از: کینیتھ ای ہیگن

# خُدا کے رُوح

## سے آپ کی رہنُمائی کیسے کی جاسکتی ہے

وِراثتی اِشاعت

نئے مواد کے ساتھ توسیع شُدہ

# خُدا کے رُوح

## سے آپ کی رَہنُمائی کیسے کی جاسکتی ہے

از: کینتھ ای ہیگن

# خُدا کے رُوح

سے آپ کی رَہنُمائی کیسے کی جاسکتی ہے

## وِراثَتی اِشاعت

## نئے مواد کے ساتھ توسیع شُدہ

از: کینتھ ای ہیگن

اُردُوزُبان کی اِشاعت

# خُداکےرُوح سےآپکی کیسےرَہنُمائی کی جاسکتی ہے

Legacy Edtion (paperback)? ISBN-13:978-089276-541-6,ISBN-10: 0-089276-541-0 (formly ISBN-13:978-089276-535-5/10:089276-535-6).

اِشاعت کےجُملہ حقوق

۱۹۷۸،۱۹۸۹،۲۰۰۶،ریمابائبل چرچ اِکا کینتھ ہیگن مِنسٹر یز آئی این سی کے پاس محفوظ ہیں۔

پہلی اِشاعت ۱۹۷۸ء

دُوسری اِشاعت ۱۹۹۸ء

ورشہ اِشاعت (کپڑے کی جِلد)۲۰۰۶ء

تھائی اِشاعت کی چھپائی ۲۰۲۲ء

پہلی چھپائی ۵۰۰۰ کاپیاں

# فہرست مضامین


کینتھ ڈبلیو ہیگن کی طرف سے ........................ ۷

دیباچہ ........................ ۸

باب ۱ خُداوند کا چراغ ........................ ۹

باب ۲ اِنسان: ایک ابدی رُوح ........................ ۱۰

باب ۳ رُوح ۔ شعُور ........................ ۱۳

باب ۴ رُوح اَور جان میں کیا فرق ہے؟ ........................ ۱۴

باب ۵ جان کی نجات ........................ ۱۷

باب ۶ بدن کو نذر کرنا ........................ ۲۰

باب ۷ نمبر۱: باطنی گواہ ........................ ۲۳

باب ۸ پس نجات کو جان لو ........................ ۲۸

باب ۹ دھوکا کھایا! ........................ ۳۰

باب ۱۰ گواہی کی پیروی کرنا ........................ ۳۳

باب ۱۱ نمبر۲: باطنی آواز ........................ ۳۶

باب ۱۲ رُوح کے قیام کے اثرات ........................ ۳۸

باب ۱۳ دو تجربات ........................ ۴۲

باب ۱۴ خُدا باطِن میں ........................ ۴۴

باب ۱۵ اپنی رُوح پر اِنحصار کریں ........................ ۴۷

باب ۱۶ نرم دِل ........................ ۵۰

باب ۱۷ احساسات: بدن کی آواز ........................ ۵۳

باب ۱۸ اندر سے مدد ........................ ۵۷

باب ۱۹ نمبر۳: رُوح القُدس کی آواز ........................ ۵۹

باب ۲۰ کلام کے ذریعہ فیصلہ کرنا ........................ ۶۲

باب ۲۱ میری رُوح؟ جسم؟ یا رُوحُ القُدس؟ ........................ ۶۹
باب ۲۲ مُجھے معلُوم ہوتا ہے ........................ ۷۱
باب ۲۳ شاندار رَہنُمائی ........................ ۷۲
باب ۲۴ رُوح نے مُجھے جانے کو کہا ........................ ۷۵
باب ۲۵ نبُوّت کے ذریعے رَہنُمائی ........................ ۷۷
باب ۲۶ رویا کے ذریعے رَہنُمائی ........................ ۸۴
باب ۲۷ اپنے دِل کی سُنیں ........................ ۹۰
باب ۲۸ اِنسانی رُوح کی کیسے تربیت کی جائے ........................ ۹۳
باب ۲۹ رُوح میں دُعا کرنا ........................ ۱۰۲

ورثہ اِشاعت کے ضمیمے

۱۔ رُوح سے معمُور زِندگی کی خصُوصیات ........................ ۱۰۴
۲۔ دُعا میں خُدا کے رُوح کے ذریعے رَہنُمائی ........................ ۱۱۳
۳۔ خدمت میں رُوح القُدس کے ذریعے رَہنُمائی ........................ ۱۲۳
خُداوند کی طرف سے خادِموں کیلئے کلام ........................ ۱۳۳
ایک گُنہگار کی دُعا ........................ ۱۳۴

کینتھ ڈبلیو ہیگن کی طرف سے

# تمہید

اِس لِئے جِتنے خُدا کے رُوح کی ہدایت سے چلتے ہیں وہی خُدا کے بیٹے ہیں۔

رُومیوں ۸:۱۴ آیت

آج کی دُنیا خاصی مصرُوف، آوازوں اَور تصاویر اَور شور سے بھری ہُوئی ہے۔ اَور یہ تمام شور ہماری توجہ کے لِئے لڑ رہا ہے اَور کوشش کر رہا ہے کہ ہمارا دھیان خُدا سے ہٹا دے۔ بعض اوقات خُدا کی طرف توجہ مرکُوز رکھنا اَور اُس کی پیروی کرنا مُشکل ہو جاتا ہے۔ کیا ایسا ہے؟

ہمیں یاد رکھنے کی ضرُورت ہے کہ مسیحی ہوتے ہُوئے ہمارے پاس ایک زبردست ہتھیار رہے۔ ہمارا ایک دُوست اَور مددگار ہم میں رہتا ہے۔ وہ جو ہماری ہدایت اَور رہنُمائی کرتا ہے اَور آنے والی باتوں کی خبر دیتا ہے۔ وہ خُدا کا قوی رُوحُ القُدس ہے اَور اُس کا کام ہماری زِندگیوں میں فتح مند زِندگی کی طرف ہماری رہنُمائی کرنا ہے۔ جو خُدا کو جلال بخشیں۔

ایک اہم مضمُون جِس پر میرے والِد تعلیم دینا پسند کرتے تھے وہ رُوحُ القُدس تھا۔ رُوحُ القُدس پر یہ کِتاب جو آپ کے ہاتھ میں ہے۔ میرے والِد کی کُچھ بہترین تعلیمات میں سے ایک ہے۔ ۱۹۷۸ء میں اِسے شائع کِیا گیا۔ اِشاعت کے بعد یہ دُنیا بھر میں پہنچ گئی۔ اِس کا کئی زُبانوں میں ترجُمہ ہو چُکا ہے اَور اِن گنت زِندگیاں بدل چُکی ہیں۔ اِس نے رُوحُ القُدس کی اِس حقیقت اَور سچائی کے لِئے بہُت سے لوگوں کی آنکھیں کھول دی ہیں کہ خُدا ہماری مدد اَور ہماری رہنُمائی کرے گا۔

جیسا کہ مَیں نے سالوں اپنے والِد کے سفر اَور کام کِیا ہے، مَیں نے اپنی آنکھوں سے رُوح کی رہنُمائی میں چلنے کے فوائد دیکھے ہیں۔ اگر ٹیکساس کے ایک شخص میک کینی نے رُوحُ القُدس کی باطنی رہنُمائی کی فرمانبرداری نہ کی ہوتی تو کینتھ ہیگن منسٹریز، ریما بائبل ٹریننگ سینٹر، اَور فیتھ لائبریری پبلیکیشن آج موجُود نہ ہوتیں۔ اُس کی فرمانبرداری کی وجہ سے خُدا نے ہمارے گھرانے کو برکت دی۔

اِس خِدمت کو اَور اِس دُنیا بھر کی بیشُمار زِندگیوں کو برکت دی اَور اگر آپ رُوحُ القُدس کی پیروی کرنا سیکھیں گے تو وہ آپ کے بھی ایسا ہی کریگا۔

یہ وراثتی اِشاعت میرے والِد کی زِندگی اَور خدمت کو خراجِ تحسین ہے۔ خُدا کی پیروی کرنے سے وہ بہُت کُچھ کرنے کے قابِل ہُوئے اَور یہ آپ کی خُدا کے نزدیک آنے کی طلب اَور خواہش کو خراجِ تحسین ہے۔ جیسے آپ اِس بہترین کِتاب اَور بِالخصُوص شامِل کردہ مواد کو پڑھیں اَور اِس تعلیم سے کُچھ حاصل کریں اَور اِسے اپنے دِل اَور زِندگی کو بدلنے دیں۔ اُس کی پیروی کرنے کا اِنتخاب کریں اَور اپنی طاقت پر بھروسہ نہ کریں۔ رُوحُ القُدس کو اپنی رہنُمائی کرنے دیں اَور وہ سب کُچھ جو خُدا آپ میں اَور آپ کے ذریعے کر سکتا ہے دیکھیں!

اُس کی محبت میں

کینتھ ڈبلیو ہیگن

# دیباچہ

فروری ۱۹۵۹ء میں ایل پاسو ٹیکساس میں خُداوند رویا میں مُجھ پر ظاہر ہُوئے۔ وہ شام ساڑھے چھ بجے میرے کمرے میں آئے اَور میرے پلنگ کے پاس ایک کُرسی پر بیٹھ گئے اَور مُجھ سے ڈیڑھ گھنٹے تک بات کرتے رہے۔ مَیں اِس کِتاب میں اِس کے بارے مزید بتاتا ہوں لیکن مَیں پہلے یہاں کِسی چیز پر زور دینا چاہتا ہوں۔

یِسُوع نے مُجھ سے نبی کی خِدمت کے مُتعلق بات کی (اِفسیوں ۴:۱۱-۱۲ آیت) پھر اُس نے مُجھ سے کہا، ''مَیں نے نبی کو نئے عہد نامے کی کلِیسیا کی رہنُمائی کے لِئے کلِیسیا میں نہیں رکھا ہے۔ میرا کلام فرماتا ہے،' اِس لِئے کہ جِتنے خُدا کے رُوح کی ہدایت سے چلتے ہیں وہی خُدا کے بیٹے ہیں' (رُومیوں ۸:۱۴ آیت)، اگر تُم اب میری سُنو گے تو مَیں تُمھیں سِکھاؤں گا کہ میری رُوح کی پیروی کیسے کی جائے۔ مَیں چاہتا ہوں کہ پھر تُم میرے لوگوں کو سِکھاؤ کہ رُوح کی رہنُمائی میں کیسے چلتے ہیں۔''

مَیں شرمندہ ہوں کہ مَیں نے اِس موضوع پر زیادہ نہیں پڑھائے بغیر ہی کئی سال گنوا دیئے۔ کبھی کبھار مَیں اِس کو شروع کرتا مگر مَیں نے واقعی اِس بارے نہیں سِکھایا۔

چنانچہ حالیہ دِنوں میں خُداوند نے مُجھے تحریک دی اَور اَب مَیں اِس موضوع پر مزید پڑھانا شروع کر رہا ہُوں۔ یہ کِتاب اُسی تحریک کا حِصّہ ہے۔

کینتھ ای ہیگن

## پہلا باب

# خُداوند کا چراغ

اِس لِئے جِتنے خُدا کے رُوح کی ہدایت سے چلتے ہیں وُہی خُدا کے بیٹے ہیں۔

(رُومیوں ۸:۱۴آیت)

رُوح خُود (آپ) ہماری رُوح کے ساتھ مِل کر گواہی دیتا ہے کہ ہم خُدا کے فرزند ہیں۔

(رُومیوں ۸:۱۶آیت)

آدمی کا ضمیر (رُوح) خُداوند کا چراغ ہے جو اُس کے تمام اندرونی حال کو دریافت کرتا ہے۔

(امثال ۲۰:۲۷آیت)

خُداوند کے بچّے خُدا کے رُوح کی ہدایت پر چلنے کی اُمید کر سکتے ہیں۔

امثال ۲۰:۲۷ آیت کا ایک اَور ترجُمہ پڑھتے ہیں، ''آدمی کی رُوح (ضمیر) خُداوند کا چراغ ہے....'' اگر یہ آیت آج لِکھی ہوتی ہے تو شاید پڑھ لی جاتی، ''آدمی کا رُوح (ضمیر) خُداوند کی روشنی کا بلب ہے۔'' اِس کا مطلب ہے: خُدا ہمیں روشن کریگا— ہماری رُوحوں کے ذریعہ— وہ ہماری رَہنُمائی کریگا۔

البتہ، اکثر ہم خُدا کے بتائے ہُوئے طریقے کی بجائے دُوسرے ذرائع سے رہنُمائی حاصل کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ جب ہم ایسا کرتے ہیں تو مُصیبت میں پڑ جاتے ہیں۔ بعض اوقات ہمارے جِسمانی حواس جو کُچھ ہمیں بتاتے ہیں ہم اُس سے فیصلہ کر لیتے ہیں کہ خُدا کیسے ہماری رَہنُمائی کر رہا ہے مگر خُدا نے کہیں کبھی ایسا نہیں کہا کہ خُدا جِسمانی حواس کے ذریعے ہماری رَہنُمائی کرے گا۔ اکثر اوقات ہم چیزوں کو ذہنی نقطہ نظر سے دیکھتے ہیں اَور چیزوں کو سمجھنے کی کوشش کرتے ہیں مگر بائبل کہیں بھی یہ نہیں کہتی کہ خُدا ہماری ذہنی صلاحیت کے ذریعے ہماری رَہنُمائی کریگا۔ بائبل کہیں بھی یہ بیان نہیں کرتی کہ اِنسان کا بدن خُدا کا چراغ ہے اَور نہ ہی اِنسان کا ذہن خُدا کا چراغ ہے۔ وہ یہ بیان کرتی ہے کہ آدمی کی رُوح خُداوند کا چراغ ہے (امثال ۲۰:۲۷ آیت)

خُداوند ہماری رہنُمائی کریگا وہ ہمیں ہماری رُوحوں کے ذریعے روشن کریگا۔

اَب اِس سے پہلے کہ ہم یہ سمجھ سکیں کہ خُدا ہماری کِس طرح ہماری رُوحوں کے ذریعے ہماری رہنُمائی کرتا ہے۔ ہمیں اِنسان کی فطرت کو سمجھنا ہوگا کہ اِنسان ایک رُوحانی ہستی ہے، اُس میں جان ہے اَور یہ کہ وہ بدن میں رہتا ہے۔

## دُوسرا باب

# اِنسان: ایک ابدی رُوح

**پھر خُدا نے کہا کہ ہم اِنسان کو اپنی صُورت پر اپنی شبیہ کی مانند بنائیں..............اَور خُدا نے اِنسان کو اپنی صُورت پر پیدا کِیا..........۔**

(پیدائش ۱:۲۶ آیت)

اِنسان ایک رُوحانی ہستی ہے۔ وہ خُدا کی صُورت پر بنایا گیا ہے۔ یِسُوع نے فرمایا کہ خُدا رُوح ہے (یُوحنّا ۴:۲۴ آیت) لہٰذا اِنسان کو رُوح کی ضرُورت ہونا ضرُور ہے۔

اِنسان رُوح ہے، اُس میں جان ہے اَور یہ کہ وہ ایک جِسمانی بدن میں رہتا ہے (اتھسلُنیکیوں ۵:۲۳ آیت)۔

اِنسان کا جِسمانی بدن جب مر جاتا ہے اَور قبر میں ہوتا ہے، اَور رُوح زندہ رہتی ہے۔ اِنسان کا یہ حِصّہ ابدی ہے۔ رُوحیں کبھی نہیں مر سکتیں، اَور اِنسان رُوح ہے۔ پولُس یہاں جِسمانی موت کی بات کر رہا ہے۔

فِلپّیوں ۱:۲۳۔۲۴ آیت

**۲۳ آیت مَیں دونوں طرف سے پھنسا ہُوا ہُوں۔ میرا جی تو یہ چاہتا ہے کہ کُوچ کر کے مسیح کے پاس جا رہوں کیونکہ یہ بُہت ضرُوری ہے۔**

**۲۴ آیت مگر جِسم میں رہنا تُمہاری خاطِر زیادہ ضرُوری ہے۔**

پولُس زندہ رہیگا۔ چاہے بدن میں یا بدن سے باہر رہے، وہ زِندہ رہیگا۔ اگر وہ قائم رہتا ہے، یا جِسم میں رہتا ہے، تو وہ فِلپّی کی کلِیسیا کو تعلیم دے سکتا ہے اَور اُن کے لِئے برکت ہوسکتا ہے۔ یہ اُن کے لِئے زیادہ ضرُوری ہوگا۔ یہ پولُس کے لِئے کہیں زیادہ بہتر ہوگا، اِس کے باوجُود، کُوچ کر مسیح کے پاس جا رہاہُوں، پولُس دراصل یہ بیان کر رہا ہے،''مَیں بدن میں زِندہ رہوں گا، یا مَیں جِسم سے کُوچ کر کے مسیح کے ساتھ رہونگا۔''

کون کُوچ کریگا؟

''مَیں'' کُوچ کرُونگا۔ پولُس اپنے بدن کے بارے نہیں کر رہا تھا۔ اُس کا بدن کُوچ نہیں کرنے جا رہا تھا۔ پولُس باطنی اِنسان کے بارے بات کر رہا تھا۔ رُوحانی اِنسان، جو جِسم کے اندر رہتا ہے۔

بعض اوقات لوگ پُوچھتے ہیں کہ ''کیا ہم خُدا کی بادشاہت میں ایک دُوسرے کو پہچانیں؟''

مَیں ہمیشہ جلدی سے یہ پُوچھتاہُوں،'' کیاتُم یہاں ایک دُوسرے پہچانتے ہیں؟'' دیکھیں! آپ وہاں پرایک دُوسرے کو پہچانیں گے،آپ ہی ہیں جو یہاں ہیں،اَورآپ ہی ہونگے جووہاں پر ہونگے۔اگرآپ یہاں ایک دُوسرے کو پہچانتے (جانتے) ہوتو آپ وہاں بھی ایک دُوسرے کو پہچانو گے۔آپ وہی ہوجو یہاں پر ہیں اَور وہاں پر بھی آپ ہی ہونگے۔

پوُلس فرماتا ہے،''مَیں کُوچ کرنے والاہُوں؛'' ''اَور مسیح کے ساتھ رہنا زیادہ بہتر ہے۔''مُجھے یہ بات پسند ہے! اگر اُس نے صرف یہ کہا ہوتا یہ بہتر تھا، یہ اچھا ہی ہوتا،مگر اُس نے کہا،''یہ بہت ہی بہتر ہے!''

کُچھ جُھوٹے فرقے یہ تعلیم دیتے ہیں جب اِنسان مرتا ہے تو وہ ایک کُتے کی طرح مُردہ ہوتا ہے جب وہ مرجاتا ہے۔نہیں، اِنسان اَیسا نہیں ہے۔اِنسان بدن سے بڑھ کر ہے۔وہ رُوح ہے،اُس میں جان ہے،اَور وہ بدن میں رہتا ہے۔دُوسرے کہتے ہیں کہ جب اِنسان مرتا ہے''وہ نیند'' میں سوجاتا ہے۔بائبل یہ نہیں سِکھاتی۔کُچھ کہتے ہیں کہ رُوح کُوچ کر جاتا ہے،ٹھیک ہے— لیکن وہ گائے،ایک کُتے کی صُورت میں یا کِسی اَور شکل میں واپس آتی ہے۔دُوبارہ جنم لینا بائبل اَور صحائف کے مُطابق نہیں ہے۔خُدا کے کلام کے ساتھ رہیں اَور اِس معاملے میں وہ آپ کے تمام مسائل کوحل کریگا۔پوُلس نے کہا،''مَیں کُوچ کرنے والاہُوں۔اَورمَیں خُداوند کے ساتھ رہوں گا،جو کہ کہیں بہتر ہے۔''

پوُلس نے تمام کلِیسیاؤں کو اِن ہی سچائیوں اَور حقائق کی تعلیم دی۔یہاں وہ کرنتھس کی کلِیسیا کو یہی مُبارک سچائی سِکھانے کے لِئے فرق الفاظ کا اِستعمال کرتا ہے:

**۲ کرنتھیوں ۴:۱۶**

**۱۶ آیت ....بلکہ گو ہماری ظاہری اِنسانیّت زائل ہوتی جاتی ہے پھر بھی ہماری باطنی اِنسانیّت روز بروز نئی ہوتی جاتی ہے۔**

ایک باطنی اِنسانیّت ہے۔ایک ظاہری اِنسانیّت ہے۔ظاہری اِنسانیّت آپ ہیں جوحقیقی نہیں ہے۔ظاہری اِنسانیّت صرف ایک گھر ہے جِس میں آپ رہتے ہیں۔باطنی اِنسانیّت حقیقت ہے جو آپ ہیں۔باطنی اِنسانیّت کبھی پُرانی نہیں ہوتی۔وہ روز بروز نئی ہوتی جاتی ہے۔باطنی اِنسانیّت ایک رُوحانی اِنسان ہے۔

ہماری رُوح کیا ہے؟ ہمارے تعارفی حوالاجات کو اپنے ذہن میں رکھیں۔رُومیوں ۸:۱۴ آیت بیان کرتی ہے.... **اِس لِئے جِتنے خُدا کے رُوح کی ہدایت سے چلتے ہیں وُہی خُدا کے بیٹے ہیں۔** پھر ۱۶ آیت ہمیں تھوڑی بصیرت عطا کرتی ہے کہ خُدا کا رُوح ہماری کیسے رَہنُمائی کرتی ہے: '' **رُوح خُود (آپ) ہماری رُوح کے ساتھ مِل کر گواہی دیتا ہے کہ ہم خُدا کے فرزند ہیں۔**'' دُوسرے الفاظ میں یہ کہ، خُدا کا رُوح ہماری رُوح کے ساتھ مِل کر گواہی دیتا ہے۔امثال ۲۰:۲۷ آیت بیان کرتی ہے،'' **آدمی کاضمیر (رُوح) خُداوند کا چراغ ہے جو اُس کے تمام اندرونی حال کو دریافت کرتا ہے...**'' اِن حوالوں کے مُطابق خُدا ہماری رُوح کے ذریعے ہماری رہنُمائی کریگا۔لہٰذا ہمیں یہ معلُوم ہونا چاہیئے کہ ہماری رُوح کیا ہے۔

یِسُوع نے نیکُدیمُس سے کہا''جب تک کوئی نئے سِرے سے پیدا نہ ہو وہ خُدا کی بادشاہی کو دیکھ نہیں سکتا'' (یُوحنّا ۳:۳ آیت)۔

نیکُدیمُس اِنسانی فطرت رکھتے ہُوئے صرف فطری طور پر سوچ سکتا تھا۔ پس اُس نے کہا،''...آدمی جب بُوڑھا ہوگیا تو کیوں کر پیدا ہوسکتا ہے؟ کیا وہ دُوبارہ اپنی ماں کے پیٹ میں داخل ہو کر پَیدا ہوسکتا ہے؟''(یُوحنّا ۳:۴ آیت)۔

یِسُوع جِسمانی پَیدائش کے بارے بات نہیں کر رہا تھا۔ اُس نے کہا،''جو جِسم سے پَیدا ہُوا ہے جِسم اَور جو رُوح سے پَیدا ہُوا ہے رُوح ہے''(یُوحنا ۳:۶ آیت)۔ وہ رُوحانی پَیدائش کی بات کر رہا تھا۔

اِنسان کا حِصّہ جو نئے سِرے سے پَیدا ہوتا ہے وہ اُس کی رُوح ہے۔ اِنسان کی رُوح ہمیشہ کی زِندگی حاصل کرتی ہے— خُدا کی زِندگی اَور خُدا کی فطرت۔ یہ اِنسان کی رُوح ہے جو مسیح میں نئی مخلُوق بنائی جاتی ہے۔

پولُس اِنسان کی رُوح کو''باطِنی اِنسانیّت'' کہتا ہے۔ پطرس اِنسان کی رُوح کو''باطِنی اَور پوشیدہ اِنسانیّت'' کہتا ہے۔

**اپطرس ۳:۴ آیت**

**۴ آیت بلکہ تُمہاری باطِنی اَور پوشِیدہ اِنسانیّت حِلم اَور مِزاج کی غُربت کی غَیر فانی آرائش سے آراستہ رہے کیونکہ خُدا کے نزدیک اِس کی بڑی قدر ہے۔**

بہت سی جگہوں پر جب بائبل دِل کی بات کرتی ہے تو وہ رُوح کی بات کر رہی ہوتی ہے۔ یہ حقیقی اِنسان ہے۔ یہ آپ کو اپنے یقین اَور اِیمان میں ایسا سوچنے میں آپکی مدد کریگا۔ نئے عہد نامہ میں، جہاں کہیں بھی دِل کا لفظ اِستعمال ہُوا ہے، اِسے رُوح کے ساتھ بدل دیں، آپ ایک واضح تصویر پائیں گے کہ بائبل کِس کے بارے کیا بیان کر رہی ہے۔ یہ اِنسان کی رُوح ہے جو نئے سِرے سے پَیدا ہوتی ہے۔

**۲ کُرنتھیوں ۵:۱۷ آیت**

**۱۷ آیت اِس لِئے اگر کوئی مسیح میں ہے تو وہ نیا مخلُوق ہے۔ پُرانی چیزیں جاتی رہیں۔ دیکھو وہ نئی ہو گئیں۔**

یہ حوالہ باطِنی اِنسانیّت کی بات کر رہا ہے۔ یہ ظاہری اِنسانیّت کی بات نہیں کرسکتا۔ جب آپ نئے سِرے پَیدا ہوتے ہیں اَور نیا مخلُوق بن جاتے ہیں، آپ کو نیا بدن نہیں مِلتا۔ ظاہری اِنسانیّت ویسی ہی ہے جیسے پہلے تھی۔ اگر آپ نئے سِرے سے پَیدا ہونے سے پہلے گنجے تھے تو آپ بعد میں بھی گنجے ہی ہیں۔ اگر آپ کی آنکھیں بُھوری تھیں تو وہ اب بھی بُھوری ہی ہیں۔ ظاہری اِنسانیّت تبدیل نہیں ہوتی۔ ظاہری اِنسانیّت کے ساتھ خُدا کُچھ نہیں کرتا۔ (آپ کو ظاہری اِنسانیت کے بارے کُچھ کرنا ہوگا۔ آپ بائبل سے معلُوم کریں کہ خُدا کیا چاہتا ہے کہ آپ ظاہری اِنسانیّت کے ساتھ کیا کریں— اَور آپ یہ کریں)۔ خُدا باطِنی اِنسانیّت کیساتھ کُچھ کرتا ہے۔ وہ اِنسان کو اندر سے مسیح میں نیا بنا دیتا ہے— ایک نیا مخلُوق— ایک نئی تخلیق۔

# تیسرا باب

## رُوح ۔ شعُور

....تُمہاری رُوح اَور جان اَور بدن ہمارے خُداوند یِسُوع مسِیح
کے آنے تک پُورے پُورے اَور بے عیب محفُوظ رہیں۔
(اتِھسّلُنیکیوں ۵:۲۳ آیت)

صحیفے کے اِس اِقتباس میں پولُس اندر سے شروع کرتا ہے، اِنسان کا نہایت اندرونی حِصّہ یعنی دِل، اُس کی رُوح ہے جو اندر سے باہر آتی ہے۔

پھر بھی بہت سے لوگ اِس آیت کو غلط بیان کرتے ہیں۔ وہ کہتے ہیں بدن، جان اَور رُوح۔ وہ بدن کو پہلے کیوں رکھتے ہیں؟ کیونکہ وہ رُوح سے زیادہ بدن کے فکرمند ہوتے ہیں۔ رُوحانی چیزوں کی بجائے فطری چیزیں اُن کے لِئے زیادہ معنی رکھتی ہیں۔ یُوں وہ جِسمانی چیزوں کو پہلے رکھتے ہیں۔

بعض اوقات ہم ذہنی طور پر زیادہ باشعور ہوتے ہیں کیونکہ ہم ذہن کے دائرہِ کار میں رہتے ہیں۔

لیکن اِنسان ایک رُوحانی ہستی ہے۔ ہمیں رُوح میں باشعور ہونے کی ضرُورت ہے۔ رُوحانی چیزیں ہمارے لِئے مزید حقیقت بن جائیں گی، جب ہم رُوح میں زیادہ باشعور بن جائیں گے۔

اگر ہم خُدا کے رُوح کی ہدایت میں چل رہے ہیں، ہمیں رُوح میں زیادہ باشعور ہونے کی ضرُورت ہے، یا ہم سب کُچھ گنوا دیں گے۔ خُدا کا رُوح ہماری رُوحوں کے ذریعے ہماری رہنُمائی کرتا ہے۔

رُوح کو پہلا درجہ دیں۔ رُوح میں زیادہ باشعور بنیں، باطِنی اِنسان کے بارے زیادہ باشعور ہوں۔ یہ تسلیم کریں کہ آپ رُوحانی ہستی ہیں اَور آپ مسِیح یِسُوع میں خُدا کے وسیلہ تخلیق کردہ نئی مخلُوق ہیں۔ یہ رُحانی طور پر بڑھنے میں آپ کی مدد کریگا۔

بہُت سال پہلے مَیں نے اِس طرح سوچنا شروع کِیا اَور شروع میں مَیں خُود سے بُلند آواز میں کہتا: مَیں رُوحانی ہستی ہُوں۔ مُجھ میں جان ہے اَور مَیں بدن (جِسم) میں رہتا ہُوں۔ ایسے کہنے نے رُوح میں باشعور ہونے میں میری مدد کی۔ اِس نے میرے اِیمان کی مدد کی، کیونکہ اِیمان لانا رُوح یا دِل سے ہوتا ہے۔

## چوتھا باب

# رُوح اَور جان میں کیا فرق ہے؟

کیونکہ خُدا کا کلام زِندہ اَور مُوثر اَور ہر ایک دو دھاری تلوار سے زیادہ تیز ہے اَور جان اَور رُوح اَور بند بند اَور گُودے کو جُدا کر کے گُزر جاتا ہے اَور دِل کے خیالوں اَور اِرادوں کو جانچتا ہے۔
عِبرانیوں ۴:۱۲ آیت

رُوح اَور جان ایک نہیں ہیں۔

کئی سال پہلے پچاس کی دہائی کے شروع میں، مَیں نے اِس موضوع پر ایک شدید مُطالعہ شروع کِیا۔ مَیں نے نامور بائبل سکولوں اَور سیمنریوں سے پینتی کاسٹل اَور دُوسرے فرقوں کی کِتابیں حاصل کیں، یہ جاننے کے لِئے کہ وہ انسان کے موضوع کے بارے کیا سِکھاتے ہیں۔ کِسی نے بھی مُجھے مُطمئین نہ کِیا۔ دراصل کوئی بھی کلام مُقدّس کے مُطابق نہیں تھا۔ وہ ''جُزوی طور'' پر کلامِ مُقدّس تھے، جیسے کہ بائبل بیان کرتی ہے۔ مَیں نے مُلک بھر کے بائبل کے معروف عُلماء اَور خادِموں پُوچھا۔ آپ اُن کے نام پہچان لیں گے اگر مَیں اُن کا ذِکر کِیا۔ یہاں تک کہ مَیں نے کِسی کو آج کے بہُت ہی معرُوف خادِموں میں سے ایک سے یہ پُوچھتے ہُوئے سُنا، ''رُوح اَور جان میں کیا فرق ہے؟'' وہ حیرت زدہ دِکھائی دیا اَور کہا، ''میرا خیال ہے کہ وہ ایک ہی تھے۔'' مَیں نے اکثر خادِموں سے پُوچھا اَور یہ جواب تھا جو مُجھے مِلا۔

پھر بھی وہ ایک کیسے ہو سکتے ہیں؟ پُولُس نے خُدا کے رُوح کے ذِریعہ فرمایا یہ خُدا کے کلام کے ذریعے جُدا کِئے جا سکتے ہیں (عِبرانیوں ۴:۱۲ آیت)۔ اگر آپ اُنھیں جُدا کر سکتے ہیں، وہ ایک نہیں ہو سکتے۔ لہٰذا، صرف خُدا کا کلام ہی اُنھیں جُدا کر سکتا ہے۔ اُن میں فرق نہ کرنے کے قابِل نہ ہونے کی وجہ یہ ہے کہ ہم خُدا کے کلام میں کافی گہرائی میں نہیں گئے۔ کئی سال گُزرے ہیں کہ ریاستہائے مُتحدہ کے مغربی حصّے میں، اُن کے پاس تھا جسے ہم ''سونے کی تلاش'' کہتے ہیں۔ لوگ مغرب کی جانب تیزی سے دوڑے گئے۔ وہ تو راتوں رات امیر ہونے والے تھے۔ زیادہ تر لوگوں نے نالوں سے مٹی چھان کر تھوڑا بہت سونا نِکالا۔ کُچھ کو سونے کی ڈلیاں زمین پر سے مِلیں۔ لیکن اگر آپ واقعی امیر ہونا چاہتے ہیں تو آپ کو کُھدائی کرنا ہوگی۔ رُوحانی معاملات میں بھی یہ ہی سچ ہے: آپ بائبل کی اُوپری سطح کو ہٹا کر کُچھ اِدھر سے کُچھ اُدھر سے سونا نکال سکتے ہیں— کبھی کبھار آپ کو سونے کی ڈلی بھی مِل سکتی ہے۔ لیکن اگر آپ اِس میں واقعی امیر بننا چاہتے ہیں تو آپ کو خُدا کے کلام کی گہرائی میں کھودنا ہوگا۔

پندرہ سال مَیں نے آدھی رات تک تیل جلا کر بغور مُطالعہ کِیا ہے۔ اگر مَیں کُچھ جاننے کی خواہش رکھتا تو وہ تھا رُوح اَور جان میں کیا فرق ہے۔ آخر کار مَیں اِس خاتمے کے عمل سے گُزرا۔ مَیں نے اِسے اِس طرح تحریر کِیا: مَیں اپنے بدن کے ساتھ جسمانی دائرہ کار سے

رابطہ کرتا ہوں (یہ بغیر کسی دلیل سے ہوتا ہے)۔اپنی رُوح سے مَیں رُوحانی دائرہ کار سے رابطہ کرتاہُوں۔اُس نے میرے ایک حصّے کو چھوڑا جس نے دُوسرے دائرہ سے رابطہ کیا۔پھر مَیں جانا کہ اِس کا تعلق میری جان سے تھا۔جس سے مَیں نے عقل وفہم یا جان کے دائرہ سے رابطہ کیا (جس میں جذبات اَور عقل شامِل ہیں)۔پس مَیں نے لِکھا؛ مَیں اپنی جان کے ذریعہ عقل کے دائرہ سے رابطہ کرتاہُوں۔یہاں ایک حوالہ ہے جس نے میری مدد کی:

**۱کرنتھیوں۱۴:۱۴آیت**

**۱۴آیت اِس لِئے کہ اگر مَیں کسی بیگانہ زُبان میں دُعا کرُوں تو میری رُوح تو دُعا کرتی ہے مگر میری عقل بیکار ہے۔**

اِمپلیفائیڈ ترجمہ یُوں ہے،''اِس لِئے کہ اگر مَیں [کسی بیگانہ] زُبان میں دُعا کروں تو میری رُوح (رُوح القُدس کے ذریعے جو مُجھ میں ہے) دُعا کرتی ہے مگر میری عقل بیکار ہے...۔''

ہماری سمجھ، ہماری اِنسانی فطری سوچ (ذہنیت) ہماری جان کا حِصّہ ہے۔

غور کریں پولُس نے کیا کہا۔''میری رُوح دُعا کرتی ہے مگر میری عقل بیکار ہے۔''اُس نے یہ نہیں کہا،''جب مَیں بیگانہ زُبان میں دُعا کرتاہُوں تو میری جان دُعا کرتی ہے۔''اُس نے یہ نہیں کہا،''جب مَیں بیگانہ زُبان میں دُعا کرتاہُوں تو مَیں اپنی عقل اَور دماغ سے دُعا کرتاہُوں۔''حقیقت میں اُس نے کہا''جب مَیں بیگانہ زُبان میں کرتاہُوں تو مَیں اپنی جان سے دُعا نہیں کر رہا ہوتا،مَیں اپنی رُوح سے، اپنے دِل سے،اپنے باطِن سے دُعا کر رہا ہوتاہُوں۔'' کیا آپ کو یاد ہے کہ یِسُوع نے کہا تھا؟

**یُوحنّا ۷:۳۷-۳۹آیت**

**۳۷آیت پھر عید کے آخری دِن جو خاص دِن ہے یِسُوع کھڑا ہُوا اَور پُکار کر کہا اگر کوئی پیاسا ہو تو میرے پاس آ کر پیئے۔**

**۳۸آیت جو مُجھ پر اِیمان لائے گا اُس کے اندر سے جیسا کتابِ مُقدّس میں آیا ہے زِندگی کے پانی کی ندیاں جاری ہوں گی۔**

**۳۹آیت اُس نے یہ بات اُس رُوح کی بابت کہی جسے وہ پانے کو تھے جو اُس پر اِیمان لائے کیونکہ رُوح اب تک نازِل نہ ہُوا تھا اِس لِئے کہ یِسُوع ابھی اپنے جلال کو نہ پہنچا تھا۔**

رُوح القُدس پانے کے نتیجہ میں یِسُوع نے کہا،''اُس کے اندر سے زِندگی کے پانی کی ندیاں جاری ہوں گی۔''ایک اَور ترجمہ یُوں ہے۔''اُس کے باطِن سے زِندگی کے پانی کی ندیاں جاری ہوں گی۔''

ایک فُل گاسپل پاسٹر کی چھ سالہ بیٹی تھی وہ اَور کُچھ بچّے جب اکیلے ایک رات بیداری کی عبادت میں گئے۔اُن نوجوانوں میں سے کُچھ رُوح القُدس سے بھر گئے اَور غیر زُبان میں دُعا شروع کر دی۔وہ چھوٹی چھ سالہ بچّی اپنا پیٹ پکڑ کر یہ کہتی ہُوئی اپنی ماں کے پاس گئی۔''ماں،ماں یہ بالکل میرے اندر سے نِکلی ہے۔''وہ کلامِ مُقدّس کے مطابق تھی۔وہ اپنے اندر سے غیر زُبان میں بول رہی تھی——وہ اپنے باطِن سے رُوح سے۔یہیں سے غیر زُبانیں آتی ہیں——رُوح القُدس جو آپ کی رُوح میں بستا ہے آپکی رُوح کو قوت بخشتا ہے اَور آپ

بولتے ہیں۔

اِب اِن حوالوں پر ایک ساتھ غور کریں۔"آدمی کا ضمیر (رُوح) خُداوند کا چراغ ہے جو اُس کے تمام اندرونی حال کو دریافت کرتا ہے...اُس کے اندر سے زِندگی کے پانی کی ندیاں جاری ہوں گی...."

تمام رہنمائی جو مَیں نے حاصِل کی، وہ میری رُوح سے آئیں۔اَور اُن میں اکثر اُس وقت آئیں جب مَیں غیر زُبانوں میں دُعا کر رہا تھا۔آپ سمجھ سکتے ہیں کہ کیوں۔جب آپ غیر زُبانوں میں دُعا کر رہے ہوتے ہیں تو آپ کی رُوح متحرک ہوتی ہے۔

کلیِسیائی دُنیا کے بُری طرح ناکام ہونے کی ایک وجہ یہ ہے کہ اُنہوں نے صرف ایک قِسم کی دُعا کے لِئے بہت کچھ کِیا ہے—— اپنی عقل اَور سمجھ سے دُعا کرنا۔مسیحیوں نے اپنی ذہنی قابلیتوں سے رُوحانی جنگیں لڑنے کی کوشش کی ہے۔

مَیں نے یہ سب بہُت سالوں میں سیکھا ہے۔مَیں نے زِندگی کے ہر بحران میں اپنے اندر اپنی رُوح کو دیکھنا سیکھا ہے۔مَیں نے غَیر زُبانوں میں دُعا کرنا سیکھا ہے۔جب مَیں غَیر زُبانوں میں دُعا کر رہا ہوتاہُوں تو رہنُمائی میرے اندر سے نِکلتی ہے۔میرا بدن مُتحرک نہیں ہے۔میری عقل (جان) مُتحرک نہیں ہے لیکن میری رُوح مُتحرک ہے اَور خُدا میری رُوح کے ذریعے ہی میری رہنُمائی کریگا۔

بعض اوقات جو مَیں غَیر زُبانوں میں دُعا کرتاہُوں مَیں اُس کا ترجُمہ کرتاہُوں۔اَور اِس ترجُمہ کے ذریعے مَیں روشنی اَور رہنُمائی حاصِل کرتاہُوں (اُکرنتھیوں ۱۴:۱۳ آیت)۔لیکن اکثر اوقات ایسا نہیں ہوتا۔اکثر اوقات جب مَیں غَیر زُبانوں میں دُعا کر رہا ہوتاہُوں کہیں اِندر سے، مَیں یہ محسُوس کرتاہُوں کہ میرے اندر سے کُچھ اُبھر رہا ہے۔جو ایک شکل وصُورت اِختیار کرنا شروع کرتا ہے۔مَیں ذہنی طور پر کِسی کو بتا نہیں سکتا کہ یہ کیسے جانتاہُوں، کیونکہ اِس کا میری سمجھ کے ساتھ کوئی تعلُق نہیں ہے۔لیکن مَیں اپنے باطِن میں جانتاہُوں کہ مُجھے کیا کرنا ہے۔

مَیں اِس کی پیروی کرتاہُوں۔مَیں اپنی رُوح کی سُنتاہُوں۔کیونکہ آدمی ضمیر (رُوح) خُدا کا چراغ ہے۔

## پانچواں باب

# جان کی نجات

...اُس کلام کو حلیمی سے قبُول کرلو جو دِلوں میں بویا گیا
جو تُمہاری رُوحوں کو نجات دے سکتا ہے۔
یعقُوب ۱:۲۱ آیت

اِنسان کی رُوح اِنسان کا وہ حِصّہ ہے جو نئے سر ے سے پَیدا ہوتا ہے۔ یہ وہ حِصّہ ہے جو ابدی زِندگی پاتا ہے، جو خُدا کی فطرت اَور زِندگی ہے۔ اِنسان کی رُوح مسیح یِسُوع میں نئی مخلُوق بنتی ہے۔ جان بالکُل باطنی وجُود نہیں ہے جو نئے سر ے سے پَیدا ہوتا ہے۔ جان کی نجات ایک عمل ہے۔

رُوح القُدس سے معمُور ہونے سے پہلے جب مَیں ایک فرقہ وار مُنادتھا، یعقُوب ۱:۲۱ آیت مُجھے پریشان کِیا کرتی تھی۔ پہلے مَیں اِتنا نہیں جانتا تھا جِتنا اَب جانتاہُوں۔ مَیں رُوح اَور جان کو ایک ساتھ اِستعمال کرتا تھا— رُوح کا جان کے طور پر حوالہ دیتا تھا اَور جان کا رُوح کے طور پر حوالہ دیتا تھا۔ مَیں اُن کو جُدا نہیں کرتا تھا جیسے بائبل کرتی ہے۔ لیکن مُجھ میں اِتنی سمجھ تھی کہ اِس آیت کو اُس وقت تک تنہا چھوڑ دُوں جب تک مَیں سمجھ میں بڑھ نہ جاؤں تاکہ مَیں سمجھ سکوں کہ یہ آیت کیا بیان کررہی ہے۔

یعقُوب کا خط گُنہگاروں کو نہیں لِکھا گیا تھا۔ اُس نے یہ خط دُنیا کو نہیں لِکھا تھا۔ اُس نے یہ خط کلِیسیا کو لِکھا تھا۔ ہم یہ بات اِس لِئے جانتے ہیں کیونکہ یعقُوب ۵ باب میں جہاں وہ فرماتا ہے کہ، ''اگر کوئی تُم میں بیمار ہو تو کلِیسیا کے بزُرگوں کو بُلائے...'' (۱۴ آیت)۔ دُوسرے لفظوں میں یہ کہ اگر کوئی کلِیسیا میں بیمار ہو تو اُسے کلِیسیا کے بزُرگوں کو بُلانے دو۔ اب یعقُوب کے پہلے باب کا حوالہ دیتے ہُوئے ۱۸ آیت سے دیکھتے ہیں:

یعقُوب ۱:۱۸۔۲۱ آیت

۱۸ آیت اُس نے اپنی مرضی سے ہمیں کلامِ حق کے وسیلہ سے پَیدا کِیا تاکہ اُس کی مخلُوقات میں سے ہم ایک طرح کے پہلے پھل ہوں۔

۱۹ آیت اَے میرے پیارے بھائیو! یہ بات تُم جانتے ہو۔ پس ہر آدمی سُننے میں تیز اَور بولنے میں دِھیرا اَور قہر میں دِھیما ہو۔

۲۰ آیت کیونکہ اِنسان کا قہر خُدا کی راستبازی کا کام نہیں کرتا۔

۲۱ آیت اِس لِئے ساری نجاست اَور بدی کے فُضلہ کو دُور کرکے اُس کلام کو حلیمی سے قبُول کرلو جو دِل میں بویا گیا ہے اَور تُمہاری رُوحوں کو نجات دے سکتا ہے۔

یعقُوب نئے سِرے سے پَیدا ہُوئے اِیمانداروں سے بات کر رہا ہے۔ باپ کی اپنی مرضی سے، وہ لِکھتا ہے، ہم اِکلوتے تھے، یا کلامِ حق کے وسِیلہ سے نئے سِرے سے پَیدا ہُوئے۔ وہ اُنھیں ''میرے پیارے بھائیو'' کہتا ہے، چنانچہ وہ مسیح میں تھے۔ پھر بھی وہ اُن نئے سِرے سے پَیدا ہُوئے، رُوح سے معمُور لوگوں کی حوصلہ افزائی کرتا ہے کہ وہ اُس کلام کو حلیمی سے قبُول کر لیں ''...جو تُمہاری رُوحوں کو (جانوں) کو نجات دے سکتا ہے۔'' ظاہر ہے کہ اُن کی رُوحوں (جان) کو نجات نہیں مِلی تھی۔

آپ دیکھتے ہیں، اِنسان کی رُوح، باطنی اِنسان، اصل اِنسان ابدی زِندگی حاصل کرتا اور نئے سِرے سے پَیدا ہوتا ہے۔ مگر اُس کی عقل اَور جذبات جو اُس کی جان پر مُشتمِل ہیں اُن سے تمنّا ابھی باقی ہے۔ وہ نئے سِرے سے پَیدا نہیں ہُوئے ہیں۔ اُنھیں نیا بنانا ہوگا۔

پولُس روم کے مُقدّسین کو لِکھتے ہُوئے عقل نئی ہونے بارے میں بات کرتا ہے۔

رُومیوں ۱۲:۲ آیت

۲ آیت اَور اِس جہان کے ہم شکل نہ بنو بلکہ عقل نئی ہو جانے سے اپنی صُورت بدلتے جاؤ تا کہ خُدا کی نیک اَور پسندیدہ اَور کامِل مرضی تجربہ سے معلُوم کرتے رہو۔

زبُور نویس داؤد نے جان کی بحالی کی بات کی:

زبُور ۲۳:۳ آیت

وہ میری جان کو بحال کرتا ہے....

پُرانے عہد نامے میں عِبرانی لفظ جس کا مطلب بحال کرنا ہے اَور نئے عہد نامہ میں یُونانی لفظ جس کا ترجمہ نیا کرنا ہے اُس کا وہی مطلب ہے۔ جان — عقل کو نیا کرنا یا بحال کرنا ہوگا۔

میری والِدہ نے میرے لِئے ایک کُرسی چھوڑی جو اُس نے اپنی والِدہ سے وراثت میں مِلی تھی۔ مَیں ٹھیک طور پر نہیں جانتا کہ وہ کِتنی پُرانی ہے لیکن وہ بہُت پُرانی ہے۔ مُجھے یاد ہے جب میری نانی نے اُسے بحال کِیا تھا۔ اُنہوں نے اُس پر نئی پوشش چڑھائی۔ اُنہوں اُسے دُوبارہ وارنش کی۔ وہ اب بھی وہی کُرسی تھی؛ اُسے صرف بحال کِیا گیا تھا۔ اُس کو نیا کِیا گیا تھا۔

کلام میں یہ کبھی نہیں لِکھا ہے کہ خُدا ہماری رُوحوں کو بحال کرتا ہے۔ ہماری رُوحیں مسیح میں نئی مخلُوق بنتی ہیں، البتہ، ہماری جانوں کو بحال کرنا ضرُوری ہے۔

کیسے؟ ہمارے پاس جان کے مُتعلق یہ حوالاجات موجُود ہیں:

**...اُس کلام کو حلیمی سے قبُول کر لو جو دِل میں بویا گیا ہے اَور تُمہاری رُوحوں کو نجات دے سکتا ہے.... اِس جہان کے ہم شکل نہ بنو بلکہ عقل نئی ہو جانے سے اپنی صُورت بدلتے جاؤ تا کہ خُدا کی نیک اَور پسندیدہ اَور کامِل مرضی تجربہ سے معلُوم کرتے رہو...وہ میری جان کو بحال کرتا ہے (یعقُوب ۱:۲۱ آیت؛ رُومیوں ۱۲:۲ آیت؛ زبُور ۲۳:۳ آیت)۔**

جب اِنسان کی عقل خُدا کے کلام سے نئی ہو جاتی ہے تو اُس کی جان نجات پاتی یا بحال ہوتی ہے۔ یہ خُدا کا کلام ہے جو ہماری جان کو نجات بخشتا ہے، جو ہماری عقل کو نیا کرتا اَور جان کو بحال کرتا ہے۔

جب ہماری عقل خُدا کے کلام سے نئی ہو جاتی ہے۔ جو خُدا کا کلام کہتا ہے جب ہم اُس کے مُطابق سوچتے ہیں۔ہم اِس قابل ہو جاتے ہیں کہ خُدا کی پسندیدہ اَور کامِل مرضی کو جانیں اَور ثابت کر سکیں کیونکہ خُدا کا کلام خُدا کی مرضی ہے۔ایک بار جب ہماری جانوں کو نجات مِل جاتی ہے تو خُدا کے کی مرضی کے بارے ہمارے پاس اِتنے سوالات نہیں ہوتے۔

آج کلِیسیا میں سب بڑی ضرُورت یہ ہے کہ خُدا کے کلام سے عقل کو نیا کِیا جائے۔

چھٹا باب

# بدن کو نذر کرنا

پس اَے بھائیو۔مَیں خُدا کی رحمتیں یاد دِلا کر تُم سے اِلتماس کرتا ہُوں
کہ اپنے بدن اَیسی قُربانی ہونے کے لِئے نذر کرو جو زِندہ اَور پاک
اَور خُدا کو پسندِیدہ ہو۔یہی تُمہاری معقُول عِبادت ہے۔
رُومیوں ۱۲:۱ آیت

یہ باطِنی اِنسانیّت ہے ـــ نہ کہ ظاہری انسانیّت ـــ جو مسیح میں نئی مخلُوق بنتی ہے۔ہمارے پاس اَب بھی وہی بدن ہے جو ہم ایک نئی مخلُوق بننے سے پہلے رکھتے تھے۔جو ہمیں کرنا سیکھنا چاہیئے وہ یہ ہے کہ ہم اپنے اندر کے نئے اِنسان کو حاوی ہونے دیں۔اُس نئے اِنسان کے ساتھ ہمیں اپنے بدن کو قابُو کرتے ہیں اَور اپنے بدنوں کے ساتھ کُچھ کرتے ہیں۔

آیئے ایک بار پھر ۲ کُرنتھیوں ۵:۱۷ آیت پر غور کریں جو بیان کرتی ہے،''اِس لِئے اگر کوئی مسیح میں ہے تو وہ نیا مخلُوق ہے۔پُرانی چیزیں جاتی رہیں۔دیکھو وہ نئی ہو گئیں۔''ایک اَور ترجُمہ یُوں ہے۔''اگر کوئی مسیح میں ہے وہ ایک نیا شخص ہے...''

بعض اوقات ہم کلِیسیاؤں میں لوگوں کو''خُودی کو مارنے''کے متعلق بات کرتے ہُوئے سُنتے ہیں۔بائبل میں اَیسا کوئی بیان نہیں ہے۔اگر ہم نئے شخص بن گئے ہیں تو ہمیں خُودی کو مارنے کی ضرُورت نہیں ہے۔ہمیں جو کرنے کی ضرُورت ہے وہ ہے اپنے جِسم کو مصلُوب کریں۔بائبل اِس کے بارے بیان کرتی ہے۔

جِسم کو مصلُوب کرنا کوئی ایسا کام نہیں جو خُدا آپ کے لِئے کرتا ہے۔یہ وہ کام ہے جو آپ خُود اپنے لِئے کرتے ہیں۔پولُس نے کلِیسیا کو لِکھا،''اے بھائیو!مَیں خُدا کی نعمتیں یاد دِلا کر تُم سے اِلتماس کرتا ہُوں کہ اپنے بدن اَیسی قُربانی ہونے کے لِئے نذر کرو....''
(رُومیوں ۱۲:۱ آیت)۔

کون آپ کے بدن کو نذر کرتا ہے؟

آپ کرتے ہیں۔

آپ کون ہیں؟

یہ وہ باطِنی اِنسان ہے نئے سِرے سے پَیدا ہُوا ایک ایک نیا مخلُوق بن گیا ہے۔آپ اپنے بدن کے ساتھ کُچھ کریں۔اگر آپ اِس کے ساتھ کُچھ نہیں کرتے تو اِس کے کبھی بھی کُچھ نہیں کِیا جائے گا۔

**۱کُرنتھیوں۹:۲۷آیت**

**۲۷آیت بلکہ مَیں اپنے بدن کو مارتا کُوٹتا اَور اُسے قابُو میں رکھتاہُوں اَیسا نہ ہوکہ اَوروں میں مُنادی کرکے آپ نامقبُول ٹھہروں۔**

یہاں پولُس اُس حقیقت کے بارے میں بیان کررہاہے کہ وہ اپنے بدن کے ساتھ کُچھ کرتا ہے۔''مَیں اپنے بدن کو مارتا کُوٹتا اَور قابُو میں رکھتاہُوں۔'' مَیں کون ہے؟

یہ حقیقی اِنسان ہے— حقیقی پولُس—وہ باطِن کا اِنسان جو مسیح یِسُوع میں نیامخلُوق بنا گیا ہے اَور رُوح القُدس سے معمُور رہے۔

''مَیں اپنے بدن کے ساتھ کُچھ کرتاہُوں۔مَیں اپنےبدن کو مارتا کُوٹتاہُوں۔''

پولُس نے اپنے بدن کو کِس کے تابع کِیا؟ باطنی اِنسانیّت کے تابع کِیا۔بدن کو باطنی اِنسانیّت پرحاوی ہونے دینے کی بجائے، پولُس نے باطنی اِنسانیّت کوظاہری اِنسانیّت پرحاوی دیکھا۔

اَب اِس پرغور کریں۔یہاں یہ عظیم رسُول ہے،خُدا کامُقدس بندہ،وہ اِنسان جِس نے آدھا عہدنامہ لِکھا،یہ اِنسان ایک رُوحانی دیو ہے—پھر بھی ظاہرہ طور پراُسکا بدن وہ کام کرنا چاہتا جو غلط تھے۔اگر ایسا نہ ہوتا تو اُسے قابُو نہ کرنا پڑتا۔صرف اِس لِئے کہ آپ کا بدن غلط کام کرنا چاہتا ہے اِس کا مطلب یہ نہیں کہ آپ نے نجات نہیں پائی یا آپ رُوح القُدس سے معمُور نہیں ہیں۔(اگر ایسا ہوتا تو پولُس نجات یافتہ نہ ہوتا)۔جب تک آپ اِس دُنیا میں ہیں آپکو بدن اَور جسم کامُقابلہ کرنا پڑے گا۔

ایک آدمی نے کہا''بھائی ہیگن،مَیں چاہتاہُوں کہ آپ میرے لِئے دُعا کریں۔'' مَیں نے پوچھا کِس لِئے؟مَیں جاننا چاہتا ہوں کہ مَیں کِس لِئے دُعا کررہاہُوں۔

اُس نے سنجیدگی سے دیکھا،یہاں تک اُس کی آنکھوں میں آنسُو آگئے'' مَیں چاہتاہُوں کہ آپ دُعا کریں کہ مُجھے شیطان سے مزید کوئی پریشانی نہ ہو۔''

مَیں نے کہا،''کیا آپ چاہتے ہیں کہ مَیں دُعا کرُوں کہ آپ مرجائیں؟'' ''نہیں نہیں مَیں مرنا نہیں چاہتا۔''

مَیں نے کہا،''شیطان سے آپ کومزید پریشانی نہ اِس کا واحِد طریقہ یہاں سے نِکل کر خُدا کی بادشاہی میں جانا ہے۔''جب تک آپ زِندہ ہیں آپ کوشیطان سے مسائل درپیش رہیں گے۔جب تک آپ آپ بدن میں ہیں آپ کوبدن سے مسائل ہوں گے۔لیکن خُدا کی تمجید ہو،آپ کوخُدا کے کلام کے ذریعے شیطان اَور بدن سے نمٹنے کے لِئے ذرائع،قابلیت اَور اِختیار دِیا گیا ہے۔

پولُس نے اپنے بدن کوخُود پرحاوی نہیں ہونے دیا۔اندرونی اِنسان کو،وہ اِنسان جونئے سرے پَیدا ہُوا اَور رُوح القُدس سے معمُور رہے۔ظاہری اِنسانیّت ہونا چاہیئے۔آپ اَیسا کرسکتے ہیں،جومَیں آپ کو دِکھانا چاہتاہوں وہ یہ ہے کہ آپ وہ ہیں جِسے یہ کرنا چاہیئے۔ پولُس نے یہ نہیں کہا کہ خُدا آپ کے لِئے یہ کریگا۔اُس نے یہ نہیں کہا کہ رُوح القُدس آپ کے لِئے یہ کرے گا۔اُس نے یہ کہا،''آپ اپنے بدن کونذر کریں،اُس نے کہا،''تُم اِس جہاں کے ہمشکل نہ بنو''اُس نے کہا''عقل نئی ہوجانے سے اپنی صُورت بدلتے جاؤ۔'' آپ اپنے بدن نذر کریں۔آپ یہ کریں۔آپ اپنی عقل کوخُدا کے کلام سے نیا کریں۔آپ یہ کریں۔

خُدا کی فِطرت اَور زِندگی آپ کی رُوح کے اندر ہیئے۔ اندر کے اِنسان کو غالب رہنے دیں۔ اُس کی سُنیں۔ آدمی کی رُوح خُداوند کا چراغ ہے۔ خُدا آپ کی رہنُمائی آپ کی رُوح کے ذریعے کرگا۔

## ساتواں باب

# نمبرایک: باطنی گواہ

رُوح خُود ہمارے ساتھ مِل کر گواہی دیتا ہے.....

رُومیوں ۸:۱۶آیت

آپ جانیں گے کہ باطنی گواہ کے ذریعے رہنُمائی کرنا سے پہلا بُنیادی طریقہ ہے جِس کے ذریعے خُدا اپنے تمام بچّوں کی رہنُمائی کرتا ہے۔

مُجھے پیچھے جانے دیں — مَیں نے اِس کِتاب کے دیباچہ میں کہا تھا — مَیں اِس کِتاب میں آگے بیان کرُونگا جو بات یِسُوع نے مُجھے فروری ۱۹۵۹ء میں ای پاسو ٹیکساس میں کہی تھی۔ شام کے ساڑھے چھ بجے تھے۔ مَیں پر بیٹھا مُطالعہ کرر ہا تھا۔ میری آنکھیں کُھلی ہُوئی تھیں۔ ( تین قِسم کی رویائیں ہیں۔ سب سے اعلٰی ترین قِسم کُھلی آنکھوں سے رویا دیکھنا ہے۔ کُھلی آنکھوں سے رویا دیکھنے میں کِسی کے حواس معطل نہیں ہوتے۔ اَور اُس کی جِسمانی آنکھیں بند نہیں ہوتیں۔ وہ اپنی تمام جِسمانی صلاحتیں رکھتا ہے رُوحانی دُنیا میں دیکھتا ہے۔)

مَیں نے قدموں کی آہٹ سُنی۔ میرے کمرے کا دروازہ بارہ سے چودہ اِنچ تک کُھلا تھا مَیں یہ دیکھنے کے لِئے کہ میرے کمرے میں کون آرہا ہے دیکھا۔ مُجھے کِسی حقیقی جِسمانی شخص کی توقع تھی۔ لیکن مَیں نے یہ دیکھنے کے لِئے دیکھا کہ وہ کون تھا۔ مَیں نے یِسُوع کو دیکھا۔ مُجھے ایسا لگا جیسے میرے سر اَور گردن کے بال سیدھے کھڑے ہوگئے ہیں۔ میرے سارے جِسم پر رونگٹے کھڑے ہوگئے۔

مَیں نے یِسُوع کو دیکھا۔ اُس نے سفید پوشاک پہنی ہُوئی تھی۔ اُس نے رومی جُوتے پہنے ہُوئے تھے۔ (یِسُوع مُجھ پر آٹھ بار ظاہر ہُوئے، اِس بار کے سِوا ہر بار اُن کے پاؤں ننگے تھے۔ اِس بار اُس نے جُوتے پہنے ہُوئے تھے؛ مَیں نے اِنہی قدموں کی آہٹ سُنی، جب وہ میرے دروازے کے قریب آئے۔) وہ تقریباً پانچ فٹ اَور گیارہ انچ لمبے لگے۔ دیکھنے میں اُن وزن ایک اَسی (۱۸۰) پاؤنڈ لگتا تھا۔

وہ دروازے سے اندر آئے اَور دروازے کو پیچھے دھکیل دیا جب تک وہ تقریباً پورا بند نہ ہوگیا۔ وہ میرے بستر کے پینِدے کے گِرد گھومے۔ مَیں نے اپنی مدہوش آنکھوں سے اُن کا تعاقب کِیا۔ اُس نے ایک کُرسی پکڑی اَور اُسے میرے بستر کے قریب دھکیل دیا۔ وہ اپنے ہاتھ جوڑ کر کُرسی پر بیٹھ گئے اَور مُجھ سے گُفتگُو شرُوع کی۔ ''مَیں کل رات گاڑی میں تُمھیں کُچھ بتایا تھا...''

کار بھری ہُوئی تھی۔ مَیں، میری بیوی اَور کُچھ دُوسرے لوگوں کے ساتھ ہی دو بلاکس کے اندر ہی کار چلا رہے تھے، جہاں مَیں اب تھا، جیسے ہی یِسُوع میرے بیڈ کی سائیڈ پر بیٹھے مُجھ سے بات کر رہے تھے۔ کار میں مَیں نے خُدا کے رُوح کو اپنے آپ سے بات کرتے ہُوئے سُنا اَور مَیں نے کہا، ''کیا آپ سب نے یہ سُنا؟'' اُنہوں نے کہا، ''نہیں، ہم نے کُچھ نہیں سُنا۔''

پُرانے عہد نامہ میں انبیاء کہا کرتے تھے، ''اَور خُداوند کا کلام مُجھ پر نازِل ہُوا...'' کیا آپ کبھی حیران ہُوئے کہ یہ کیسے نازِل ہُوا؟

یہ لفظی طور پر قابلِ سماعت نہیں ہوسکتا۔ اگر یہ قابلِ سماعت ہوتا تو ہر موجود شخص نے اِسے سُنا ہوتا— پھر بھی نبی کو لوگوں کو بتانے کی ضرُورت نہیں ہوتی کہ رُوح نے کیا کہا ہے۔ خُدا کے رُوح کے ذریعہ خُداوند کا کلام نبی پر نازِل ہُوا۔ یہ حقیقی ہوتا ہے کہ اُس وقت قابلِ سماعت لگتا ہے۔ خُداوند کا کلام میرے لِئے اُتنا ہی حقیقی تھا، مُجھے لگا کہ کار میں موجود سب لوگوں نے بھی اُسے سُنا ہوگا۔

جب یِسُوع میرے پلنگ کے ساتھ بیٹھا تھا۔ اُس نے کہا، ''گُزشتہ رات گاڑی میں تُم سے بات کی تھی اَور کُچھ باتیں تُم کو بتائیں تھیں۔ مَیں نے اپنے رُوح کے ذریعے بتایا تھا کہ مَیں بعد میں تُم سے مزید بات کرُوں گا۔ چنانچہ، اب مَیں تُم سے اُس بارے بات کرنے آیاہُوں....''

وہ بات نبی کی خِدمت کے مُتعلق تھی۔ یِسُوع نے وہاں اُس پر بیٹھے مُجھ سے ڈیڑھ گھنٹہ بات کی اَور مَیں نے اُس سے بات کی۔ جو بات وہ کر رہے تھے مَیں نے اُس کے مُتعلق سوالات کِئے۔ اُس نے اُن کے جواب دیئے۔ نبی کی خِدمت کے بارے جو یِسُوع نے کہا مَیں اُس سب کی تفصیل میں نہیں جاؤں گا: وہ ایک دُوسرا پیغام ہے۔ مگر مَیں اُس میں سے چند باتوں میں جاؤں گا۔

یِسُوع نے مُجھ سے کہا، ''نئے عہدنامے کا نبی پُرانے عہدنامے کے نبی سے بہت مِلتا جُلتا ہے اُس میں یہ کہ پُرانے عہدنامے کے نبی کو 'دیکھنے والا' کہا جاتا تھا کیونکہ وہ چیزوں کو مافوق الفطرتی طور دیکھتا اَور جانتا تھا۔ نئے عہدنامے کا نبی بھی چیزوں کو مافوق الفطرتی طور دیکھتا اَور جانتا ہے۔ لیکن نئے عہدنامے کے نبی کی حیثیت پُرانے عہدنامے کے نبی جیسی نہیں ہے۔ اِس میں یہ کہ مَیں نے کلِیسیا میں کلِیسیا کی رہنُمائی کے لِئے نبی مُقرر نہیں کِئے۔ نئے عہد کے ماتحت ایک مسیحی کو نبیوں کے ذریعے رہنُمائی کی تلاش کرنے کی ضرُورت نہیں ہے۔ وہ نبیوں کے ذریعے رہنُمائی حاصِل کرسکتا ہے، مگر اُسے اِس کی تلاش نہیں کرنا چاہیئے۔ اَیسا کرنا کلامِ مُقدّس کے مطابق نہیں ہے۔ نئے عہدنامے کی نبی خِدمت میں صِرف اَب جو کُچھ لوگوں کی رُوحوں میں پہلے سے موجود ہے اُس کی تصدیق کرنا ہے۔

پُرانے عہد کے ماتحت صِرف کاہن، نبی اَور بادشاہ اِن عہدوں پر قائم رہنے کے لِئے رُوح القُدس کے ذریعے مَسح کِئے جاتے تھے۔ آپ کیا کہیں گے کہ عام لوگوں میں یا اُن پر خُدا کا رُوح نہیں تھا۔ اِس لِئے پرانے عہد کے ماتحت لوگ نبی کے ذریعے رہنُمائی حاصل کرتے تھے کیونکہ اُس کے پاس خُدا کا رُوح ہوتا تھا۔''

نئے عہدنامہ کے ماتحت، خُدا کا شُکر ہے کہ خُدا کا رُوح نہ صرف ہم پر ہے— ہمارے اندر ہے!

یِسُوع نے مُجھ سے یہ بھی کہا، ''نئے عہد کے تحت، یہ نہیں کہتا کہ 'جتنے نبیوں کی ہدایت سے چلتے ہیں، وہی خُدا کے بیٹے ہیں۔' نیا عہدنامہ یُوں بیان کرتا ہے، 'جتنے خُدا کے رُوح کی ہدایت سے چلتے ہیں وُہی خُدا کے بیٹے ہیں۔'' (رُومیوں ۸:۱۴ آیت)

پھر اُس نے کہا، ''سب سے پہلا اَور بُنیادی طریقہ باطِنی گواہ ہے جِس کے ذریعے مَیں اپنے تمام بچّوں کی رہنُمائی کرتاہُوں۔ مَیں تُمھیں دِکھاؤں گا کہ یہ کیسے کام کرتا ہے تاکہ تُم نے وہ غلطیاں نہ کرو جو ماضی میں کرچُکے ہو۔''

یِسُوع نے مُجھے سمجھایا، نبی کے عہدے پر قائم رہنے کے لِئے، سب سے پہلے اِنجیل کی خادِم کو الگ کِیا جاتا ہے، اُس کی زِندگی میں خُدا کی بُلاہٹ سے اُسے بُلایا جاتا ہے۔ دُوسرا یہ کہ اُس کے پاس مُکاشفہ کی دو نعمتیں یعنی حِکمت کا کلام، عِلمیت کا کلام ہے، رُوحوں کے اِمتیاز کے ساتھ نبوّت کی نعمت بھی اُس کی خِدمت میں کام کرتی ہے۔

پھر اُس نے میری توجہ ایک اَیسی چیز کی طرف دِلائی جو پچھلے تین دِنوں سے میرے ساتھ ہو رہی تھی۔ پچھلے تین دِنوں سے مَیں ایک پاسٹر کو عِبادت منعقد کرنے کی تاریخ کی تصدیق کرنے کے لِئے خط لکھنے بیٹھتا تھا، بہر حال پہلے دِن مَیں نے تقریباً آدھا صفحہ لکھا پھر مَیں نے اُسے پھاڑ دیا اَور کچرے کی ٹوکری میں پھینک دِیا۔ اگلے دِن پھر وُہی کِیا۔ تیسرے دِن بھی مَیں ویسا ہی کِیا۔ پھر یہ دِن تھا کہ خُداوند یہاں میرے کمرے میں مُجھ سے باتیں کر رہا تھا۔

یِسُوع نے کہا، ''تُم مُجھے یہاں بیٹھے، آپ سے باتیں کرتے دیکھ رہے ہو۔ تُم رُوح کی دُنیا میں دیکھ رہے ہو۔ یہ رُوح کا ظہُور ہے جو رُوحوں کا اِمتیاز کرنا کہلاتا ہے۔ (رُوحوں کا اِمتیاز کرنا رُوح کی دُنیا میں دیکھنا ہے۔) یہ نبی کی خِدمت کا کام عمل میں ہے۔ تُم مُجھے دیکھتے اَور بات کرتے سُنتے ہو۔ مَیں رویا کے ذریعے علمیّت اَور حِکمت کا کلام بھی تُمہارے لِئے لا رہا ہُوں۔ مَیں تُمھیں بتا رہا ہُوں کہ اُس چرچ میں نہیں جانا۔ تُم وہاں جا کر جس طرح خِدمت کرو گے وہ پاسٹر اُسے قبُول نہیں کریگا۔ لیکن مَیں دوبارہ اِس طرح تُمہاری رہنُمائی کبھی نہیں کرُونگا۔ (یہ بہت پہلے ہُوا تھا، اُس نے پھر کبھی ایسے رہنُمائی نہیں کی۔) اَب سے مَیں باطنی گواہ کے ذریعے تُمہاری رہنُمائی کرُونگا۔ باطنی گواہ ہر وقت تُمہارے پاس تھا۔ تُمہاری رُوح میں ایک جانچ تھی۔ جس کی وجہ سے تُم نے تین بار خط پھاڑ دیا تھا۔ تُمہارے اندر کُچھ تھا، ایک جانچ، ایک سُرخ بتی، رُکنے کا ایک اِشارہ۔ یہاں تک کہ وہ کوئی آواز نہ تھی جس نے کہا، ''مت جاؤ'' یہ محض ایک باطنی اِلہام تھا۔''

پھر یِسُوع نے مُجھے ایک اَور دعوت کے بارے یاد دِلایا۔ جس میں پچھلے سال مَیں نے فُل گاسپل فِرقوں کے لِئے ایک کنونشن میں مُنادی کی تھی۔ وہاں موجُود تقریباً تمام خادِموں نے مُجھ سے پُوچھا کہ کیا مَیں وہاں آ کر ایک عِبادت منعقد سکتا ہُوں۔ میرے خیال میں اِس کے بارے مُجھے سینکڑوں ٹیلیفون آئے تھے۔

ایک ساتھی میرے پاس آیا اَور کہا، ''بھائی ہیگن کیا آپ کبھی چھوٹی کلِیسیاؤں میں جاتے ہیں؟'' مَیں نے کہا، ''خُداوند جہاں کہتا ہے مَیں جاتا ہُوں۔''

''ٹھیک ہے، ہم صرف ستر سے نوے سنڈے سکول چلاتے ہیں۔ اگر خُدا آپ سے کبھی کہے تو ہم چاہتے ہیں کہ آپ آئیں۔''

مَیں نے اِس گُفتگو کے بارے کئی مہینوں سے دُوسرے لوگوں سے بات کرنا بند کر دیا۔ بہر حال، کئی ماہ بعد، ایک دِن اپنے چرچ میں اپنی عِبادات کے بارے دُعا کرتے ہُوئے، اُس رات وہ گُفتگو مُجھے دُوبارہ یاد آئی۔ پھر وہ ہر روز میرے ذہن میں آتی رہی۔ آخر کار ۳۰ سے ۴۰ دِن کے بعد مَیں نے کہا، ''خُداوند کیا آپ چاہتے ہیں کہ مَیں اُس چھوٹی کلِیسیا میں عِبادت کرنے کے لِئے جاؤں؟''

مَیں نے اُس کے بارے میں جتنی زیادہ دُعا کی اَور جتنا زیادہ مَیں نے اُس کے بارے میں سوچا جیسا کہ کہا جاتا ہے کہ اُتنا ہی زیادہ مَیں نے اُس کے لِئے اپنے اندر بہتر محسُوس کِیا۔ یہ کوئی جسمانی احساس نہیں تھا مگر یہ احساس میری رُوح میں تھا۔

میرے پاس بیٹھے ہُوئے یِسُوع نے اُس کا حوالہ دیا: ''جتنا زیادہ تُم نے اُس کے بارے سوچا، تُم نے اُسکے بارے اُتنا ہی بہتر محسُوس کِیا۔ تُمہاری رُوح میں ایک مخملی سا احساس تھا۔ یہ ہری بتی ہے۔ یہ آگے بڑھنے کا اِشارہ ہے۔ جو رُوح کی گواہی ہے کہ جاؤ۔ اب تُم مُجھے یہاں بیٹھے ہُوئے اَور تُم سے بات کرتے ہُوئے دیکھتے ہُوئے سُنتے ہو اَور مَیں تُمہیں بتا رہا ہُوں کہ اُس کلِیسیا میں جاؤ لیکن مَیں دُوبارہ کبھی بھی تُمہیں کہیں جانے کے لِئے اِس طرح تُمہاری رہنُمائی نہٰن کرُوں گا۔ (اُس نے پھر کبھی ایسے رہنُمائی نہیں کی۔) اَب مَیں تُمہاری رہنُمائی اُسی طرح کرُوں گا جیسے دُوسرے مسیحی کی باطنی گواہ کے ذریعے سے کرتا ہُوں۔''

پھر خُداوند نے مُجھ سے یہ کہا، جو نہ صِرف میرے فائدے کے لِئے ہے بلکہ آپ کے لِئے بھی ہے۔''اگر تُم اُس باطِنی گواہ کی پیروی کرنا سیکھو گے تو مَیں تُمھیں دولت مند بناؤں گا۔مَیں زِندگی کے تمام مالی اَور رُوحانی مُعاملات میں تُمھاری رہنُمائی کرُونگا۔ [ کُچھ لوگ سوچتے ہیں کہ خُدا صِرف اُن رُوحانی بھلائی میں دِلچسپی رکھتا ہے۔اِس کے عِلاوہ کِسی چیز میں دِلچسپی نہیں رکھتا۔لیکن وہ اُس سب میں دِلچسپی رکھتا ہے جِس میں ہم دِلچسپی رکھتے ہیں۔] مَیں اپنے بچّوں کے دولتمند ہونے کا مُخالف نہیں ہوں؛مَیں اُن کے لالچی ہونے کا مُخالف ہُوں۔''

مَیں نے اِس باطنی گواہ کی پیروی کی ہے اَور یِسُوع نے وہی کِیا جو اُس نے کہا تھا کہ وہ کریگا۔اُس نے مُجھے امیر بنادیا ہے۔

کِسی نے پوچھا،''کیا آپ ایک کروڑ پتی ہیں؟''

مَیں اَیسا نہیں کہتا۔کُچھ لوگ لفظ''امیر'' کے معنی سمجھنے میں ناکام رہتے ہیں۔اِس کا مطلب مُکمل فراہمی ہے۔میرے پاس کثرت سے زیادہ ہے کیونکہ مَیں نے باطنی گواہ کی پیروی کے ذریعے رُوح القُدس کی پیروی کرنا سیکھا ہے۔

اُس نے جو میرے لِئے کِیا ہے وہ آپ کے لِئے بھی کریگا۔پیروی کرنا ہمیں راتوں رات یا اگلے ہفتے تک نہیں آئے گا لیکن جب آپ اپنی رُوح کی تربیت کرنا سیکھیں گے اَور باطنی گواہ کی پیروی کریں گے تو وہ زِندگی کے ہر مُعاملے میں آپ کی رہنُمائی کرے گی۔

مَیں ٹیکساس میں ایک آدمی کو جانتا تھا۔اُس نے بارہ سال کی عمر تک کبھی جُوتوں کا جوڑا نہیں پہنا تھا۔اُس نے صرف پانچویں جماعت تک تعلیم حاصل کی تھی۔لیکن جب پیسہ پیسہ تھا وہ ایک کروڑ پتی تھا۔

دو مُختلف لوگوں نے جو اُس کے گھر میں اکثر مہمان ہُوا کرتے،ایک کیلیفورنیا سے اَور دُوسرا منی سوٹا سے تھا،اِنہوں نے مُجھے بتایا کہ اِس بزُرگ نے اِن دونوں کو ایک ہی بات بتائی تھی۔اُس نے اُن دونوں سے کہا،''اِن تمام سالوں میں اَور اِس تمام سرمایا کاری (اِس طرح اُس نے اپنا سارا پیسہ کمایا) مَیں نے کبھی ایک پیسہ بھی نہیں کھویا۔''

یہ میرا ریکارڈ توڑتا ہے،آپکے بارے میں کیا خیال ہے؟''ہر چیز جِس میں نے کبھی سرمایا کاری کی،اُس سے پیسہ کمایا؛'' یہ اُس نے اُن میں سے ہر ایک کو مُختلف موقع پر بتایا۔پھر اُس نے اُنھیں بتایا کہ اُس نے یہ کیسے کِیا۔

''مَیں ہمیشہ یہ کرتا ہُوں۔جب کوئی کِسی خیال کے ساتھ آتا ہے،اَور چاہتا ہے کہ مَیں کِسی چیز میں سرمایا کاری کروں تو میرا پہلا ردِعمل ذہنی ہوتا ہے۔اب میں جانتا ہُوں جب یِسُوع نے کہا،'جب تُو دُعا کرے تو اپنی کوٹھری میں جا،'ضرُوری نہیں کہ اُس مطلب یہ نہیں تھا کہ آپ دُعا کرنے کے لِئے کوٹھری میں جائیں۔میں جانتا ہُوں کہ اُس کا ہمارے لِئے مطلب چیزوں کو بند رکھنا ہے۔لیکن میرے پاس کمرے میں ایک بڑی کوٹھری ہے جہاں مَیں دُعا کرنے جاتا ہُوں۔مَیں پہلے اُس بارے میں دُعا کرتا ہُوں۔مَیں اُس وقت تک اِنتظار کرتا ہُوں جب تک مَیں یہ نہ سُنوں کہ میری رُوح کیا کہتی ہے۔بعض اوقات مَیں تین دِن تک اِنتظار کرتا ہُوں۔اَب میرا مطلب یہ نہیں ہے کہ مَیں چوبیس گھنٹے وہیں رہتا ہُوں۔مَیں باہر آکر ایک وقت کا کھانا کھا سکتا ہُوں۔مَیں عام طور پر کھانا چھوڑ دیتا ہُوں اَور تھوڑا سو جاتا ہُوں۔لیکن زیادہ وقت مَیں اکیلے میں اِنتظار کرتا ہُوں۔جب تک مَیں باطنی گواہ کے ذریعے اپنے اندر یہ جان نہ لُوں کہ مُجھے کیا کرنا ہے۔

''اکثر اوقات میرا دماغ کہتا ہے،''لڑکے!اگر اپنے اِس میں لگاؤ گے تو تُم ایک بیوقوف ہوگے۔''،تُم اپنے کپڑے تک کھو دو گے، لیکن میرا دِل کہتا ہے،م''آگے بڑھو اَور اِس میں سرمایا کاری کرو۔''تو مَیں اَیسا ہی کرتا ہُوں اَور اِن تمام سالوں میں کبھی بھی مَیں نے ایک

ایک بھی پیسہ نہیں کھویا۔

'' اگر کوئی کاروباری معائدے کے ساتھ پھر میرے پاس آتا ہے اَور میرا دماغ کہتا ہے کہ 'لڑکے تُمہارا اِس میں شامِل ہونا بہتر ہے، لیکن مَیں اپنے دماغ پر توجہ نہیں دیتا۔ مَیں اُس کوٹھری میں جاتاہُوں اَور اِنتظار کرتاہُوں، بعض اوقت مَیں پُوری رات اِنتظار کرتا ہُوں۔ مَیں بائبل پڑھتا اَور دُعا کرتاہُوں۔ لیکن بہت دفعہ مَیں صرف اِنتظار کرتاہُوں۔ مَیں خاموش ہوجاتاہُوں، جب تک مَیں سُن نہ لُوں کہ میرا دِل کیا کہتا ہے۔ جب میرا دِل کہتا ہے کہ ''نہیں'' اَیسا مت کر اَور میرا دماغ کہتا ہے کہ ''ہاں'' تُمہارا اِس میں شامِل ہونا بہتر ہے تو مَیں وہ نہیں کرتا۔''

اُس شخص نے کیا کِیا؟ اُس نے باطِنی گواہ کی پیروی کرنا سیکھا اَور خُدا نے اُس کے کاروبار میں اُسکی رہنُمائی کی اَور ۳۰ کی دہائی کے آخر اَور ۴۰ کی دہائی کے شروع تک اُس کے پاس دو مِلین ڈالرز (بیس لاکھ) کی مالیت تھی جو کہ اب بڑی رقم نہیں لگتی، لیکن اُس دور میں ایک بڑی رقم تھی۔

آپ کو کیا لگتا ہے کہ خُدا اُسے آپ سے زیادہ کرتا ہے؟ نہیں، لیکن اُس شخص نے خُدا کی بات سُننے کے لِئے وقت نِکالا۔ اُس نے **خُدا کا اِنتظار کرنے کے لِئے طریقے اپنائے اَور اِقدامات کِئے۔**

مَیں خادِموں کے ایک گروپ کے ساتھ تھا اَور ہم ایک دُوسرے سے ذاتی طور پر بات کر رہے تھے۔ کِسی نے ایک شخص سے پُوچھا جو ایک بہت کامیاب ترین خادِم ہے، ''ہم جانتے ہیں کہ خُدا نے آپ کو بُلایا ہے اَور یہ کہ خُدا کے رُوح کا مَسح آپ پر ہے۔ لیکن آپ کے نقطہءِ نظر سے، کیا اَیسا کوئی کام ہے جِس کے بارے میں آپ کہیں کہ آپ کی کامیابی میں کِسی ایک چیز نے زیادہ اہم کِردار ادا کِیا ہو؟''

اُس شخص نے کہا، ''مَیں ہمیشہ اپنی گہری پیشنگوئیوں پر عمل کرتاہُوں۔''

وہ کیا کہہ رہا تھا؟ وہ بس یہ کہہ رہا تھا کہ ''مَیں ہمیشہ اپنی رُوح کی سُنتاہُوں۔ مَیں وہی کرتاہُوں جو میری رُوح مُجھے کرنے کو کہتی ہے۔ مَیں باطِنی گواہ کی پیروی کرتاہُوں۔''

باطِنی گواہ ایسے ہی مافوق الفطرت ہے جیسے رویا کے ذریعے رہنُمائی ہوتی ہے اَور وغیرہ وغیرہ؛ یہ محض اِتنا شاندار نہیں ہے۔ مگر لوگ اُس شاندار کی تلاش میں رہتے ہیں اَور مافوق الفطرت کو بھُول جاتے ہیں یا دیکھ نہیں پاتے جو ہر وقت وہاں موجود ہوتا ہے۔

## آٹھواں باب

# پس نجات کو جان لو

جو خُدا کے بیٹے پر اِیمان رکھتا ہے وہ
اپنے آپ میں گواہی رکھتا ہے.....
ایُوحنّا ۵:۱۰ آیت

**''اِس لِئے جتنے خُدا کے رُوح کی ہدایت سے چلتے ہیں وُہی خُدا کے بیٹے ہیں''** (رُومیوں ۸:۱۴ آیت)۔ خُدا کے بیٹے رُوح کی ہدایت سے چلنے کی توقع کر سکتے ہیں۔ ہلیلُویاہ! اُن کی رہنُمائی کوئی اَور نہیں کر رہا جو اُن کو بتائے کہ کیا کرنا ہے۔ ہمارے پاس حوالہ موجُود ہے جو یہ بیان کرتا ہے کہ رُوح القُدس ہماری رہنُمائی کریگا۔

وہ کیسے رہنُمائی کرتا ہے؟ ۱۶ آیت ہمیں ایک اِشارہ دیتی ہے: **''رُوح خُود (آپ) ہماری رُوح کے ساتھ مِل کر گواہی دیتا ہے کہ ہم خُدا کے فرزند ہیں''** (رُومیوں ۸:۱۶ آیت)۔

زِندگی کے سب سے اہم پہلو میں، سب سے اہم بات جو آپ کے ساتھ ہو سکتی ہے — وہ خُدا کے فرزند بننا ہے — خُدا آپ کو بتاتا ہے کہ آپ اُس کے فرزند ہیں اُس کا رُوح آپکی رُوح کے مِل کر گواہی دیتا ہے۔ پھر آپ سمجھ سکتے ہیں کہ سب سے پہلا اَور اہم طریقہ باطِنی گواہ ہے جِس کے ذریعے خُدا آپ کی رہنُمائی کریگا۔

آپ نہیں جانتے کہ آپ خُدا کے فرزند ہیں کیونکہ کِسی نے پیشنگوئی کی ہے کہ آپ خُدا کے فرزند ہیں۔ آپ یہ قبُول نہیں کر سکتے۔ آپ نہیں جانتے کہ آپ خُدا کے فرزند ہیں کیونکہ یہ کِسی نے کہا ہے، ''مَیں محسُوس کرتا ہوں کہ آپ ہیں۔'' آپ یہ قبُول نہیں کرینگے۔ آپ خُدا کے فرزند نہیں ہیں کیونکہ آپ کی ایک رویا تھی۔ شاید آپ نے رویا دیکھی یا نہیں دیکھی، لیکن رویا کا دیکھنا آپ کو خُدا کا فرزند نہیں بنائے گی۔ بائبل یہ بیان نہیں کرتی۔ یہ وہ طریقہ نہیں جِس سے آپ جانتے ہیں کہ آپ خُدا کے فرزند ہیں۔

بائبل کیسے بیان کرتی ہے کہ ہم جانتے ہیں کہ ہم خُدا کے فرزند ہیں؟ اُس کا رُوح، خُدا کا رُوح ہماری رُوح کے ساتھ مِل کر گواہی دیتا ہے۔

بعض اوقات آپ واقعی اِس بات کی وضاحت نہیں کر سکتے کہ آپ کیسے جانتے ہیں کہ آپ خُدا کے فرزند ہیں، لیکن آپ اندر سے جانتے ہیں۔ آپ یہ جانتے ہیں! آپ یہ باطِنی گواہ کے ذریعے جانتے ہیں کہ آپ خُدا کے فرزند ہیں۔

مَیں ۲۲ اپریل ۱۹۳۳ء کو بیماری کے بستر پر نوعُمری میں نئے سِرے سے پَیدا ہُوا تھا۔ اُس دِن، میرے ذہن میں کبھی بھی یہ خیال

نہیں آیا کہ شاید مَیں نے نجات نہیں پائی۔ پھر بھی ایک مسیحی نوجوان کے طور پر مَیں ایسے لوگوں کے پاس گیا جنہوں نے کہا،تُم نے نجات نہیں پائی کیونکہ تُمہارا تعلق ہماری کلِیسیا سے نہیں ہے۔ یا وہ بحث کرتے کہ،''تُم نے نجات نہیں پائی کیونکہ تُم نے ہماری کلِیسیا کے طریقہ سے بپتسمہ نہیں لِیا۔'' اَور بہُت سے دُوسرے لوگوں دُوسری وجوہات بتائیں کہ وہ کیوں سوچتے تھے مَیں نے نجات نہیں پائی۔

لیکن اِن میں سے کِسی نے مُجھے پریشان نہیں کِیا۔ مَیں اِن ہنستا تھا کیونکہ میرے پاس گواہ تھا اَور میرے پاس محبت تھی!

**ا یُوحنّا ۳:۱۴ آیت**

۱۴ آیت ہم جانتے ہیں کہ مَوت سے نِکل کر زِندگی میں داخِل ہو گئے......

## نواں باب

# دھوکا کھایا!

اَور مَیں تُم کو نیا دِل بخشُوں گا اَور نئی رُوح تُمہارے باطِن میں ڈالُوں گا اَور
اَور تُمہارے جِسم میں سے سنگین دِل کو نِکال ڈالُوں گا اَور گوشتین دِل
تُم کو عِنایت کرُوں گا۔ اَور مَیں اپنی رُوح تُمہارے باطِن میں ڈالُوں گا......
حِزقی ایل ۳۶:۲۶۔۲۷ آیت

مَیں ۱۹۴۱ء میں اِتنا نہیں جانتا تھا جِتنا اب جانتا ہُوں۔ براہِ مہربانی مُجھے غلط مَت سمجھنا؛ مَیں اِتنا زیادہ نہیں جانتا جِتنا مَیں اَب جانے والا ہُوں۔ مُجھے یہ سوچ کر نفرت ہوگی کہ مَیں سب جانتا ہُوں جو مَیں کبھی اِس زِندگی میں خُدا کے اَور بائبل کے بارے میں جان پاؤں گا۔ نہیں، ہم سب کُچھ نہیں جانتے، لیکن جو ہم جانتے ہیں اُس کے لِئے خُدا کی تمجید ہو۔

بہرحال، ۱۹۴۱ء میں میری بیوی اَور مَیں شمال مرکزی ٹیکساس کے بلیک لینڈ کے پاسبان تھے۔ مشرقی ٹیکساس کے آئل فیلڈ میں ایک اَور کلِیسیا چاہتی تھی کہ مَیں وہاں آ کر خادِم کے طور خِدمت کی کوشش کرُوں۔ اِس لِئے مَیں نے وہاں جا کر ایک اِتوار مُنادی کی۔ اُس کلِیسیا نے پُوچھا کہ کیا وہ مُجھے خادِم کے لِئے ووٹ کر سکتے ہیں، اَور مَیں نے کہا ہاں، عبادت کے بعد واپسی گھر کی طرف سفر کرتے ہُوئے، مَیں نے خُدا کی مرضی جاننے کے لِئے اُس سے نِشان مانگ لِیا۔

مَیں جنوبی بپٹسٹ کلِیسیا میں پَیدا ہُوا اَور میری پرورش وہیں ہُوئی تھی۔ مَیں نے مُنادی کا آغاز ایک جنوبی بپٹسٹ پاسبان کے طور پر مُنادی کا آغاز کِیا۔ ۱۹۳۷ء مَیں نے ایک بپٹسٹ مُناد کے طور پر ہی رُوح القُدس کا بپتسمہ پایا تھا۔ ۱۹۳۹ء میں مَیں نے فُل گاسپل کلِیسیا میں خادِم کے عہدے کو قبُول کِیا۔ یہ مارچ ۱۹۴۱ء تھا جب مشرقی ٹیکساس کی یہ کلِیسیا مُجھے خادِم رکھنے کے بارے غور کرنا چاہتی تھی۔ مَیں اب تک کافی عرصہ فُل گاسپل والوں کے ساتھ رہ چُکا تھا۔ اُن کی ناقص تعلیمات اَور غلط نظریات کا مُجھ پر اثر ہو چُکا تھا۔ مُجھے غلط مت سمجھیں؛ بہُت سی اچھّی باتیں بھی مُجھ پر اثر انداز ہُوئیں۔ لیکن یہ والی بُری تھیں۔ مَیں اُنھیں خُدا کی مرضی جاننے کیلئے خُدا سے نِشان مانگنے کے بارے باتیں کرتا سُنتا رہا تھا۔ مَیں نے بھی خُدا سے نشان مانگ لِیا۔

مَیں واقعی بہتر جانتا تھا۔ لیکن اُس وقت اَیسا لگا جیسے خُدا سے نِشان مانگنا، مُجھے دُعا کرنے، اکیلے رہ کر خُدا کا اِنتظار کرنے اَور شاید کُچھ روزے رکھنے کی بہُت سی مُشکلات سے بچائے گا۔

خُدا سے نِشان مانگتے ہُوئے، کوئی یُوں دُعا کرتا ہے: ''خُداوندا گر آپ چاہتے ہیں کہ مَیں یہ کرُوں ـــــ تو آپ یہ کریں۔''

یا ''خُدا اگر آپ چاہتے ہیں کہ مَیں کرُوں،تو وہ ہونے دیں۔''یا ''خُداوند اُس دروازے کو بند کردیں،اَور اِس دروازے کوکھول دیں۔''

شایداُن میں سے کُچھ دروازے شِیطان بند اَور کُچھ دروازے کھُول سکتا ہے۔یہ اُس کے حلقے میں ہیں۔بائبل اُسے اِس جہان کا مالِک کہتی ہے(۲کُرنتھیوں۴:۴آیت)۔یہ یُوں دُعا کرنا ہوگا''خُداوند اگر آپ چاہتے ہیں کہ اگلے ہفتےمَیں کِنساس کے شہر جاؤں تو آپ بھائی ہیگِن کا سامنے والا دروازہ کھُول دیں۔''شاید میں خُود کھُول لوں۔مَیں وہاں رہتا ہوں۔آپ غور کریں،شِیطان فہم یاسمجھ کے دائرے میں حرکت کرسکتا ہے۔

اپنے بچّوں کی رہنُمائی کرنے کے لِئے خُدا کے پاس بہتر طریقہ ہے بجائے کہ اُوٹ پٹانگ طریقوں سے،جیسے کہ نِشانات۔نیا عہدنامہ یہ نہیں کہتا''جتنے نشانات کی رہنُمائی سے چلتے ہیں وہ خُدا کے فرزند(بیٹے)ہیں۔''

شاید کوئی کہے''ہاں،''لیکن پُرانے عہدنامے میں جدعون نے باہر اُون رکھی تھی۔''ہم واپس پُرانے عہد کے ماتحت کیوں ہوں؟ جب ہمارے پاس کُچھ بہتر ہے۔پُرانا عہد رُوحانی طور پر مُردہ لوگوں کے لِئے ہے۔مَیں رُوحانی طور مُردہ نہیں ہُوں۔مَیں زِندہ ہُوں! میرے اندر خُدا کی زِندگی ہے۔

یادرکھیں جدعون کوئی نبی،کاہن یا بادشاہ نہیں تھا۔صِرف اِنہی تین عہدوں پر پُرانے عہد کے ماتحت لوگ خُدا کی رُوح سے مَسح کِئے جاتے تھے۔خُدا کا رُوح شخصی طور پر باقی لوگوں کے ساتھ موجود نہیں تھا۔

اِس لِئے ہر مرد کو سال میں ایک بار یروشلیم میں ہیکل حاضر ہونا پڑتا تھا۔خُدا کا جلال—خُدا کی حضُوری— کو پاک سے پاکترین مقام میں بند رکھا گیا تھا۔لیکن جب یِسُوع نے کلوری پر جان دی تو وہ پردہ جو پاک مقام کو پاکترین مقام سے جُدا کرتا تھا—وہ اُوپر سے نیچے تک درمیان سے پھٹ کر دو حِصّے ہوگیا—اَور خُدا باہر چلا گیا۔اُس وقت سے خُدا ہاتھ کے بنے ہُوئے مکانات میں نہیں رہا۔وہ ہم میں رہتا ہے۔

نئے عہدنامے کے رُوح سے معمُور مسیحیوں کے لِئے اُون باہر رکھنا یا خُدا سے نِشان مانگنا خطرناک ہے۔مَیں کلام اَور تجربے سے جانتا ہُوں۔

۱۹۴۱ء میں نے گاڑی چلاتے ہُوئے کہا''اَے خُداوند یہ مُعاملہ(یہ اُون)باہر رکھنے لگا ہُوں۔مَیں اِسے آپ کے حوالے کرنے کو ہُوں۔(مُجھے احساس ہی نہیں ہُوا کہ اِسے خُداوند کے حوالے نہیں کر رہا تھا)۔اگر وہ مُجھے سو فیصد پاسبان کے طور پر مُنتخب کرتے ہیں تو مَیں اِسے خُداوند کی مرضی سمجھ کر قبُول کرلونگا۔

ہر ووٹ مُجھے مِلا!وہ میرا دھوکا تھا۔اُنہوں نے مُجھے سو فیصد مُنتخب کرلیا۔اُنہوں نے خُدا کو ترک کِیا،مَیں نے خُدا کو ترک کِیا۔ اُنہوں نے دھوکا کھایا،مَیں نے دھوکا کھایا۔مَیں خُدا کی کامِل مرضی سے باہر نِکل گیا—اَور خُدا نے مُجھے اَیسا کرنے دیا۔

ہم کلِیسیا کی طرف سے فراہم کردہ پادری کی رہائش گاہ میں منتقل ہوگئے۔قُدرتی طور پر بہُت سی چیزیں اُن سے کہیں زیادہ آرام دہ تھیں جو پہلے ہمارے پاس تھیں۔ہمارے پاس اب زیادہ پیسے تھے۔ہم کلِیسیا کی طرف سے دیئے گئے ایک بہتر گھر میں رہتے تھے۔ہمیں چلانے کے لِئے ایک بہتر گاڑی مِل گئی۔

لیکن مَیں مُطالعہ اَور دُعا کرُونگا اَور خُدا اسے پیغام حاصِل کرُونگا — اَور مُکمل طور پر سرگرم ہو جاؤں گا۔ پھر اُس لمحہ جب مَیں نے چرچ کے دروازے پر قدم رکھا تو اَیسا تھا کہ، جیسے کِسی نے ٹھنڈے پانی کی بالٹی مُجھ پر اُنڈیل دی ہو۔ مَیں نے وہ سب کھو دیا۔ چودہ مہینوں میں مَیں نے ایک بھی مُہذب پیغام نہیں سُنایا تھا، نہ ہی کوئی اِلہام ہُوا۔

میری بیوی مُجھے کُچھ بھی کہنے سے ہچکچاری تھی۔ آخِر کار اُس نے کہا، جان!'' آپ کو وہ جگہ مِل گئی ہے جہاں آپ اچھی خاصی بات کر سکتے ہیں۔''

مَیں یہ سب ہی کر رہا تھا،'' باتیں'' ہی کر رہا تھا۔ مَیں مُنادی نہیں کر رہا تھا۔ جب میرا اُن کے ساتھ تہہ شدہ وقت ختم ہُوا تو مَیں واپس آ گیا۔ مَیں نے وہاں سے آنے کے لِئے کِسی اِشارے کا اِنتظار نہیں کِیا، مَیں بس واپس آ گیا۔

بعد میں خِدمت کے دوران مَیں ہمیشہ وہاں عِبادت کے لِئے جانا چاہتا تھا۔ کیونکہ مَیں چاہتا تھا کہ وہ لوگ جان لیں کہ مَیں مُنادی کرسکتا ہُوں۔ اُنہوں نے واقعی مُجھے کبھی مُنادی کرتے نہیں سُنا تھا۔ آخِر کار وقت کے ساتھ ساتھ مَیں واپس گیا اَور بیداری کی عِبادت کا اِنعقاد کِیا۔ لوگوں نے کے مُنہ کُھلے کے کُھلے رہ گئے۔ اُنہوں نے کہا،'' ہم نہیں جانتے تھے کہ آپ اِس طرح مُنادی کر سکتے ہیں۔''

مَیں نے کہا،'' جی ہاں، میرے یہاں آ کر خِدمت کرنے سے پہلے بھی مَیں نے اِسی طرح مُنادی کی اَور مَیں نے یہاں سے جانے کے بعد بھی اِسی طرح مُنادی کی۔'' بہرحال، جب آپ یہاں تھے تو آپ نے اِس طرح مُنادی نہیں کی۔'' مَیں نے کہا،'' نہیں کی کیونکہ ہم سب خُدا کی مرضی سے باہر تھے۔ مَیں یہاں خُدا کی مرضی کے خلاف آیا تھا۔ آپ لوگوں نے خُدا کی مرضی کے خلاف مُجھے مُنتخب کِیا تھا۔''

مَیں نے اِس دھوکے کے بارے سِیکھا۔ ایک بار کِسی ساتھی کو شفا دینا چاہا، لیکن بعض لوگوں کے — اُون نے کام نہیں کِیا پھر بھی اُون باہر رکھ دیتے ہیں۔

مَیں کِسی دُوسری کلیسیا میں ایک پاسبان کے طور پر جاتے ہُوئے اِسے دُوبارہ کبھی نہیں بُھولا اَور مَیں نے مزید اُون باہر نہیں رکھی۔ مَیں نے دُعا کی اَور خُدا کا اِنتظار کِیا۔ مَیں نے خُدا اسے کافی دیر تک بات کی تاکہ مَیں اندر سے جان لُوں کہ مُجھے کِیا کرنا ہے۔

## دسواں باب

# گواہی کی پیروی کرنا

اِس لئِے کہ تُو میرے چراغ کو روشن کرے گا۔

خُداوند میرا خُدا میرے اندھیرے کو اُجالا کردے گا۔

زبُور ۱۸:۲۸ آیت

ہم نے وہ کلِیسیا چھوڑ دی۔ ایک فرقے کے رہنُماؤں نے ہمیں کسی دُوسری کلِیسیا میں ایک عارضی اسامی کو پُر کرنے کو کہا۔ ہم وہاں گئے۔

بعد میں، جب مَیں اپنے مُطالعہ کے کمرے میں دُعا کر رہا تھا۔ مُجھ پر اُس کلِیسیا میں واپس جانے ایک بوجھ سا تھا، وہ کلِیسیا جسے مَیں نے ایک دھوکے کی وجہ سے چھوڑا تھا۔ جو کام خُدا مُجھ سے وہاں کروانا چاہتا تھا مَیں وہ کام ختم نہیں کِیا تھا۔

عام طور اَیسا اُس وقت ہوتا تھا جب مَیں اپنے پیغام اَور اِتوار کی عِبادت کے بارے غَیر زُبان میں دُعا کر رہا ہوتا تھا۔ یاد رکھیں، جب مَیں غَیر زُبان میں دُعا کرتا ہُوں — تو میری رُوح دُعا کرتی ہے، اَور انسان کی رُوح خُداوند کا چراغ ہے۔ مَیں اُس کلِیسیا کے لِئے اِتنا بوجھ لُونگا جسے مَیں دو سال پہلے چھوڑ دِیا تھا، مَیں اِس بوجھ سے بچنے کے لِئے اُٹھ کر کمرے سے باہر چلا جاتا۔

ایک دفعہ مَیں خُود سے چرچ کے ساتھ والی گلی میں آ گیا حیران ہو گیا، مَیں یہاں کیسے پہنچا؟ یہاں آنے کے لِئے مُجھے چرچ کے مُطالعہ والے کمرے سے نکل کر آڈیٹوریم سے گُزر کر، اَور ساتھ والے دروازے باہر آنا پڑتا تھا۔ اَیسا کرنا مُجھے یاد نہیں۔ مَیں اُس کلِیسیا کے لِئے اِتنے بوجھ تلے تھا، اَور مَیں اُس سے دُور بھاگنے کی کوشش کر رہا تھا۔ مَیں وہاں پاسبان کے طور پر جانا نہیں چاہتا تھا۔

آخر کار، اُس کے تیس (۳۰) دِن بعد، مَیں نے کہا، ''خُداوند، کیا آپ مُجھ سے واپس جانے کے بارے بات کر رہے ہیں؟ کیا آپ میری رہنُمائی کرنے کی کوشش کر رہے ہیں؟'' پِھر بھی مَیں نے کہا، ''میری بیوی سے بات کریں وہ بھی سُن سکتی ہے۔''

ایک صُبح جب، ہم برتن دھو رہے تھے، مَیں نے اپنی بیوی سے کہا، ''جان، اگر خُداوند تُم سے کُچھ کہے تو مُجھے بتانا۔'' مَیں نے اُسے مزید کُچھ نہیں بتایا۔

پِھر مَیں تیس (۳۰) دِن اِنتظار کِیا۔ آپ کو کُچھ چیزوں کے بارے میں زیادہ جلدی کرنے کی کوئی ضرُورت نہیں۔ بائبل بیان کرتی ہے، ''جو کوئی اِیمان لاتا ہے قائم رہے گا'' (یسعیاہ ۲۸:۱۶ آیت)۔ شیطان تُمہیں دھکیلنے کی کوشش کرے گا، وہ کہے گا، ''جلدی کرو، جلدی، جلدی، جلدی۔'' وہ آپ کو اِیمان سے ہٹانے کی کوشش کریگا۔ آپ کو شک میں ڈالے گا۔ آپ کو بے اعتقادی میں ڈالے گا اَور آپ کو خُدا کی رہنُمائی سے دُور کر دیگا۔

تیس دِن بعد، جیسے ہی مَیں نے برتن دھوئے اَور میری بیوی اُنھیں خشک کر رہی تھی۔ مَیں نے کہا، ''کیا خُداوند آپ سے بات کر

رہا ہے،؟ کیا وہ بات کر رہا ہے؟ مَیں نہیں جانتی۔''

مَیں نے اُس سے بات اُگلوانے کے لِئے کُچھ اِشارہ دِیا۔مَیں نے کہا،'' کیا خُداوند نے واپس جانے کے بارے تُم سے کُچھ کہا ہے......؟''مَیں نے اُس شہر کا نام بتایا جہاں وہ کلِیسیا تھی۔''اوہ''اُس نے کہا،''مَیں سمجھی کہ یہ صرف مَیں تھی۔''

''ٹھیک ہے''مَیں نے کہا آؤ اِس کا تجزیہ کرتے ہیں کہ تُمہارا اِس سے کیا مطلب ہے جب تُم نے کہتی ہو''مَیں ہوں۔''

اگر تُمہارا مطلب جِسم ہے تو پھر یہ صحیح نہیں ہوگا لیکن اگر تُمہارا مطلب اصل میں ''مَیں'' باطِنی اِنسان—اصل میں آپ—تو پھر یہ صحیح ہے۔یاد رکھیں کہ رُوح خُداوند کا چراغ ہے۔تو پھر یہ صرف آپ ہی نہیں ہو،ظاہری اِنسانیت،یہ خُداوند ہے جو آپ کے چراغ روشن کرتا ہے—باطِنی اِنسانیّت—اندر کا اِنسان۔

مَیں نے اپنی بیوی سے کہا،''مَیں آپ سے ایک سوال پوچھنا چاہتا ہُوں،تا کہ ہم یہ تعین سکیں کہ یہ کونسا ہے،جسمانی سے یا ذہنی،میں یونہی بات کر رہا ہُوں،کیا تُم وہاں واپس جانا چاہتی ہو؟''

''اوہ نہیں!'' تو یہ تُم نہیں ہوسکتی پھر،یہ ہوسکتا ہے؟ (یہ کہنا بہتر ہوتا کہ یہ جِسم،فطرتی اِنسان یا ظاہری اِنسانیّت نہیں ہوسکتی)۔ آپ کِسی ایسی بات کے بارے نہیں سوچو گی جو تُم کرنا نہیں چاہتی۔''

مَیں نے دیکھا کہ اُس کے باطِنی گواہ تھا جیسے میرے پاس تھا۔بعض اوقات باطِنی گواہ ہوتا ہے اَور لوگ اُسے پہچانتے نہیں۔

''مَیں قائل ہُوں،''مَیں نے اُسے بتایا،'' کہ خُدا ہماری اُس طرف رہنُمائی کر رہا ہے۔خُدا کو راستہ کھولنا اَور ہمیں وہاں واپس لے کر جانا ہوگا۔بس اُسے یہ کرنے دیں۔''

چند مہینوں میں،میرے کُچھ کِئے بغیر ہی خُدا نے یہ کر دِیا۔مُجھے ایک ہفتہ اُس کلِیسیا میں مُنادی کرنے کیلِئے مدعُو کِیا گیا۔اُس کے بعد بورڈ نے کہا کہ کیا مَیں پاسبانی کے واپس آنا چاہتا ہُوں۔

مَیں نے اُنھیں نہیں بتایا کہ خُدا کی طرف سے میرے پاس کُچھ ہے۔مَیں صرف یہ کہا،'' شاید یہ ہوسکتا ہے۔''اُنہوں نے کہا، ''ہم سب اِس بارے میں بات چیت کر رہے ہیں اَور کلِیسیا آپ کو واپس لانا چاہتی ہے۔''

''بہر حال،'' مَیں نے کہا،''اُنھیں میرے لِئے ووٹ کرنا ہوگا،تو مَیں آپ کو بتاؤں گا کہ مَیں کیا کرُونگا۔پس ووٹ کریں اَور بعد میں مَیں آپ کو بتاؤنگا۔''

قُدرتی نقطۂ نظر سے مَیں اَور میری بیوی وہاں واپس نہیں جانا چاہتے تھے۔اگر چہ ہم لوگوں سے پیار کرتے تھے،ہم اُس شہر میں رہنا نہیں چاہتے تھے۔ہم اُس گھر میں رہنا نہیں چاہتے تھے۔مَیں اپنے خُدا کی فرمابرداری کرنا چاہتا تھا مگر اپنے جِسم کے باعث پیچھے ہٹ گیا۔مَیں اپنی فطری اِنسانیّت میں،اپنی ظاہری اِنسانیّت میں اَور اِنسانی سوچ اَور عقل سے مَیں وہاں واپس نہیں جانا چاہتا تھا۔

جب چرچ بورڈ تمام مناسب اِعلانات اَور اِنتخابات کی تشہیر کر رہا تھا، مَیں دُعا اَور روزہ رکھتا رہا۔دراصل مَیں خُداوند سے یہ کہہ رہا تھا کہ مَیں اِس باطِنی گواہ پر بھروسہ نہیں کرنا چاہتا۔ مَیں اُسے جانتا تھا جو میرے اَور میری بیوی ہم دونوں کے پاس تھا۔

مَیں روزے کے تیسرے دِن میں تھا۔مَیں چاہتا تھا کہ خُداوند کِسی شاندار انداز میں کام کرے— مَیں کِسی طرح کا کلام، غیر زُبان اَور ترجمہ،کوئی نبُوت یا چاہتا تھا کہ خُدا آسمان پر یہ لکھے،''اُس جگہ جاؤ'' مَیں گھٹنوں کے بل بُڑبُڑا اَور گِڑگِڑا رہا تھا اَور بھیک

مانگ رہا تھا کیونکہ مَیں اِس سے بہتر کُچھ کرنا نہیں جانتا تھا۔

خُدا باطِنی گواہ کے ساتھ ساتھ، باطِنی آواز کے ذریعے بھی رہنُمائی کرتا ہے۔ اُس باطِنی آواز نے کہا، ''وہاں سے اُٹھ اَور اِس طرح کی حرکتیں کرنا بند کرو۔''

مَیں اُٹھا۔ پھر مَیں نے کہا، ''خُداوندا اگر آپ مُجھے کوئی مافُوق الفطرت نِشان دِکھا سکتے ہیں تو مُجھے اِس بارے اچھا لگے گا۔'' اُس نے نے کہا، ''تُمہارے پاس وہ سب کُچھ ہے جو مَیں تُجھے دُوں گا۔ تُمہیں کِسی مافُوق الفطرت نِشان کی ضرُورت نہیں ہے۔ تُمہیں آسمان پر میری مافُوق الفطرت تحریر کی ضرُورت نہیں ہے، تُمہیں کِسی غیر زُبان اَور ترجُمہ کی ضرُورت نہیں، تُمہیں کِسی نبُوت کی ضرُورت نہیں ہے۔ تُم اپنے اندر سے جانتے ہو کہ کیا کرنا ہے۔ اب تُم یہ کرو۔''

مَیں نے کہا، ''ٹھیک ہے مَیں کرُونگا۔''

کئی بار ہم باطِنی گواہ کو نظر انداز کر دیتے ہیں۔ ہم احساس کے دائرے میں سے کُچھ چاہتے ہیں۔ ہم سنسنی خیز کی تلاش میں کرتے ہیں اَور مافُوق الفطرت کو بھُول جاتے ہیں جو ہمارے پاس ہے۔

آیئے سیکھتے ہیں کہ خُدا بُنیادی طور پر باطنی گواہ کے ذریعے اپنے تمام بچّوں کی رہنُمائی کرتا ہے۔

# گیارہواں باب

# نمبر۲:
# باطِنی آواز

مَیں مسیح میں سچ کہتاہُوں۔
جُھوٹ نہیں بولتا اَور میرا دِل بھی رُوحُ القُدس میں گواہی دیتا ہے۔
رُومیوں ۹:۱ آیت

نمبر ا طریقہ جِس کے ذریعے رُوحُ القُدس ہماری رہنُمائی کرتا ہے وہ ہے باطِنی گواہ۔ نمبر ۲ طریقہ باطِنی آواز ہے جِس کے ذریعے سے وہ ہماری رہنُمائی کرتا ہے۔

باطِنی اِنسانیّت، جورُوحانی اِنسان ہے، اُسکی ایک آواز ہے ـــــ جِس طرح ظاہری اِنسان کی ایک آواز ہے۔ ہم اِس باطِنی اِنسان کی آواز کوضمیر کہتے ہیں۔ ہم اِس آواز کو ہلکی سی آواز کہتے ہیں۔

آپکی رُوح کی آواز ہوتی ہے۔ آپکی رُوح آپ سے بات کریگی۔

ستمبر ۱۹۶۶ء میں ہم ڈیلس مضافاتی علاقے، گارلینڈ ٹیکساس سے ٹُلسا اوکلوہامہ چلے گئے۔ جہاں ہم سترہ (۱۷) سال گُزارے تھے۔ یہ تحریک اِس طرح ہُوئی: مَیں اَور میری بیوی کِسی کام کے سلسلہ میں ٹُلسا میں تھے۔ خِدمت کا کام بڑھ رہا تھا اَور مَیں نے اپنے دماغ میں پہلے ہی سوچ لِیا تھا کہ مَیں ٹیکساس میں اپنے گھر اَور دفتر کے ساتھ کیا کرُونگا تاکہ خدمت کی بڑھوتری کو سنبھالا جاسکے۔ ایک دوست نے جِس کے ساتھ ہم ٹُلسا میں رہ رہے تھے مُجھ سے کہا، ''بھائی ہیگن آپکو ٹُلسا چلے جانا چاہیئے۔ بھائی ٹی۔ ایل اوسبورن کے دفتر کی پُرانی عمارت برائے فروخت ہے۔ اُس کے مینجر نے مُجھے اُسے اُن کے لِئے بیچنے کو کہا ہے۔'' پھر اُس نے مُجھے قیمت بتائی۔ یہ اِنتہائی کم تھی لیکن مُجھے اُس میں کوئی دِلچسپی نہیں تھی۔ آخرکار، اُس نے کہا،''چلواُسے چل کر دیکھتے ہیں۔'' مَیں بس طنز و مزاح کے لِئے اُس کے ساتھ گیا۔

جِس لمحے مَیں اُس عمارت کے اندر کھڑا ہُوا مُجھے میرے اندر سے ایک گھنٹی بج گئی۔ (بعض اوقات باطِنی گواہ اِتنا حقیقی ہوتا ہے کہ یہ بالکُل ایک باطِنی ''گھنٹی'' کی آواز کی طرح لگتا ہے۔) مَیں اِسے ایسے ہی جانتاہُوں جیسے مَیں اپنا نام جانتاہُوں، یہ ہے! لیکن مَیں اِس کی سُننا نہیں چاہتا۔ مَیں گارلینڈ میں ہی رہنا چاہتا تھا۔

(یہ ہی وجہ ہے کہ ہم اکثر اوقات نہیں سُنتے۔ ہم سُننا نہیں چاہتے۔ ہم کہتے ہیں کہ ہم کرتے ہیں، لیکن ہم کرتے نہیں۔)

ہمارے دوست کے گھر واپس آنے کے بعد میری نے مُجھ سے عمارت کے بارے میں پُوچھا۔ ''اوہ نہیں۔مَیں نے پہلے ہی یہ سب سوچ لیا ہے۔ہم جہاں رہتے ہیں وہیں رہیں گے۔ہم اپنے سارے گھر کو دفتر میں بدل دیں گے اَور ہم صِرف گارلینڈ میں ہی رہیں گے۔'' اُس رات ہم بستر پر سونے کیلئے گئے مگر مَیں سو نہیں سکا۔

عام طور پر مُجھے سونے کا کوئی مسئلہ نہیں ہے۔بائبل فرماتی ہے، ''....کیونکہ وہ اپنے محبوب کو تو نیند ہی میں دے دیتا ہے'' (زبُور ۱۲۷:۲ آیت)۔مَیں اُس کا محبوب ہُوں ویسے ہی آپ بھی ہیں۔'' ....جو ہمیں اُس عزیز میں مُفت بخشا'' (اِفسیوں ۱:۶ آیت)۔اِس لِئے مَیں ہمیشہ خُدا کے وعدوں کا دعویٰ کرتا ہُوں اَور کہتا ہُوں، ''خُداوند مَیں آپ کا محبوب ہُوں۔اِس لِئے مَیں آپ کے کلام پر اِیمان رکھتا ہُوں۔مَیں اِس نیند کے لِئے آپ کا شُکر ادا کرتا ہُوں اَور ہمیشہ سوجاتا ہُوں۔''

لیکن اِس بار مَیں سو نہیں سکا۔میرے ضمیر کو تکلیف ہو رہی تھی۔میرا ضمیر میری رُوح کی آواز ہے۔میری رُوح جانتی تھی کہ مَیں نے اُس کی آواز نہیں سُنی۔

رات کے وقت خاموشی سے وہاں لیٹے ہُوئے مَیں نے کہا، ''خُداوندا گر آپ چاہتے ہیں کہ مَیں ٹُلسا چلا جاؤں تو مَیں چلا جاؤں گا۔فطری طور پر مَیں وہاں مُنتقل نہیں ہونا چاہتا لیکن مَیں آپ کے راستے میں کھڑا ہونا نہیں چاہتا۔''

پھر مَیں نے اپنے اندر سے ہلکی سی چھوٹی آواز سُنی۔اِب مَیں خُدا کے رُوح کی آواز کی بات نہیں کر رہا۔جب رُوحُ القُدس بات کرتا ہے تو یہ زیادہ مُستند آواز ہوتی ہے۔ہلکی سی آواز ہماری رُوح کی آواز ہوتی ہے۔مگر ہماری رُوح وہ بات رُوحُ القُدس سے لیتی ہے جو ہم میں ہے۔

وہ ہلکی سی چھوٹی آواز جو باطنی آواز ہے، غیر مُستند آواز نے میرے اندر سے کُچھ کہا۔ ''مَیں وہ عمارت تُمہیں دینے جا رہا ہُوں۔'' مَیں ہنس پڑا۔مَیں جانتا تھا کہ اِس بارے میں بہت سی بے اِعتقادی ہے، لیکن مَیں نے کہا، ''ٹھیک ہے، جب آپ ایسا کریں گے تو مَیں اِس پر یقین کر لوُں گا۔''

رُوحُ القُدس جو کہہ رہا تھا باطنی آواز اُسے سُن کر بولی، ''دیکھتے رہو۔''

تمام تفصیلات میں جائے بغیر یہ آپ کو حیران کر دیگا کہ خُدا نے وہ عمارت ہمیں کیسے دی۔

[بھائی ہیگن نے ضمیمہ نمبر۳ میں اپنے ٹُلسا جانے کی مزید تفصیلات بیان کی ہیں۔]

بارہواں باب

# رُوح کے قیام
# کے اَثرات

پَولُس نے صدر عدالت والوں کو غور سے دیکھ کر کہا، اے بھائیو!
مَیں نے آج تک کمال نیک نیتی سے خُدا کے واسطے زِندگی گُزاری ہے۔
**اَعمال۲۳:۱آیت**

کلِیسیا کو لِکھے گئے پَولُس کے خطُوط کو پڑھنا دِلچسپ ہے اَور دیکھیں کہ اُس نے اپنے ضمیر کے بارے میں کیا کہا ہے۔آپ دیکھیں گے اُس ہمیشہ اُس کی فرمانبرداری کی ہے۔

کیا آپ کا ضمیر ایک محفوظ رہنُما ہے؟

ہاں اگر آپ کی رُوح مسیح میں نیا اِنسان بن گئی ہے تو ہاں وہ محفوظ رہنُما ہے کیونکہ آپ کا ضمیر آپکے رُوح کی آواز ہے۔

**۲کُرنتھیوں۵:۱۷آیت**

**۱۷آیت اِس لِئے اگر کوئی مسیح میں ہے تو وہ نیا مخلُوق ہے۔پُرانی چیزیں جاتی رہیں ہیں۔دیکھو وہ نئی ہوگئیں۔**

یہ چیزیں اِنسان کی رُوح میں، باطِنی اِنسان میں رونُما ہوتی ہیں۔سب سے پہلے وہ ایک نیا مخلُوق ہے — مسیح میں بالکُل نیا اِنسان ہے۔دُوسری بات یہ کہ پُرانی چیزیں جاتی رہیں — اُس کی رُوح میں سے شیطان کی فطرت چلی گئی ہے۔تیسری بات یہ کہ اُس کی رُوح میں تمام چیزیں نئی ہوگئی ہیں — نہ اُس کی رُوح میں یا اُس کی دماغ میں — اب اُس کی رُوح میں خُدا کی فطرت ہے۔

لٰہذا، اگر آپکی رُوح خُدا کی فِطرت اَور زِندگی کے ساتھ ایک نیا اِنسان ہے تو یہ ایک محفوظ رہنُما ہے۔

ایک شخص جو نئے سِر ے پَیدا نہیں ہُوا وہ اپنی رُوح کی آواز کی پیروی نہیں کرسکتا۔اُس کی رُوح خُود سر ہے۔اُس کا ضمیر اُسے کُچھ کرنے کی اِجازت دیگا۔

جب آپ کے اندر خُدا کی زِندگی اَور فطرت ہے۔آپکا ضمیر آپ کو کُچھ بھی کرنے اِجازت نہیں دیگا کہ آپ کُچھ بھی کریں اَور اگر آپ نئے سِرے سے پَیدا ہُوئے ہیں تو آپ کے پاس خُدا کی زِندگی اَور فطرت موجُود ہے۔

**یُوحنّا ۳:۱۶آیت**

**۱۶آیت کیونکہ خُدا نے دُنیا سے اَیسی محبت رکھی کہ اُس نے اپنا اِکلوتا بیٹا بخش دِیا تا کہ جو کوئی اُس پر اِیمان لائے ہلاک نہ ہو بلکہ ہمیشہ کی زِندگی پائے۔**

**رُومیوں ۶:۲۳آیت**

**۲۳آیت کیونکہ گُناہ کی مزدُوری مَوت ہے مگر خُدا کی بخشِش ہمارے خُداوند مسیح یسُوع میں ہمیشہ کی زِندگی ہے۔**

کِسی نے کہا ہے،''اِس کا مطلب ہے کہ ہم ہمیشہ کے لِئے آسمان پر رہیں گے۔''نہیں،اِس کا صرف یہ مطلب نہیں ہے۔اِس حوالے پرغور کریں:

**ا یُوحنّا ۵:۱۳آیت**

**۱۳آیت مَیں نے تُم کو جو خُدا کے بیٹے کے نام پر اِیمان لائے ہو یہ باتیں اِس لِئے لِکھیں کہ تُمہیں معلُوم ہو کہ ہمیشہ کی زِندگی رکھتے ہو....**

لفظ رکھنا یا پاس ہونا زمانہ حال ہے۔ہمارے پاس ہمیشہ کی زِندگی اَب موجُود ہے۔اگر آپ نئے سِرے سے پَیدا ہُوئے مسیحی ہیں،آپ کی رُوح میں خُدا کی زِندگی ہے۔آپ کی رُوح میں اب خُدا کی فِطرت موجُود ہے۔

اوہ!اگر لوگ اپنی رُوحوں کی پیروی کرنا سیکھ لیں!اگر لوگ اُس زِندگی سے فائدہ اُٹھانا سیکھ لیں جو اُن میں ہے!

مَیں نے اپنی ابتدائی زِندگی میں کلِیسیا میں شمُولیت اِختیار کی اَور بپتسمہ لِیا—لیکن اُس نے مُجھے مسیحی نہیں بنایا۔میری رُوح ابھی تک غیر تخلیق شُدہ تھی یا دُوبارہ خلق نہیں ہُوئی تھی جب مَیں دِل کی بیماری کے باعث بالکُل بستر سے لگ گیا۔مَیں سولہ مہینوں کے دوران حقیقی طور نئے سِرے سے پَیدا ہُوا جب مَیں بیماری کے بستر سے لگا تھا۔پھر اگست ۱۹۳۴ء میں،مَیں ایک بپٹسٹ لڑکے طور پر دادی کی میتھوڈسٹ بائبل پڑھتے ہُوئے،مَیں نے شفا پائی۔

مَیں ہائی اسکول واپس گیا۔مَیں نے تعلیم کا ایک سال گنوا دیا تھا۔نئے سِرے پَیدا ہونے سے قبل مَیں نے کُچھ کلاسوں میں بمُشکل ہی کامیابی حاصِل کی تھی۔اُس اگر آپ نے''ڈی''گریڈ حاصِل کِیا تو یہ فیل ہونا تھا اَور اگر آپ ایک مضمُون میں فیل ہو گئے تو آپ اُسی جماعت میں رہیں گے اَور آپ کو سارا کُچھ دُوبارہ پڑھنا پڑے گا۔دو اُساتذہ نے مُجھ سے کہا،''ہم نے تُمہیں دو اِضافی نمبر دِیئے ہیں ورنہ تُمہارا ایک''ڈی''گریڈ آتا۔

مگر نئے سِرے سے پَیدا ہونے کے بعد مَیں نے سیدھا''اے(A)''گریڈ رپورٹ کے عِلاوہ کُچھ نہیں بنایا اَور مَیں کبھی بھی کوئی کِتاب پڑھنے کے لِئے گھر لے کر نہیں گیا۔

مَیں اِس وقت تک رُوحُ القُدس کے بپتسمہ کے بارے کُچھ نہیں جانتا تھا۔لیکن کیا آپ جانتے ہیں کہ مَیں کیا جانتا تھا؟مَیں یہ جانتا تھا کہ میرے اندر خُدا کی زِندگی ہے!جب مَیں ہر صُبح اسکول جانے کے لِئے سڑک پر چلتا تھا۔میری خُداوند کے ساتھ بات ہُوئی۔

لاشعوری طور پر میری رہنمائی رُوح کے ذریعے کی جارہی تھی ۔ میرے دِل نے مُجھے اَیسا کرنے کو کہا اَور مَیں نے اپنی عقل کی بجائے اپنے دِل کی بات سُنی ۔

مَیں نے کہا، ''خُداوند مَیں نے پُرانے عہد نامے میں پڑھا ہے ۔ جہاں دانی ایل اَور تین عِبرانی بابل میں اسکول میں تھے اَور آپ نے اُنھیں درسگاہ کے نِگران کی نظر میں مقبُول ٹھہرایا (دانی ایل ۱:۹ آیت ) ۔ اَے خُدا مُجھے بھی ہر اُستاد کی نظر میں مقبُولیت عطا کر ۔ اِس کے لِئے مَیں آپ کا شُکر کرتا ہُوں ۔ یہ اب میرے پاس ہے ۔ مَیں نے یہ بھی پڑھا ہے، کہ جب اُن کی تربیت کے تین سال مُکمل ہُوئے، یہ تینوں عِبرانی بچّے باقی دُوسروں سے دس گُنا زیادہ ذہین تھے (دانی ایل ۱: ۱۸ ۔ ۲۰ آیت ) ۔ خُداوند میرے اندر آپ کی زِندگی ہے ۔ یُوحنّا ۱: ۴ آیت بیان کرتی ہے، **''اُس میں زِندگی تھی اَور وہ زِندگی آدمیوں کا نُور تھی ۔''** نور کا مطلب ہے ترقی ۔ مُجھے ہر طرح کی تعلیم وحکمت میں علم اَور مہارت بخش تا کہ مَیں دس گُنا بہتر ہوسکوں ...''

جیسے مَیں ہر روز اسکول جاتا مَیں اقرار کرتا ۔ ''اُس میں زِندگی تھی اَور وہ زِندگی آدمیوں کا نُور تھی ۔ وہ زِندگی مُجھ میں ہے ۔ خُدا کی زِندگی مُجھ میں ہے ۔ وہ زِندگی نُور ہے ۔ یہ میری ترقی ہے ۔ یہ میری رُوح کو ترقی دے رہی ہے ۔ یہ میری ذہنیّت کو ترقی دے رہی ہے ۔ خُدا میرے اندر ہے ۔ میرے اندر خُدا کی حِکمت ہے، میرے اندر خُدا کی زِندگی ہے ۔ خُدا کی وہ زِندگی میری رُوح پر حُکمرانی کرتی ہے ۔ مَیں اپنے دِل میں زِندگی کے نُور میں چلنے کا اِرادہ رکھتا ہُوں ۔''

اَب میرا مطلب یہ نہیں کہ مَیں پڑھنا ہی چھوڑ دِیا ۔ اِسکول میں اِسٹیڈی ہال میں مَیں نے پڑھا ۔ مَیں نے کلاس میں کہی گئی ہر بات کو غور سے سُنا ۔ مگر اپنی رُوح میں ہمیشہ کی زِندگی حاصِل کرنے، اَور خُدا کے کلام کے ذریعے اپنے دماغ کی تجدید کرنے سے، میری ذہنی صلاحیت ۳۰ سے ۶۰ فی صد بڑھ گئی تھی ۔

خُدا کی زِندگی یہ سب کے لِئے کریگی ۔

ابدی زِندگی کا کِسی کی ذہنی صلاحیت کو متاثر کرنے کا ایک حیرت انگیز معجزہ ایک لڑکی میں رونُما ہُوا، جِسے مَیں مَیری کہوں گا ۔ اُسکی ذہنی صلاحیت میں کم از کم ۹۰ فی صد اِضافہ ہُوا ۔

مَیری نے سال کی عمر میں اِسکول جانا شروع کِیا اَور سات سال پہلی جماعت ہی میں گُزر گئے ۔ اُن سات سالوں میں اُس نے اپنا نام تک لِکھنا نہیں سیکھا تھا ۔ آخر کار، اِسکول والوں نے اُس نے والدین سے کہا کہ وہ اُسے اِسکول سے نِکال لیں ۔

جب مَیں کلِیسیا میں نے پاسبانی کی ۔ اُس وقت مَیری اٹھارہ برس کی تھی، اگر چہ وہ ۲ برس کی عُمر کی بچّی کی طرح حرکتیں کرتی تھی ۔ وہ نیچے اُترتی اَور بچّوں کی فرش پر رینگتی تھی ۔ اگر وہ اپنی ماں کے ساتھ نہ بیٹھی ہوتی تو وہ بینچ کے نیچے پھسل جاتی یا اپنی اِسکرٹ اُٹھا کر اُس پر پاؤں رکھ وہ وہاں پہنچ جاتی جہاں اُس کی ماں ہوتی تھی ۔ اُس کے کپڑے ہمیشہ ایک نظارہ لگتے تھے ۔ اُس کے بالوں میں کنگھی نہیں کی ہوتی تھی ۔

پھر ایک رات بشارتی بیداری کی ایک بشارتی عِبادت کے دوران، مَیری مذبح پر آئی ۔ وہاں اُس نے ہمیشہ کی زِندگی پائی — خُدا کی فطرت پائی ۔ ایک زبردست تبدیلی فوری طور پر رونُما ہُوئی ۔ اگلی رات ہی وہ عِبادت میں بیٹھی اَور کِسی اٹھارہ سالہ نوجوان خاتوان کی طرح برتاؤ کِیا ۔

اُس نے اپنے بالوں کو ٹھیک کِیا اَور کپڑے پہن کر تیار ہُوئی۔ اَیسا لگا جیسے اُسکی ذہنی صلاحیت راتوں رات بڑھ گئی ہو۔

برسوں بعد مَیں کِسی کی آخری رسوُمات میں مدد کرنے کے لِئے اُس شہر میں واپس آیا تھا۔ ''مَیری کے ساتھ کیا کُچھ ہُوا تھا؟'' مَیں نے چرچ کی سیکرٹری سے پوچھا۔ وہ مُجھے سامنے کے چوبارے پر لے گئی۔

''اُن تمام گھروں کو دیکھیں جو وہاں بن رہے ہیں۔'' مَیں نے کہا، ''ہاں۔''

''شہر میں یہ ایک اِضافہ ہے۔ مَیری اُسے تعمیر کر رہی ہے۔ اب وہ ایک بیوہ ہے۔ وہ اپنا سارا پیسہ خُود سنبھالتی ہے۔ وہ اپنی خُود سرمایا کار ہے۔ اُس کے تین پیارے پیارے بچّے ہیں۔ وہ ہر اتوار کو اگلی نشستوں پر بیٹھے ہوتے ہیں۔ وہ سب سے بہترین لباس پہنے ہوتے ہیں اَور کلِیسیا میں سب زیادہ اِخلاق والے بچّے ہیں۔ چرچ کی سیکرٹری کی حیثیت سے مَیں آپکو بتا سکتی ہُوں کہ مَیری کی دہ یکی اَور ہدیے ہر اِتوار یہاں ہوتے ہیں۔''

خُدا کی زِندگی اُس میں آئی ہے!

مُجھے یقین ہے کہ ہم اُسے کبھی بھی مُکمل طور پر نہیں جانا جو کُچھ ہمیں مِلا ہے۔ ہم میں سے اکثر لوگ سمجھتے ہیں کہ خُدا نے ہمیں بس معاف کر دیا ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ ہم وہی پُرانی مخلُوق ہیں جو ہمیشہ سے تھے۔ ہم صرف آخر تک وفادار رہنے کی کوشش کرینگے۔ اگر ہمیں ہمارے لِئے دُعا کرنے والے زیادہ لوگ مِل جائیں تو شاید ہم اَیسا کر سکیں۔

نہیں، خُدا کا شُکر ہے کہ خُدا کی زِندگی ہماری رُوحوں میں ڈالی گئی ہے! خُدا کی فِطرت ہماری رُوحوں میں ہے۔ رُوحُ القُدس ہماری رُوحوں میں زِندہ اَور قائم ہے۔

# تیرھواں باب

# دو تجُر بات

اَور فِلپُّس شہر سامر یہ میں جا کر لوگوں میں مسیح کی مُنادی کر نے لگا۔

لیکن جب اُنہوں نے فِلپُّس کا یقین کِیا جو خُدا کی بادشاہی اَور یسُوع مسیح کے

نام کی خوشخبری دیتا تھا تو سب لوگ خواہ مَرد خواہ عورت بپتسمہ لینے لگے۔

جب رسُولوں نے جو یروشلیم میں تھے سُنا کہ سامریوں نے خُدا کا کلام قبُول کر لیا

تو پطرس اَور یُوحنّا کو اُن کے پاس بھیجا۔ اُنہوں نے جا کر اُن کے لِئے دُعا کی

کہ رُوحُ القُدس پائیں۔ کیونکہ وہ اُس وقت تک اُن میں سے کِسی پر نازِل نہ ہُوا تھا۔

اُنہوں نے صرف خُداوند یسُوع کے نام پر بپتسمہ لِیا تھا۔

پھر اُنہوں نے اُن پر ہاتھ رکھے اَور اُنہوں نے رُوحُ القُدس پایا۔

اَعمال ۸: ۵، ۱۲، ۱۴۔۱۷ آیت

نئے عہد کے ماتحت خُدا کے ہر بچّے کے پاس خُدا کا رُوح ہے۔ اگر آپ نئے سِرے سے پَیدا ہُوئے ہیں۔ خُدا کا رُوح آپ کی رُوح میں ہے۔ ہمیں رُوح سے پَیدا ہونے اَور رُوح سے معمُور ہونے کے درمیان فرق کرنے کی ضرُورت ہے۔ نئے سِرے پَیدا ہونے والا مسیحی اُسی رُوح سے معمُور ہوسکتا ہے جو پہلے سے اُس کے اندر موجُود ہے اَور جب وہ اُس رُوح سے معمُور ہوگا تو وہاں ایک فراوانی ہوگی۔ وہ غیر زُبانوں میں بولے گا جِس طرح رُوح اُسے الفاظ بخشے گا (اَعمال ۲: ۴ آیت)۔

بائبل کے ماہرین جانتے ہیں کہ پانی خُدا کے رُوح کی ایک قِسم ہے۔ یسُوع نے خُود بھی پانی کو رُوح کی قِسم کے طور پر اِستعمال کِیا۔ سامر یہ کے کُنویں پر عورت سے بات کرتے ہُوئے اُس نے اِسے نئی پَیدائش کی ایک قِسم کے طور پر اِستعمال کِیا تھا۔

**یُوحنّا ۴: ۱۰۔ ۱۱، ۱۳۔ ۱۴ آیت**

**۱۰ آیت یسُوع نے جواب میں اُس سے کہا اگر تُو خُدا کی بخشِش کو جانتی اَور یہ بھی جانتی کہ وہ کون ہے جو تُجھ سے کہتا ہے مُجھے پانی پِلا تو تُو اُس سے مانگتی اَور وہ تُجھے زِندگی کا پانی دیتا۔**

**۱۱ آیت عورت نے اُس سے کہا اَے خُداوند تیرے پانی بھرنے کو تو کُچھ ہے نہیں اَور کُنواں گہرا ہے۔ پھر وہ زِندگی کا پانی تیرے پاس کہاں سے آیا۔**

۱۳آیت یِسُوع نے جواب میں اُس سے کہا جو کوئی اِس پانی میں سے پیتا ہے وہ پھر پیاسا ہوگا۔
۱۴آیت مگر جو کوئی اُس پانی میں سے پئے گا جو مَیں اُسے دُوں گا وہ ابد تک پیاسا نہ ہوگا بلکہ جو پانی مَیں اُسے دُوں گا وہ اُس میں ایک چشمہ بن جائے گا جو ہمیشہ کی زِندگی کے لِئے جاری رہے گا۔
یِسُوع نے رُوحُ القُدس سے بھرنے کے لِئے بھی پانی کو رُوح کی ایک قِسم کے طور پر اِستعمال کِیا ہے۔

**یُوحنّا ۷:۳۷۔۳۹ آیت**

۳۷آیت پھر عید کے آخری دِن جو خاص دِن ہے یِسُوع کھڑا ہُوا اَور پُکار کر کہا اگر کوئی پیاسا ہو تو میرے پاس آ کر پئے۔
۳۸آیت جو مُجھ پر اِیمان لائے گا اُس کے اندر سے جَیسا کہ کِتابِ مُقدّس میں آیا ہے زِندگی کے پانی کی ندیاں جاری ہوں گی۔
۳۹آیت اُس نے یہ بات اُس رُوح کی بابت کہی جِسے وہ پانے کو تھے جو اُس پر اِیمان لائے کیونکہ رُوح اَب تک نازِل نہ ہُوا تھا اِس لِئے کہ یِسُوع ابھی اپنے جلال کو نہ پہنچا تھا۔

یہ دو مُختلف تجربات ہیں۔نئی پَیدائش آپ کے اندر پانی کا ایک کُنواں ہے، جو ہمیشہ کی زِندگی میں پُھوٹتا ہے۔رُوحُ القُدس کا بھرنا ندیاں ہیں نہ کہ صِرف ایک ندی۔کُنویں میں پانی ایک مقصد کے لِئے ہے۔کُنویں میں پانی آپ کے فائدے کے لِئے ہے۔یہ آپ کو برکت دیتا ہے۔ندِیوں میں پانی کِسی اَور مقصد کے لِئے ہے۔آپ سے جاری ہونے والی ندِیاں کِسی اَور کو برکت دیتی ہیں۔
کُچھ لوگ کہتے ہیں،''اگر آپ رُوح سے پَیدا ہُوئے ہیں، آپ کے پاس رُوح ہے اَور یہی وہ تمام رُوح ہے۔'' لیکن، صِرف اِس لِئے نہیں کہ آپ نے پانی کا ایک گھونٹ پِیا ہے اِس بات کی علامت نہیں ہے کہ آپ پانی سے بھر گئے ہیں۔رُوح سے معمُور ہونے کا تجربہ نئی پَیدائش کے بعد ہوتا ہے، اَور اِس کے نتیجہ میں اندر سے (اندرُونی وجُود۔رُوح سے) پانی کی ندیاں جاری ہوسکتی ہیں۔
بعض یہ کہتے ہیں کہ وہ لوگ جو رُوح سے معمُور ہو کر غیر زُبان میں بات نہیں کرتے اُن میں رُوح نہیں ہوتا۔یہ سچ نہیں ہے۔اگر مَیں آدھا گلاس پانی پیتا ہُوں تو شاید مَیں پانی نہ بھروں مگر کم از کم میرے اندر پانی ہے۔اگر کوئی خُدا کے رُوح سے پَیدا ہُوا ہے تو اُس کے اندر خُدا کا رُوح قائم رہتا ہے۔

## چودھواں باب

# خُدا باطِن میں

.....کیونکہ ہم زِندہ خُدا کا مَقدِس ہیں۔ چُنانچہ خُدا فرماتا ہے
کہ مَیں اُن میں بسُوں گا اَور اُن میں چلُوں پھِروں گا
اَور اُن کو خُدا ہُوں گا اَور مَیں اُن کا خُدا ہُوں گا اَور وہ میری اُمّت ہوں گے
۲ کُرنتھیوں ۶:۱۶ آیت

اگر آپ نئے سِرے سے پَیدا ہُوئے ہیں، رُوح القُدس آپ کی رُوح میں رہتا اَور سکُونت کرتا ہے۔
وہ کہاں رہتا اَور سکُونت کرتا ہے؟ کیا آپ کے دماغ میں؟ نہیں، کیا آپ کے بدن میں؟ ایک طرح سے ہاں، مگر بالکُل اُس طرح نہیں رہتا جِس طرح ہم سوچتے ہیں۔ آپ کے بدن کا رُوح القُدس کا مَقدِس جاتا ہے اِسکی واحِد وجہ یہ ہے کیونکہ آپ کا بدن آپ کی اپنی رُوح کا مَقدِس ہے۔ رُوحُ القُدس آپ کی رُوح میں سکُونت کرتا ہے اَور وہ آپ کے ساتھ آپکی رُوح کے ذریعے بات چیت کرتا ہے۔
وہ آپ کے دماغ سے براہِ راست بات چیت نہیں کرتا ــــ وہ آپ کے دماغ میں نہیں ہے۔ وہ آپ کی رُوح میں ہے ــــ وہ آپ کے ساتھ آپکی رُوح کے ذریعے بات چیت کرتا ہے۔ یقیناً، آپ کی رُوح آپکی ذہانت رسائی کرتی اَور اُسے مُتاثر کرتی ہے۔
یہاں تک مسیح میں ایک نوزائیدہ بچّے کی طرح، بستر پر ہوتے ہُوئے بھی ایک باطِنی گواہ کے ذریعے چیزوں کو جان سکتا تھا۔ مَیں رُوح القُدس سے معمُور ہونے اَور غیر زبان میں بات کرنے کے بارے کُچھ نہیں جانتا تھا ــــ مگر مَیں رُوح سے پَیدا ہُوا تھا۔ میرے اندر رُوح کی گواہی تھی۔ مَیں خُدا کا فرزند تھا۔
مُجھے بستر پر پڑے چار ماہ ہو گئے تھے ایک دِن جب میری والدہ میرے بستر کے پاس آئیں اَور کہا، ''بیٹا، تُمھیں پریشان کرنا مُجھے اچھا نہیں لگتا لیکن ڈب کے ساتھ کوئی مسئلہ ہے۔''
ڈب میرا بڑا بھائی ہے۔ وہ اُس وقت سترہ سال کا تھا اَور وہ گھر سے چلا گیا تھا۔ ہمیں بالکُل بھی معلُوم نہیں تھا کہ وہ کہاں تھا۔ اُس نے اپنی رُوح میں محسُوس کِیا۔ اُس نے سوچا کہ وہ کِسی مسئلے میں پڑ گیا اَور جیل میں تھا۔ اُس نے کہا، ''مَیں تین دِن سے اُس کے لِئے دُعا کرتی رہی ہُوں، لیکن مُجھے کُچھ مدد کی ضرُورت ہے۔''
مَیں نے کہا، ''ماں، مَیں سوچا کہ میرے بستر پر پڑ جانے سے آپ پہلے ہی کافی پریشان ہیں۔ مَیں خود ڈب کے بارے کئی دِنوں سے جانتا ہُوں۔ بیشک، وہ جیل میں نہیں ہے۔ یہ اُس قِسم کا مسئلہ نہیں ہے۔ اُس کی جِسمانی زِندگی خطرے میں ہے۔ لیکن مَیں نے دُعا کی ہے

اَور وہ ٹھیک ہو جائے گا۔ اُس کی زِندگی بچ جائے گی۔ مُجھے پہلے ہی جواب مِل گیا ہے۔

اُس وقت مَیں نہیں جانتا تھا کہ شفایابی کا فوری جواب کیسے حاصل کرتے ہیں۔ یہ میرے ٹھیک ہونے سے ایک سال پہلے کی بات تھی۔ لیکن مَیں کُچھ چیزیں جانتا تھا، خُدا کی تعریف ہو، جہاں تک آپ کا اِیمان ہے خُدا آپ کو مِلے گا۔

تین دِن بعد رات کے وقت ڈب گھر آ گیا۔ آپ جانتے ہیں، یہ ۱۹۳۳ء کی بات ہے اُس وقت روزگار نہیں تھا۔ معاشی بُحران کے دِنوں میں لوگ بے روزگاری کے باعث سڑکوں پر آ گئے تھے۔ ڈب کام کی تلاش میں ریوگرینڈ وادی میں گیا تھا۔ اُسے کوئی کام نہ مِلا۔ تو اُس نے مال بردار ریل گاڑی پر سفر کرنے فیصلہ کیا—اُن دِنوں میں بہت سے لوگ ریل گاڑیوں پر سواری کرتے تھے۔ وادی کی پچھلے حصّے سے لیکر میکنی تک۔

ڈیلس سے تقریباً ۵۰ میل جنوب میں ریلوے پولیس کے خفیہ آفیسر نے اُس کے سر پر مارا اَور گاڑی ۵۰ سے ۶۰ میل کی رفتار سے چلتی گاڑی سے پھینک دِیا۔ وہ پٹڑی سے نیچے گِر گیا۔ اُن دِنوں میں وہ کوئلہ جلاتے تھے اَور کوئلوں کی گرم ٹھوس راکھ کو پٹڑی کے ساتھ ڈال دیتے تھے۔ وہ اُن جلے ہُوئے کوئلوں کی ٹھوس راکھ سے ٹکرایا اَور اپنی پیٹھ کے بل گِرا۔ یہ حیرت کی بات تھی کہ اُنہوں نے اُسکی کمر نہیں توڑی تھی۔ اگر ہم باطنی گواہ کے ذریعے اِس بارے نہ جانتے اَور دُعا نہ کرتے تو اَیسا ہو سکتا تھا۔

وہ کھائی میں لیٹ گیا، اَور پھر تھوڑی دیر بعد اُوپر آیا۔ اُس شرٹ مُکمل طور پر پھٹ گئی تھی، اُس پتلون پیٹھ سے پھٹ گئی تھی، چنانچہ وہ صرف رات میں سفر کر سکتا تھا۔ دِن کے وقت وہ کھیتوں میں درختوں میں چھُپ جاتا تھا—یہ سال کا وہ وقت تھا کہ اُسے پھل مِل سکتا تھا—اَور رات کے وقت میک کینی جانے کے لِئے ریل کی پٹڑی پر چل پڑا۔ رات کا وقت تھا جب وہ گھر آیا۔ ماں نے اُسے بستر بِٹھایا اَور وہ کُچھ ہی دِنوں میں ٹھیک ہو گیا۔

مَیں اَور ماں رُوح سے معمُور مسیحی نہیں تھے—ہم مسیحی تھے۔ اَور ہماری رُوحوں میں ایک گواہ تھا کہ کُچھ خرابی تھی—ایک باطنی اِلہام۔ یہ اَیسی چیز ہے جو ہر مسیحی کے پاس ہونی چاہیئے۔ یہ اَیسی چیز ہے جو ہر مسیحی کو حاصل کرنی چاہیئے۔ ہمیں اپنی رُوحوں کو ترقی دینا چاہیئے۔

میرا ایک دوست فُل گاسپل خادم، دس سال سے بھی کم وقت میں تین بار گاڑی کے سنگین حادثے سے دوچار ہُوا۔ لوگ ہلاک ہو گئے تھے، اُس بیوی تقریباً ہلاک ہو گئی تھی۔ وہ شدید زخمی تھا۔ کاریں تباہ ہو گئی تھیں۔ مگر وہ دونوں خُدا کے فضل سے شفا پا گئے۔

اُس نے مُجھے اِس موضوع کے بارے سِکھاتے ہُوئے کُچھ سُنا تھا اَور اُس نے مُجھ سے کہا، ''بھائی ہیگن، اگر مَیں اِس باطنی اِلہام کی سُنتا تو اِن میں سے ہر ایک حادثے سے بچا جا سکتا تھا۔''

پھر بھی اَیسی صُورتوں میں لوگ کہیں گے، ''مُجھے معلُوم نہیں کہ اِتنے اچھے مسیحی کے ساتھ اَیسا کیوں ہُوا۔ وہ ایک مُنادی کرنے والا ہے۔'' (مُنادی کرنے والوں کو بھی اپنی رُوح کو سُننا سیکھنا ہو گا جیسے آپ کو اپنی رُوح کو سُننا سیکھنا پڑتا ہے۔) پھر وہ اِسے خُدا پر ڈال دیتے ہیں اَور کہتے ہیں کہ یہ خُدا نے کِیا ہے۔

اِس مُنادی نے مُجھ کہا، ''اگر مَیں اندر سے کُچھ سُن لیا ہو یا مُجھے صرف ایک اِلہام تھا کہ کُچھ ہونے والا تھا۔ مَیں تھوڑا اِنتظار کر لیتا اَور دُعا کرتا۔ اِس کیبجائے مَیں نے سوچا مَیں مصرُوف ہوں۔ ''میرے پاس دُعا کرنے کا وقت نہیں ہے۔''

کئی بار، اگر ہم نے اِنتظار کیا ہوتا تو خُدا ہمیں دکھا دیتا۔ ہم بہت نے بہت سے چیزوں سے بچ سکتے تھے۔ لیکن چلیں ماضی کی ناکامیوں پر آہ و بُکا نہ کریں۔ آیئے جو ہمارا ہے بس اُس سے فائدہ اُٹھائیں اَور اِس بات کا خیال رکھیں کہ دُوبارہ اَیسا نہ ہو۔ بہرحال، ہم ماضی کے بارے میں کُچھ بھی نہیں کر سکتے۔ آیئے اپنی رُوح کی ترقی کریں اَور اپنی رُوحوں کی سُننا سیکھیں۔

رُوحُ القُدس آپکی رُوح میں رہتا ہے۔ یہ آپ کی رُوح ہے جو اِن چیزوں کو رُوحُ القُدس سے حاصل کرتی ہے اَور پھر اِن کو آپ کے دماغ میں باطِنی اِلہام یا باطِنی گواہ کے ذریعے مُنتقل کرتی ہے۔

یِسُوع نے کہا، ''.....اگر کوئی مُجھ سے محبت رکھے تو وہ میرے کلام پر عمل کرے گا اَور میرا باپ اُس سے محبت رکھے گا اَور ہم اُس کے پاس آئیں گے اَور اُس کے ساتھ سکُونت کریں گے۔'' (یُوحنّا ۱۴:۲۳ آیت) صحیفے کے اِس حوالے میں یِسُوع رُوحُ القُدس کے آنے کی بات کر رہے ہیں۔ یِسُوع اَور باپ رُوحُ القُدس کی شخصیت میں ہم سکُونت کرنے آتے ہیں۔ مَسکن ایک جگہ ہے جہاں کوئی رہتا ہے ایک اَور ترجُمہ یہ کہتا ہے، ''ہم اُس کے پاس آئیں گے اَور اُس کے ساتھ رہیں گے۔''

رُوحُ القُدس نے پولُس رسُول کے ذریعے فرمایا ہے، ''کیا تُم نہیں جانتے کہ تُم خُدا کا مَقدِس ہو اَور خُدا کا رُوح تُم میں بسا ہُوا ہے؟'' (۱ کُرنتھیوں ۳:۱۶ آیت)۔ ایک اَور ترجُمہ بیان کرتا ہے، ''خُدا کا رُوح آپ کے گھر میں ہے۔'' جہاں وہ آپ میں رہتا ہے!

بائبل مُقدّس بیان کرتی ہے، ''....کیونکہ ہم زِندہ خُدا کا مَقدِس ہیں۔ چنانچہ خُدا نے فرمایا کہ مَیں اُن میں بسُوں گا اَور اُن میں چلُوں پھروں گا اَور مَیں اُن کا خُدا ہُوں گا اَور وہ میری اُمّت ہونگے۔'' (۲ کُرنتھیوں ۶:۱۶ آیت)۔

اِن تینوں آیات کو ایک ساتھ رکھیں۔

یُوحنّا ۱۴:۲۳ آیت، ۱ کُرنتھیوں ۳:۱۶ آیت ۔۔ ۲ کُرنتھیوں ۶:۱۶ آیت

یِسُوع نے جواب میں اُس سے کہا کہ اگر کوئی مُجھ سے محبت رکھے تو وہ میرے کلام پر عمل کرے گا اَور میرا باپ اُس سے محبت رکھے گا اَور ہم اُس کے پاس آئیں گے اَور اُس کے ساتھ سکُونت کریں گے....کیا تُم نہیں جانتے کہ تُم خُدا کا مَقدِس ہو اَور خُدا کا رُوح تُم میں بسا ہُوا ہے؟....کیونکہ ہم زِندہ خُدا کا مَقدِس ہیں۔ چنانچہ خُدا نے فرمایا کہ مَیں اُن میں بسُوں گا اَور اُن میں چلُوں پھروں گا اَور مَیں اُن کا خُدا ہُوں گا اَور وہ میری اُمّت ہونگے۔

ہم نے ابھی تک اِس بات کی گہرائی کا اندازہ نہیں لگایا کہ خُدا کیا کہہ رہا ہے: ''مَیں اُن میں بسُوں گا۔ مَیں اُن میں رہُوں گا۔ مَیں راُن میں چلُوں پھروں گا۔'' اگر خُدا ہم رہتا ہے— اَور وہ ہے—پھر یہ وہ جگہ ہے جہاں وہ ہم سے بات کریگا۔

پندرھواں باب

# اپنی رُوح پر اِنحصار کریں

مَیں تُم سے سچ کہتا ہُوں کہ جو کوئی اِس پہاڑ سے کہے تُو اُکھڑ جا اَور سمُندر میں
جا پڑ اَور اپنے دِل میں شک نہ کرے بلکہ یقین کرے کہ جو کہتا ہے وہ ہو جائے گا
تو اُس کے لِئے وہی ہو گا۔ اِس لِئے مَیں تُم سے کہتا ہُوں
کہ جو کُچھ تُم دُعا میں مانگتے ہو یقین کرو کہ تُم مِل گیا اَور وہ تُم کو مِل جائے گا۔
مرقس ۱۱: ۲۳۔۲۴ آیت

آپ کی رُوح اُن چیزوں کو جانتی ہے جِن کو آپ کا دماغ نہیں جانتا کیونکہ رُوحُ القُدس آپ کی رُوح میں ہے۔

جب طبّی علوم نے مُجھے نوعُمری ہی میں مَرنے کے لِئے چھوڑ دِیا اَور کہا کہ وہ میرے مزید کُچھ نہیں کر سکتے، بہر حال، مَیں جانتا تھا کہ اگر کہیں بھی کوئی مدد ہے تو وہ بائبل میں ہوگی۔

مَیں نے نئے عہد نامے سے کلام پڑھنا شروع کِیا، کیونکہ مَیں جانتا تھا میرے پاس زیادہ وقت نہیں تھا۔ آخر کار مَیں مرقس ۱۱: ۲۳ اَور ۲۴ آیت پر آیا۔

جب مَیں مرقس ۱۱: ۲۴ آیت پر آیا، میرے ذہن میں باہر سے کُچھ کہا گیا، کہ اِس کا مطلب یہ نہیں کہ آپ جِسمانی، مادی، یا مالی طور کِسی بھی چیز کی خواہش کرتے ہیں۔ اِس کا مطلب صرف وہ چیزیں ہیں جو آپ رُوحانی طور پر خواہش کرتے ہیں۔ شفا کو اِس سے الگ رکھا گیا ہے۔

مَیں نے اپنے پاسٹر کو بُلانے کی کوشش کی کہ آ کر مُجھے بتائیں کہ مرقس ۱۱: ۲۴ آیت کا کیا مطلب ہے۔ وہ نہیں آیا۔ آخر کار ایک مُبلغ آیا۔ اُس نے میرے ہاتھ کو تھپتھپایا اَور پیشہ ورانہ انداز آواز میں کہا، '' میرے بیٹے ذرا صبر کرو۔ کُچھ دِنوں میں سب ختم ہو جائے گا۔ ''

مَیں نے فیصلہ قبُول کر لیا اَور مَرنے کی اُمید میں وہیں لیٹ گیا۔ یہ میرے بائبل میں واپس آنے اَور مرقس ۱۱: ۲۳ اَور ۲۴ آیت پر آنے سے دو ماہ پہلے کی بات تھی۔

مَیں نے کہا، ''خُداوند مَیں نے کوشش کی تھی کہ کوئی میری مدد کے لِئے مِل جائے اَور مَیں اَیسا نہیں کر سکا۔ مَیں آپ کو بتانے جا رہا ہُوں کہ مَیں کیا کرنے والا ہُوں۔ مَیں آپ کو آپ کے کلام پر لے جا رہا ہُوں۔ جب آپ یہاں دُنیا میں تھے تو آپ نے یہ کہا تھا۔ مَیں اُس کا یقین کرنے جا رہا ہُوں۔ اگر آپ نے اِس بارے میں جُھوٹ نہیں کہا، مَیں اِس بستر سے اُٹھ جاؤں گا کیونکہ جو آپ نے کہا مَیں اُس

کا یقین کرسکتا ہُوں۔مَیں یقین کرسکتا ہُوں۔''

پھر مُجھے یہ خیال آیا۔(اس میں مُجھے طویل وقت لگا کیونکہ میرے ہاتھوں کا اِستعمال محدُود تھا۔اُنہوں نے میرے سامنے بائبل رکھ دی اَور مَیں نے صرف صفحات کو''چھیڑا'')۔مَیں نے اِیمان اَور شِفا پر اپنے حوالا جات نِکالنے کا فیصلہ کِیا۔مَیں نے یعقُوب کے خط ۵:۱۴ اَور ۱۵ آیت پر آیا۔

**یعقوب ۵:۱۴۔۱۵ آیت**

**۱۴ آیت اگر تُم میں بیمار ہو تو کلِیسیا کے بزُرگوں کے بُلائے اَور وہ خُداوند کے نام سے اُس کو تیل مَل کر اُس کے لِئے دُعا کریں۔**

**۱۵ آیت جو دُعا اِیمان کے ساتھ ہوگی اُس کے باعث بیمار بچ جائے گا اَور خُداوند اُسے اُٹھا کرے گا اَور اگر اُس نے گُناہ کِئے ہونگے ہوں تو اُن کی بھی مُعافی ہو جائے گی۔**

مَیں نے سوچا کہ شِفا یابی اَور دُعا کے وعدوں کے تمام حوالا جات اِسی پر منحصر ہیں—مَیں نے سوچا تُمہیں کلِیسیا کے بزُرگوں کو بُلانا پڑے گا۔(آپ بُلائیں یہ ضرُوری نہیں—اگر ضرُورت ہو تو آپ بُلا سکتے ہیں۔) چنانچہ مَیں رونے لگا''پیارے خُداوند، اگر شفا کے لِئے مُجھے کلِیسیا کے بزُرگوں کو بُلانا ہے کہ وہ مُجھے تیل سے مسح کریں، پھر مَیں شِفا نہیں پا سکتا۔مَیں کلِیسیا کے بزُرگوں میں سے کِسی کو نہیں جانتا جو اُس یقین رکھتا ہو۔''

مُجھے نجات پائے تقریباً چھ ماہ ہو گئے تھے، اَور مَیں نے کبھی باطنی آواز نہیں سُنی تھی۔مَیں خُدا کے رُوح کی آواز کی بات نہیں کر رہا—وہ زِیادہ مُستند آواز ہے—مَیں اپنی رُوح کی اُسکی ہلکی آواز کے بارے بات کر رہا ہُوں۔

میری رُوح نے مُجھ سے کہا،''کیا تُم نے اُس آیت پر غور کِیا کہ جو دُعا اِیمان کے ساتھ ہوگی اُس کے باعث بیمار بچ جائے گا؟''

مُجھے دُوبارہ دیکھنا پڑا۔میرا ذہن بزُرگوں پر ہی تھا اَور مَیں اِسے بُھول گیا تھا۔مَیں نے بُلند آواز میں کہا۔''ہاں''''یہ اَیسا ہی کہتی ہے!'' میرے لِئے یہ حقیقی جھٹکے کی طرح تھا۔

پھر میرے اندر سے یہ الفاظ بولے گئے تھے۔''تُم وہ دُعا کر سکتے ہو اَور کوئی بھی وہ دُعا کر سکتا ہے۔''ہلیلُویاہ!

لیکن میری رُوحانی تعلیم بالکُل آپ کی طرح سُست تھی۔مَیں اِس بستر پر مزید نو ماہ اَور رہا، اِس سے پہلے آخر کار مَیں وہ دیکھا کہ شِفا کے ظاہر ہونے سے پہلے مُجھے یقین کرنا تھا کہ مُجھے شِفا مِل گئی ہے۔

یہ اُس وقت ہُوا جب مَیں دُعا کر رہا تھا اَور کہہ رہا تھا''مُجھے یقین ہے کہ مَیں اپنی شِفا پا تا ہُوں''،مَیں نے دیکھا کہ مُجھے کیا کرنا ہے۔مَیں نے کہا''مُجھے یقین ہے کہ مَیں اپنے سر کے اُوپر سے لے کر پاؤں کے تلوے تک شِفا پاتا ہُوں۔''پھر مَیں نے خُدا کی تعریف کرنا شروع کی کیونکہ مُجھے یقین تھا کہ مُجھے میری شِفا مِل گئی ہے۔

دُوبارہ، اپنے اندر سے، مَیں نے یہ الفاظ سُنے — یہ وہ مُستند آواز نہیں تھی لیکن یہ وہی ہلکی سی آواز تھی، اِتنی دھیمی کہ اگر میرا دماغ اَور جسم مُتحرک ہوتے تو مَیں اِسے سُن نہیں پاتا— ''تُمھیں یقین ہے کہ اب تُم ٹھیک ہو۔'' مَیں نے کہا، ''مُجھے یقین ہے۔''

اُس باطِنی آواز نے کہا، ''پھر اُٹھو۔ تندُرست لوگوں کو صُبح ساڑھے دس بجے تک اُٹھ جانا چاہیئے۔''

مَیں مفلوج ہو چُکا تھا۔ یہ ایک کوشش تھی۔ مَیں نے خُود کو دھکیلا۔ آخر کار مَیں وہاں پلنگ کے پائے سے لِپٹ گیا۔ میرے گُھٹنے نیچے جُھک گئے، فرش سے دُور نہیں تھے۔ مُجھے اپنی کمر سے نیچے تک کُچھ محسُوس نہیں ہو رہا تھا۔ لیکن پلنگ کے اُس پائے پر گرے ہُوئے مَیں نے یہ دُوبارہ کہا، ''مَیں اِس کمرے میں موجُود قادرِ مُطلق خُدا، خُداوند یسُوع مسیح، رُوح القُدس اَور مُقدّس فرشتوں کی موجُودگی میں اعلان کرنا چاہتا ہُوں اَور یہ اندراج (ریکارڈ) کرنے کے لِئے اِبلیس اور اُن تمام بدرُوحوں کو جو شاید اِس کمرے میں موجُود سکتی ہیں بُلاتا ہُوں، کہ مرقس ۱۱:۲۴ آیت کے مطابق مَیں یقین رکھتا ہُوں کہ مَیں نے شِفا پالی ہے۔''

جب مَیں نے یہ کہا، جسمانی طور پر مَیں نے کُچھ محسُوس کِیا۔ مُجھے اَیسا محسُوس کِیا جیسے کوئی میرے سر پر شہد کا مٹکا اُنڈیل رہا تھا۔ مَیں نے اِسے اپنے سر کے اُوپر ٹکراتے محسُوس کِیا۔ ایسے لگا جیسے شہد کا ڈھیر لگ گیا ہے پھر وہ میرے اُوپر سے ٹپکنے لگا۔ اُس میں ایک گرم چمک تھی۔ یہ میرے سر پر سے میری گردن اَور کندھوں کے نیچے، بازوؤں اَور میرے اُنگلیوں کے سِروں تک، میرے جسم کے نیچے تلوؤں کے سِروں تک پھیل گیا۔

اچانک مَیں سِیدھا کھڑا ہو گیا تھا! تب سے ہی مَیں سِیدھا ہُوں۔

مگر مَیں چاہتا ہُوں کہ آپ یہ دیکھیں۔ مَیں نے اپنی رُوح کی سُنی۔ اِیمان لانا رُوح سے ہوتا ہے۔ آپ کا اِیمان اُس وقت تک مُکمل طور پر کام نہیں کریگا جب تک آپ اِن چیزوں میں کُچھ سیکھ نہیں لیتے۔ اُس پر اِنحصار کرنا سیکھیں— وہ جو آپ میں ہے۔ اِس حقیقت پر اِیمان رکھیں کہ آپ کا خُدا پر اِیمان کام کرتا ہے۔

## سولھواں باب

# نرم دِل

کیونکہ خُدا ہمارے دِل سے بڑا ہے اَور سب کُچھ جانتا ہے۔
اَے عزِیزو! جب ہمارا دِل ہمیں اِلزام نہیں دیتا تو ہمیں خُدا کے سامنے دِلیری ہو جاتی ہے۔
ا یُوحنّا ۳:۲۰۔۲۱ آیت

اگر آپ ایک مسیحی ہوتے ہُوئے کُچھ غلط کرتے ہیں، کیا رُوحُ القُدس آپ کو مُجرم ٹھہراتا ہے؟
نہیں، یہ آپکی رُوح ہے جو آپ کو مُجرم ٹھہراتی ہے۔
آپ کو یہ سیکھنے کی ضرُورت ہے۔ البتہ، سیکھنے کے لِئے یہ ایک مُشکل سبق ہے، کیونکہ ہمیں غلط طریقے سے سِکھایا گیا ہے۔
رُوحُ القُدس آپ کو مُجرم نہیں ٹھہرائے گا۔ کیوں؟ کیونکہ خُدا ایہ نہیں کریگا۔ غور کریں رُوحُ القُدس نے پولُس کے ذریعے رُومیوں کے خط میں کیا لِکھا۔ اُس نے پُوچھا: یہ کون ہے جو مُجرم ٹھہراتا ہے؟ کیا خُدا مُجرم ٹھہراتا ہے؟ نہیں، خُدا وہ ہے جو راستباز ٹھہراتا ہے۔
یِسُوع نے کہا کہ رُوحُ القُدس جِس واحِد گُناہ کے لِئے دُنیا کو قصُوروار ٹھہرائے گا وہ یِسُوع کو مُسترد کرنے کا گُناہ ہے (یُوحنّا ۱۶:۷۔۹ آیت)۔
یہ آپ کا اپنا ضمیر ہے — آپ کی اپنی رُوح کی آواز — جو جانتا ہے کہ کب آپ نے کُچھ غلط کِیا ہے۔
مَیں نے یہ جانا ہے کہ جب مَیں کُچھ غلط کرتا ہُوں، اگرچہ میری رُوح مُجھے ملامت کرتی ہے، رُوحُ القُدس مُجھے تسلّی دینے، میری مدد کرنے، مُجھے واپسی کا راستہ دِکھانے کے موجُود ہے۔ آپ بائبل میں کبھی نہیں پڑھیں گے جہاں رُوحُ القُدس ملامت کرنے والا ہے۔
یِسُوع نے اُسے تسلّی دینے والا کہا ہے۔ یُونانی زُبان میں اِس لفظ کے سات گُنا معنی ایمپلیفائیڈ بائبل میں سامنے آئے ہیں:

**یُوحنّا ۱۴:۱۶ آیت (ایمپلیفائیڈ)**
**۱۶ آیت اَور مَیں باپ سے درخواست کرُوں گا وہ تُمھیں دُوسرا تسلّی دینے والا (مُشیر، مددگار، سفارش کرنے والا، وکیل، مضبُوط کرنے والا، اَور ساتھ دینے والا) بخشے گا کہ ابد تک تُمہارے ساتھ رہے۔**
رُوحُ القُدس وہ سب کُچھ ہے! جب کوئی آپ کے ساتھ کھڑا نہیں ہوگا وہ آپ کے ساتھ کھڑا ہوگا۔ وہ آپکی مدد کریگا۔ وہ ایک مددگار ہے! یہ آپکی اپنی رُوح ہے جو اُسی لمحے جانتی ہے جب آپ نے غلط کِیا ہے۔ مُجھے خُوشی ہے کہ مَیں یہ جلد سیکھ لیا۔ اُس نے زِندگی میں میرے لِئے

بھرپُور ادائیگی کی ہے۔

مَیں نے بمُشکل نجات پائی اَور شِفا حاصِل کی اَور ہائی اِسکول میں واپس آیا جب مندرجہ ذیل واقعہ رُونُما ہُوا: مَیں واقعی نہیں جانتا کہ یہ الفاظ کیوں میرے مُنہ سے نِکلے — ہمارے خاندان میں کوئی بھی گالی گلوچ کا اِستعمال نہیں کرتا تھا۔ لیکن ہمارا ایک پڑوسی تھا، اُس کا بھلا ہُو جو یہ کرسکتا تھا — جیسے ہم ٹیکساس میں کہتے ہیں ''طوفان کو لعنت کرنا۔'' آپ اُسے شہر میں ہر طرف سُن سکتے تھے۔ مُجھے لگتا ہے کہ یہ مَیں نے اُسی سے سیکھا ہے۔ ویسے بھی مَیں نے صِرف ایک لڑکے کو کہا ''جہنم میں جاؤ'' (یا کُچھ اَور)۔

جِس لمحے مَیں نے کہا، مَیں اندر سے جانتا تھا کہ یہ غلط تھا۔ وہ کیا تھا جِس نے مُجھے ملامت کی؟ رُوحُ القُدس نہیں۔ یہ میری رُوح تھی۔ میری رُوح، یہ نئی مخلُوق، یہ نیا اِنسان اِس طرح سے بات نہیں کرتا۔ خُدا کی زِندگی اَور فطرت اِس طرح بات نہیں کرتی۔ اَب جِسم، ظاہری اِنسانیّت، کُچھ ایسے کام کرنا چاہتا ہے جو اُس نے پہلے کِئے تھے، اَور اُسی طرح بات کرے جیسے وہ پہلے کرتا تھا، لیکن آپ کو جِسم کو مَصلُوب کرنا ہوگا۔ جِسم کو مصلُوب کرنے ایک اچھا طریقہ — ظاہری اِنسانیّت کا — اپنی غلطیوں کو کُھل کر سامنے لانا ہے۔

یہ مَیں نے اُسی وقت کِیا۔ مَیں نے اپنے آمادہ ہونے تک کا اِنتظار نہیں کِیا۔ مَیں نے اپنے دِل میں کہا، ''پیارے خُدا، وہ الفاظ کہنے کے لِئے مُجھے مُعاف کردیں۔'' جِس نوجوان کو مَیں نے یہ کہا تھا وہ چلا گیا۔ مَیں نے اُسے تلاش کِیا اَور مُعافی مانگی۔ جو کُچھ بھی مَیں نے اُس سے کہا اُس نے غور نہیں کِیا تھا؛ وہ لوگوں کے اِس طرح بات کرنے کا عادی تھا لیکن مُجھے اِس غلطی کو ٹھیک کرنا تھا۔

یہ میری رُوح کی آواز تھی۔ یہ میرا ضمیر تھا۔ میرا ضمیر حساس تھا اَور مَیں اُسکی خِلاف ورزی نہیں کرنا چاہتا تھا۔ رُوحانی چیزیں آپ کے لِئے غیرواضح ہونگی جب تک آپ حساس ضمیر نہیں رکھیں گے۔ اِس لِئے کہ آپ کا ضمیر آپ کی رُوح کی آواز ہے — آپ کی رُوح کی آواز — یہ آپ کے دماغ سے مُتعلقہ ہوگا جو خُدا کا رُوح آپکے دِل سے کہہ رہا ہے۔

بائبل مسیحیوں کے بارے بیان کرتی، یہاں تک کہ اُن کے ضمیر داغے (جلائے) گئے ہیں۔

**۱ تِمُتھِیُس ۴:۲ آیت**

**۲ آیت یہ اُن جُھوٹے آدمیوں کی ریاکاری کے باعث ہوگا جِن کا دِل (ضمیر) گویا گرم لوہے سے داغا گیا ہے۔**

پہلی کلیسیا جہاں مَیں نے خدمت کی وہ دیہاتی علاقے میں ایک کمیونٹی چرچ تھا۔ مَیں عام طور پر ہفتے کی رات جاتا تھا، ہفتے اَور اِتوار کی رات وہاں گزارتا اَور سوموار کو شہر واپس آتا تھا۔ مَیں اکثر ایک عزیز میتھوڈسٹ شخص کے گھر ٹھہرتا تھا۔ یہ مہذب رُوحانی اِنسان، واقعی معتبر اِنسان نواسی (۸۹) برس کا تھا۔ مَیں اَور صُبح اِتنی جلدی نہیں اُٹھتے تھے جتنی جلدی اُس کے فارم پر دُوسرے لوگ اُٹھ جاتے تھے۔ جب یہ بزُرگ شخص اَور مَیں صُبح آٹھ بجے کے قریب ناشتہ کرتے، یہ گھر میں یا کھیتوں میں کام کررہے ہوتے۔

مَیں نے کافی نہیں پی، لیکن اِس معزز بزُرگ نے پی، اَب آپ مُشکل ہی سے اِس بات کا یقین کرینگے، جب تک اِسے دیکھ نہ لیں۔ لیکن اِس کے پاس پُرانے زمانے کے کافی کے کُچھ برتنوں میں سے ایک برتن تھا — یہ تیس کی دہائی کا تھا — جو پُرانے زمانے کے ایک لکڑی کے چُولہے پر رکھا تھا۔ جِس میں کافی اُبل رہی تھی۔ مَیں اُسے اُبلتی ہُوئی کافی لے کر ایک موٹے سی مگ میں ڈالتے دیکھا — اَور جب وہ ابھی بہت گرم تھی، وہ مگ میں اُبل رہی تھی — اُٹھا کر مُنہ سے لگایا، اَور پُورا کپ پی گیا۔

جب مَیں نے پہلی باراُسے یہ کرتے دیکھا،مَیں چیخ اُٹھا۔مُجھے ایسامحسُوس ہُوا کہ جیسے میرا مُنہ اَور گلا جل رہا ہے۔

وہ اَیسا کیسے کرسکتا ہے؟مَیں نہیں کرسکتا۔میرے ہونٹوں، مُنہ اکے ندرونی حِصّے، گلے اَور غِذا کی نالی کے ٹشوز اِتنے نرم و نازُک ہیں کہ چائے کا ایک ہی چمچ اندر تک پُورا جلا چُکا ہوتا۔لیکن اُس نے کافی کو مُنہ سے ہٹائے بغیر ہی پُورا پیالہ پی لِیا۔

اگرچہ وہ شروع میں ایسا نہیں کرسکتا ہوگا۔سالوں سے اِتنی گرم کافی پینے سے اُسکے ہونٹ،مُنہ،گلا،اَور غذا کی نالی جل کرخُشک ہو گئے تھے۔آخرکار وہ اُسے اِتنا گرم پی سکتا تھا اَور اِس سے اُسے کوئی تکلیف نہیں ہُوئی۔

رُوحانی طور پربھی اَیسا ہوسکتا ہے۔

نرم دِل یا ضمیر رکھنا سیکھیں۔وہ لمحہ کو جانیں جس میں آپ اُسے بُھول گئے اَور آپ کا ضمیر اُسے فوراً ٹھیک کرنے کے لِئے ملامت کرتا ہے یا مُجرم ٹھہراتا ہے۔چرچ جانے تک کا اِنتظار مت کریں۔فوراً کہیں ''خُداوند مُجھے مُعاف کر،مَیں بُھول گیا تھا۔''اگر کِسی اَور نے آپ کو غلط کہتے دیکھا یا سُنا ہو،اُس شخص کو فوراً بتائیں،''مَیں نے غلط کِیا ہے۔مُجھے مُعاف کردیں۔مُجھے اَیسا نہیں کرنا چاہیئے تھا۔''

اگر آپ کو رُوح کی رہنمائی میں چلنا ہے،آپ کو اپنی رُوح یا ضمیر کو نرم رکھنا ہوگا۔

سترھواں باب

# احساسات: بدن کی آواز

رُوح خُود (آپ) ہماری رُوح کے ساتھ مِل کر
گواہی دیتا ہے ہم خُدا کے فرزند ہیں۔
رُومیوں ۸:۱٦ آیت

اکثر لوگ سوچتے ہیں کہ یہ آیت جس گواہی کے بارے بات کر رہی وہ کوئی جسمانی چیز ہے، یہ اَیسا نہیں ہے۔ یہ ایک رُوحانی چیز ہے۔ یہ خُدا کا رُوح ہے جو ہماری رُوحوں کے ساتھ مِل کر گواہی دیتا ہے۔ وہ ہمارے بدن کیساتھ مِل گواہی نہیں دیتا۔ آپ جسمانی احساس کے ساتھ نہیں چل سکتے۔

ہم بات کرنے کے انداز سے چیزوں کو اُلجھا دیتے ہیں۔ ہم کہتے ہیں، ''مَیں خُدا کی حضُوری کو محسوس کرتا ہُوں۔'' نہیں، ہم محسُوس نہیں کرتے۔ ہمیں اُس کی موجُودگی کا رُوحانی طور پر احساس ہوتا ہے۔ لفظ محسُوس کا اِستعمال دانشمندانہ طریقے سے کریں؛ یہ غلط تاثر چھوڑ جاتا ہے کیونکہ یہ جسمانی احساس ہے۔ اِس کے ساتھ جسمانی اختلاط نہ کریں۔

محسُوس کرنا بدن کی آواز ہے۔

اِستدلال جان یا ذہن کی آواز ہے۔

ضمیر رُوح کی آواز ہے۔

احساس کے مطابق چلنا مُشکل میں پڑنا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ بہت سے مسیحی نشیب وفراز میں (مَیں اُن کو یو یو مسیحی کہتا ہُوں) اَور اندر باہر ہیں۔ وہ اپنے جذبات کے مُطابق چلتے ہیں۔ وہ ایمان سے نہیں چلتے۔ وہ اپنی رُوحوں کے مطابق نہیں چلتے۔

جب وہ اچھا محسُوس کرتا ہیں تو کہتے ہیں ''خُدا کی تمجید ہو، مَیں نجات یافتہ ہُوں۔ ہلیلُویاہ، مَیں رُوح سے معمُور ہُوں۔ سب کُچھ ٹھیک ہے۔'' جب بُرا محسُوس ہوتا ہے، اُن کے چہرے بگڑے ہوتے ہیں اَور کہتے ہیں، ''مَیں نے سب کُچھ کھو دیا ہے۔ مُجھے نہیں لگتا مَیں یہ کِیا ہے، تو مُجھے پیچھے ہٹنا چاہیئے۔''

مِیں نے لوگوں (خُدا اُن کا بھلا کرے) کو کبھی بُرے حالات اَور کبھی اچھّے حالات میں ہونے اَور پھر بُرے حالات میں واپس آنے کے بارے بات کرتے سُنا ہے۔ مَیں کبھی بُرے حالات میں نہیں پڑا۔ مُجھے نجات پائے پچاس سال سے زیادہ ہو گئے ہیں اَور مَیں اچھے حالات کے علاوہ کبھی کہیں اَور حالات میں نہیں رہا۔ آپ کو بُرے حالات (پس ماندہ) میں رہنے کی ضرُورت نہیں ہے۔

لوگ ''بُرے حالات کے تجربات'' کی کے بارے بات کرتے ہیں۔ مَیں کبھی بُرے حالات کا تجربہ نہیں ہُوا۔

اُوہ، ہاں، اِمتحانات، اَور آزمائشیں تو آئیں لیکن مَیں ہر وقت اِمتحانات اَور آزمائشوں سے بالاتر ہوکر اچھے حالات میں رہا ہُوں!

ایک عورت جِسکی ہم نے گُزرے سالوں میں پاسبانی کی تھی ایک عِبادت میں آئی جہاں ہم تھے اَور اپنی اُنتالیس (۳۹) سالہ بیٹی کے بارے ہمیں بتایا۔ جب ڈاکٹروں کو پتا چلا کہ اُسے رَسولی ہے وہ اُس کا آپریشن کرنے والے تھے۔ پھر اُنھیں ہسپتال کے ٹیسٹوں سے یہ بھی پتا چلا کہ وہ ذیابطیس کی مریضہ تھی۔ وہ ذیابطیس کی حالت کو کنٹرول کرنے کی کوشش کر رہے تھے، جب وہ بے ہوشی کی حالت (کومَا) میں چلی گئی۔ تین ڈاکٹروں نے کہا کہ یہ کبھی ہوش میں نہیں آئے گی؛ وہ مر جائے گی۔

اُس ماں نے کہا، ''کیا آپ اِس رُومال پر اپنے ہاتھ رکھیں گے؟'' مَیں نے ہاتھ رکھا اَور ہم نے دُعا کی۔ اُس کے بعد وہ ماں بس میں سوار ہُوئی اَور تین سو (۳۰۰) میل واپس ہسپتال پہنچی جہاں اُس کی بیٹی بے ہوش پڑی تھی۔ وہ آکسیجن ٹینٹ کے نیچے پہنچی اَور رُومال کو اپنی بیٹی کے سینے پر رکھ دیا۔ جِس لمحے رُومال نے اُسے چُھوا، وہ ہوش میں گئی۔ وہ شِفایاب ہوگئی، نئے سِرے سے پَیدا ہوگئی، رُوح سے معمُور ہوگئی اَور غیر زُبانوں میں بولنا شروع کر دیا۔ یہ سب ایک ساتھ ہوگیا۔ نرسیں پُر جوش ہوگئیں اَور ڈاکٹر کو بُلایا۔ ڈاکٹر نے کہا، ''بہت اچھا ہے کہ اِسے ہوش آ گیا ہے لیکن اِسے خاموش رہنا چاہیئے۔ اُس نے اُسے خاموش کرنے کے لِئے ٹیکہ لگا دِیا لیکن اُس کا کوئی اچھا اثر نہ ہُوا۔ وہ غیر زُبانوں میں بولتی رہی اَور چلاتی رہی۔ ''مَیں نے شفا پالی ہے۔ مَیں نے شِفا پالی ہے۔ مَیں نے شِفا پالی ہے۔''

اگلے دِن اُنہوں نے میڈیکل ٹیسٹ کرنے شروع کِئے۔ اُس کا خُون بالکُل ٹھیک تھا۔ اَب ذیابطیس نہیں تھی۔ پھر وہ اُس کی رَسولی بھی نہ ڈھونڈ سکے، وہ غائب ہوگئی تھی۔ کُچھ دِنوں بعد اُنہوں نے اُسے چُھٹی دے دی۔

اُس عَورت نے کُچھ وقت کے بعد مُجھے اَور میری بیوی کو بتایا کہ ڈاکٹر نے کہا، ''ہم آپ سے کُچھ نہیں لیں گے۔ ہم نے کُچھ نہیں کِیا۔ ہم سے ایک بڑی قوت نے یہ کِیا ہے۔'' اب تین سال کے بعد جب وہ بیالیس (۴۲) برس تھی۔ اُس کی بہن اُسے ایک صُبح دو بجے (۲:۰۰) ہمارے دروازے پر لے کر آئی۔ اُسے ایک اَور رَسولی تھی۔

مَیں نے سمجھا کہ وہ شِفا پانے کے لِئے آئی ہے۔ مَیں نے کہا، ''ہم صِرف آپ پر ہاتھ رکھیں گے۔ آپ دُوبارہ شِفا پاسکتی ہیں۔'' وہ روتے ہُوئے بولی، ''بھائی ہیگن، مُجھے واقعی اِس بات کی پرواہ نہیں کہ مَیں شفا پاؤں یا نہ پاؤں۔ واقعی اگر واپس جاسکوں جہاں مَیں خُدا کے ساتھ تھی۔ مَیں جلدی مر جاؤں گی اَور آسمان پر جاؤں گی۔''

جب اُس نے یہ کہا، مَیں سمجھ گیا کہ وہ ضرُور پیچھے ہٹ گئی ہوگی۔ وہ بہُت اُداس لگ رہی تھی۔ مَیں صِرف اِتنا جانتا تھا کہ اُس نے کوئی ہولناک گُناہ کِیا ہے۔ تو مَیں نے کہا، ''خُداوند آپ کو مُعاف کر دیگا...'' اَور مَیں نے دیکھا کہ بائبل اِس کے بارے کیا فرماتی ہے۔ پھر مَیں نے کہا، ''ہم سب یہاں صوفے کے ساتھ گُھٹنے ٹیکیں گے۔ (میری بیوی اَور اُس عورت کی بہن بھی وہاں تھی) مَیں آپ کے پاس گُھٹنے ٹیکوں گا۔ اَب آپ کو مُجھ سے گُناہ کا اِقرار کرنے کی ضرُورت نہیں ہے۔ لیکن خُداوند کا اُس کے بارے بتائیں اَور وہ آپ کو مُعاف کر دے گا۔

اُس نے میری طرف دیکھا اَور کہا، ''بھائی ہیگن مَیں نے اپنے دِل میں دیکھا ہے اَور جہاں تک مَیں جانتی ہُوں، مَیں نے کوئی غلط کام نہیں کِیا ہے۔

مَیں تنگ آ گیا۔مَیں رات دیر سے سویا تھا۔ ہر رات عبادتیں منعقد کر رہا تھا— اَور دُور فاصلے سے گاڑی چلا کرآ تا تھا۔مَیں بس عین گہری نیند میں تھا کہ صُبح سویرے دروازے پر دستک ہُوئی جس نے ہمیں جگا دیا۔مُجھے لگا کہ مَیں نے اُس سے سختی سے بات کی ؛مَیں جانتا ہُوں کے کہ مَیں نے سختی سے بات کی تھی۔

مَیں نے کہا،''فرش پر سے اُٹھو۔ وہاں اُس صوفے پر بیٹھ جاوَ۔''مَیں بیزار ہوگیا تھا۔''اگر آپ نے کُچھ غلط نہیں کِیا، دُنیا میں اَیسی کیا چیز ہے جو آپ کو سوچنے پر مجبُور کرتی کہ آپ کو خُدا کے پاس واپس جانا ہے۔''

''جی ہاں''اُس نے کہا مَیں اب ویسا محسُوس نہیں کرتی جیسے پہلے محسُوس کرتی تھی۔''

مَیں نے کہا،''اِس کا اُس سے کیا تعلق ہے؟''اگر مَیں احساسات پر جاوَں گا، جب مَیں مُنادی کرنے کو اُٹھوں گا، آدھا وقت مَیں اعلان کرتا کہ مُجھے پیچھے ہٹ جانا چاہیئے۔اُس نے میری طرف دیکھا۔''کیا آپ کا مطلب ہے کہ مُناد بھی اَیسے ہی ہوتے ہیں؟''

مَیں نے کہا،''ہاں، ہم بھی ویسے ہی اِنسان ہیں جیسے کوئی اَور ہے۔ دراصل اگر مَیں اب احساسات کے پر چلوں، مَیں آپ سے کہتا کہ میرے لِئے دُعا کریں۔مَیں کُچھ محسُوس نہیں کرتا۔آپ جب سے یہاں آئی ہیں مَیں نے کُچھ محسُوس نہیں کِیا۔

اُس نے کہا،''پھر آپ کیا کرتے ہیں؟ آپ دُعا کیسے کرتے ہیں؟'' مَیں نے کہا،''مَیں ایک سے زیادہ بار دُعا نہیں کرتا۔ مَیں پہلے ہی کر چُکا ہُوں۔ایک مسِیحی کو چلنا چاہیئے— اُسے یہ ایک بار کرنا چاہیئے— یعنی خُدا کے ساتھ ہر روز، ہر منٹ، اور گھنٹہ ارفاقت میں رہنا۔''

اُس نے کہا،''پھر آپ کیا کرتے ہیں؟''

''ٹھیک ہے،'' مَیں نے کہا،''بس وہاں بیٹھ جاوَ اَور مُجھے دیکھو۔مَیں آنکھیں بند کرکے دُعا کرنے لگا ہوں، لیکن آپ اپنی آنکھیں کُھلی رکھو۔''

پھر مَیں نے دُعا کی۔''پیارے خُداوند، مَیں بُہت خُوش ہوں کہ مَیں خُدا کا فرزند ہُوں۔مَیں بُہت خُوش ہوں کہ مَیں نئے سِرے سے پَیدا ہُوا ہُوں۔مَیں کُچھ محسُوس نہیں کرتا— لیکن اِس کا اُس کے ساتھ کوئی تعلُق نہیں ہے۔میری باطنی اِنسانیّت ایک نئی اِنسانیّت ہے۔میرے اندر کا اِنسان مسِیح یِسُوع میں ایک نیا مخلُوق ہے۔مَیں آپ کا شُکر ادا کرنا چاہتا ہُوں کہ مَیں نہ صرف نئے سِرے سے پَیدا ہُوا ہوں— بلکہ مَیں رُوحُ القُدس سے معمُور ہُوں۔خُدا باپ، خُدا بیٹا، اَور خُدا رُوح مُجھ میں بستے ہیں۔مَیں اُس کے لِئے آپ کا شُکر ادا کرنا چاہتا ہُوں۔ہلیلُو یاہ!''

مَیں کُچھ بھی محسُوس نہیں کِیا، لیکن مَیں نے کِسی بھی طرح کہا۔پھر، جب مَیں اِقرار کِیا، میری رُوح میں (وہ ہر وقت وہاں موجُود تھا)، میرے اندر کُچھ اُبھرنے لگا۔ یہ خُدا کے رُوح کی تحریک اَور اِظہار تھا۔مَیں نے اب بھی کُچھ محسُوس نہیں کِیا لیکن مَیں اپنی رُوح میں اُس اُبھار کو محسُوس کرسکتا تھا۔ یہ اُوپر میں حلق میں اُٹھا۔مَیں ہنسنے لگا— رُوح میں ایک ہنسی تھی۔مَیں نے غیر زُبانوں میں بولنا شروع کر دیا۔

اُس عورت نے کہا،'' آپ کے چہرے کے تاثرات بدل گئے۔آپ کا چہرہ روشن ہوگیا تھا۔

مَیں نے کہا، ''یہ ہر وقت یہاں موجُود تھا۔ پولُس نے تِیمُتھُیس سے کہا کہ وہ اُس نعمت کو بیدار رکھے جو اُس میں تھی۔ مَیں نے صرف اِسے بیدار کِیا ہے جو ہر وقت مُجھ میں تھی۔''

اُس نے کہا،'' کیا مَیں اَیسا کر سکتی ہُوں؟''مَیں نے کہا،''ہاں، آپ کر سکتی ہیں۔'' اُس نے کِیا— جو ہر وقت اُس میں تھا اُسے بیدار کِیا۔

یہاں تک کہ مُجھے رَسولی کے بارے دُعا کرنا بھی یاد نہیں رہا۔ اُس کے بارے میری پاس آخری اِطلاع تھی، کہ رَسولی غائب ہو گئی تھی۔

اپنے اِیمان کی بُنیاد اپنے احساسات پر نہیں بلکہ کلامِ مُقدّس پر رکھیں۔ رُومیوں ۸:۱۶ آیت یہ بیان نہیں کرتی کہ رُوح ہمارے جِسموں یا ہمارے احساسات کے ساتھ مِل کر گواہی دیتا ہے۔

سِمتھ وِگلس ورتھ اِیمان کے عظیم انگریز رسول نے کہا،''مَیں جو محسُوس کرتا ہُوں اُس سے آمادہ نہیں ہوتا۔ مَیں اُس سے آمادہ نہیں ہوتا جو دیکھتا ہُوں۔ مَیں صرف اُس سے آمادہ ہوتا ہُوں جو مَیں یقین رکھتا ہُوں۔ مَیں خُدا کو اُس بات سے سمجھتا ہُوں جو کلام اُس کے بارے بیان کرتا ہے۔ مَیں خُداوند یِسُوع مسیح کو اُس بات سے سمجھتا ہُوں جو کلام اُس کے بارے بیان کرتا ہے۔ وہ وہی سب کُچھ ہے جو کلام اُس کے بارے کہتا ہے کہ وہ ہے۔''

آپ اپنے آپ کو احساسات سے نہیں سمجھ سکتے۔ خُدا کا کلام آپ کے بارے جو کُچھ کہتا ہے، اُس سے آپ اپنے آپ کو نئے سِرے پَیدا ہُوئے، رُوح سے معمُور ایک مسیحی سمجھیں۔ اَور جب آپ پڑھتے ہیں کہ کلام آپ کے مُتعلق کیا بیان کرتا ہے— پھر، چاہے آپ اُس طرح محسُوس کریں یا نہ کریں، آپ کہیں،''ہاں، یہ مَیں ہُوں۔ میرے پاس وہ ہے جو کلام کہتا ہے کہ میرے پاس ہے۔ مَیں وہ کر سکتا ہُوں جو کلام کہتا ہے کہ مَیں کر سکتا ہُوں۔ مَیں وہ ہُوں جو کلام کہتا ہے کہ مَیں ہُوں۔''

تب آپ رُوحانی ترقی کرنا شروع کر دیں گے۔ اَور یہ آپکی رُوح ہے جِس کے ساتھ مِل کر رُوحُ القُدس مِل کر گواہی دیتا ہے۔

# اٹھارواں باب

## اندر سے مدد

لیکن جب وہ رُوحِ حق آئے گا تو تُم کو سچائی کی راہ دِکھائے گا۔
اِس لِئے کہ وہ اپنی طرف سے نہ کہے گا لیکن
جو کُچھ سُنے گا وہی کہے گا اور تُمہیں آیندہ کی خبریں دے گا۔
یُوحنّا ۱۶:۱۳ آیت

آیئے کُچھ باتوں پر غور کرتے ہیں جو یِسُوع نے یُوحنّا ۱۶:۱۳ آیت میں رُوحُ القُدس کے بارے کہیں تھیں۔ ''...**وہ تُم کو سچائی کی راہ دِکھائے گا...'' وہ تُمہاری رہنُمائی کریگا۔ وہ تُمہیں راہ دِکھائے گا۔**

''....اِس لِئے کہ وہ اپنی طرف سے نہ کہے گا لیکن جو کُچھ سُنے گا وہی کہے گا...'' رُوحُ القُدس بات کرتا ہے۔ وہ جو کُچھ خُدا کو کہتا سُنے گا، وہ جو کُچھ یِسُوع کو کہتے سُنے گا، تو وہ آپ کی رُوح سے بات کرے گا۔ اُسے کہاں بولنا ہے؟ وہ آپکی رُوح میں ہے، اَور یہی جگہ ہے جہاں وہ بولتا ہے۔ وہ کہیں ہَوا میں نہیں بولتا ہے۔ وہ اندر سے بولتا ہے۔ رُوحُ القُدس خُدا کا پیغام آپکی رُوح تک پہنچاتا ہے، چاہے باطِنی گواہ کے ذریعے، یا تو ہلکی سی آواز کے ذریعے — یعنی آپ کے ضمیر کی آواز، یا پھر باطِنی آواز کے ذریعے جو رُوحُ القُدس کی زیادہ مُستند آواز ہوتی ہے۔

''....وہ تُمہیں آیندہ کی خبریں دیگا.....'' مَیں نہیں مانتا، اِس کا مطلب یہ ہُوا کہ رُوحُ القُدس ہمیں مُستقبِل کے واقعات دِکھائے گا جیسے کلامِ مُقدّس میں لِکھا ہے۔ اِس کا یہ بھی مطلب ہے کہ رُوحُ القُدس آپ کو آیندہ کی خبریں دیگا۔ مِثال کے طور پر، میری اپنی اِنفرادی زِندگی میں ہمارے قریبی خاندان میں کبھی کوئی مَوت نہیں ہُوئی جِس کے بارے مُجھے پہلے سے عِلم نہ ہُوا ہو۔ مُجھے وقت سے دو سال قبل معلُوم تھا کہ میرے سُسر کی وفات ہونے والی ہے۔ اِس لِئے مَیں نے اپنی بیوی کو اُن کی مَوت کے لِئے تیار کرنا شُروع کِیا۔ وہ اُن کی اِکلوتی بیٹی تھی، خاندان کی بچّی، اَور اپنے والِد کے بہُت قریب تھی۔ مَیں جانتا تھا کہ وہ اِسے مُشکل سے قبُول کریگی۔ مَیں نے اُسے کہنا شُروع کیا، ''جان، تُم جانتی ہو کہ مِسٹر رُوکر بُوڑھے ہو رہے ہیں۔ پھر اگلے دو سال صِرف اُسے تیار کرنے کے لِئے مَیں اِدھر اُدھر کی باتیں کرتا رہا۔''

مَیں دُور ایک عِبادت میں گیا ہُوا تھا جب ٹیلیفون آیا۔ ایک رات عِبادت کے بعد مَیں ہوٹل میں بیٹھا ہُوا تھا۔ ٹیلیفون کی گھنٹی بجی۔ میرے اندر کِسی چیز نے کہا، ''یہ تُمہارے لِئے ہے۔ یہ ہے جِس کے بارے تُم دو سالوں سے کہتے رہے ہو'' اٹھائیس دِنوں کے اندر اندر وہ آسمان میں تھا۔ جب آپ کو وقت سے پہلے چیزیں معلُوم ہوتی ہیں، آپ تیاری کے بغیر نہیں ہوتے۔

**یُوحنّا ۱۴:۲۶ آیت**

**۲۶ آیت لیکن وہ مددگار یعنی رُوحُ القُدس جِسے باپ میرے نام سے بھیجے گاوُہی تُمہیں سب باتیں سِکھائے گا اَور جو کُچھ مَیں نے تُم سے کہا ہے وہ سب تُمہیں یاد دِلائے گا۔**

رُوحُ القُدس تُمہیں سِکھائے گا۔

وہ تُمہیں سب باتیں یاد دِلائے گا۔

اکثر لوگ مُجھ سے پُوچھتے ہیں کہ مُجھے چیزیں کیسے یاد رہتی ہیں۔ ایک ہی وقت میں تین چوتھائی نئے عہد نامے کو دہرا سکتا ہُوں۔

''آپ حوالے کیسے یاد کرتے ہیں؟''

مَیں ہمیشہ جواب دیتا ہُوں، ''مَیں نے زِندگی میں کبھی بھی کلامِ مُقدّس کو یاد نہیں کِیا۔ مَیں سمجھتا ہُوں کہ آپ اپنے ذہن کو تیار کر سکتے ہیں، اگر آپ اِس کام کریں۔ لیکن مَیں صرف بولتا ہُوں اَور یہ میرے اندر سے اُٹھتے ہیں۔ رُوحُ القُدس مُجھے یہ یاد دِلاتا ہے۔ وہ میرے اندر ہے۔''

اگر آپ اُس کے ساتھ تعاون کرنا سیکھیں گے تو رُوحُ القُدس آپ کو آیندہ کی خبریں دیگا اَور وہ آپ تمام چیزیں یاد دِلائے گا۔

اُنیسواں باب

# نمبر۳:
# رُوحُ القُدس کی آواز

جب پطرس اُس رویا کو سوچ رہا تھا تو رُوح نے
اُس سے کہا کہ دیکھ تین آدمی تُجھے پُوچھ رہے ہیں۔
اَعمال۱۰:۱۹آیت

جِسے ہم ہلکی سی آواز کہتے ہیں، خُدا اُس کے ذریعے ہماری رہنُمائی کرتا ہے۔لیکن وہ خُدا کی آواز کے ذریعے بھی جو ہم بات کرتی ہے ہماری رہنُمائی کرتا ہے۔ یہ تیسرا طریقہ ہے جِس سے رُوح ہماری رہنُمائی کرتا ہے۔نمبر ایک باطِنی گواہ کے ذریعے سے، نمبر دو باطِنی ہلکی سی آواز کے ذریعے سے اَور نمبر تین رُوحُ القُدس کی زیادہ مُستند آواز کے ذریعے سے ہماری رہنُمائی کرتا ہے۔

رُوحُ القُدس کی باطِنی آواز میں جو ہماری رُوحوں سے بات کرتی ہے اَور اُس ہلکی سی آواز میں فرق ہے جو ہماری رُوح کی اپنی آواز ہے جو ہم سے بات کرتی ہے۔ جب رُوحُ القُدس جو آپ کے اندر ہے بات کرتا ہے تو یہ آواز زیادہ مُستنِد ہوتی ہے۔

بعض اوقات یہ اِتنی حقیقی ہوتی ہے کہ یہ تقریباً قابلِ سماعت لگتی ہے، جِسے دیکھنے کے لِئے آپ اِرد گرد دیکھتے ہیں کہ یہ کِس نے کہا ہے۔ یہ اِتنی قابلِ سماعت لگتی ہے کبھی کبھار آپ کو اَیسا لگتا ہے کہ آپ کے پیچھے کِسی نے کُچھ کہا ہے، لیکن، پھر آپ کو احساس ہوتا ہے کہ یہ آپ کے اندر سے تھی۔

یاد ہے پُرانے عہدنامے میں کِس طرح چھوٹے لڑکے سموئیل نے اپنا نام سموئیل، سموئیل پُکارنے کی آواز سُنی تھی؟ اُس نے سوچا کہ عیلی اُسے پُکار رہا تھا۔ وہ چھلانگ کر اُٹھا اَور دوڑ کر عیلی کے پاس معلوم کرنے گیا کہ اُسے کیا چاہیئے تھا۔ عیلی نے کہا، ''نہیں، نہیں، مَیں نے تُمھیں نہیں پُکارا۔'' سموئیل واپس بِستر پر چلا گیا۔ پھر اُس نے دُوبارہ سُنا ''سموئیل، سموئیل۔'' وہ دُوبارہ دوڑ کر عیلی کے پاس گیا۔ ''نہیں، مَیں نے تُمھیں نہیں پُکارا ہے۔'' یہ تیسری بار ہُوا۔ آخر کار عیلی پر ظاہر ہوگیا کہ یہ کیا ہو رہا تھا۔ عیلی نے کہا، ''اگلی بار جب خُداوند تُجھے پُکارے تو اُسے جواب دینا۔'' اگلی بار جب اَیسا ہُوا تو سموئیل نے اُس آواز کو جواب دیا اَور خُداوند نے اُس سے مزید بات کی۔ (۱سموئیل ۳ باب)۔

خُدا کی رہنُمائی کے تمام طریقے مافوق الفطرت ہیں: تاہم، اُن میں سے کُچھ اِتنے شاندار نہیں ہوتے۔ لیکن مَیں پچاس سال سے زائد خدمت کے عرصہ میں دیکھا کہ جب خُدا بڑے شاندار طریقے سے مُتحرک ہُوا ـــ جب وہ مُجھ ہمکلام ہُوا جو مُجھے بالکُل قابلِ سماعت

آواز لگ رہی تھی ـــــ اِس کا مطلب تھا کہ آگے سفر مُشکل تھا۔ اگر وہ ایسے شاندار انداز سے ہمکلام نہ ہوتا تو مَیں ثابت قدم نہ رہتا۔

مِثال کے طور پر، اُس کلِیسیا کے بارے جہاں مَیں آخری بار پاسبانی کی تھی، مَیں نے سُنا کہ پاسٹر کا عہدہ خالی تھا اَور مَیں ایک بُدھ کی رات وہاں عِبادت کے اِنتظامات کِئے۔ مَیں نے وہاں مُنادی کرنا جانا تھا، اُس سے پہلے عرصہ کے دوران مَیں نے ہُوسٹن میں تین ہفتے کی بیداری کی عِبادات منقعد کیں۔ اِن بیداری کی عِبادتوں کے دوران پاسٹر، اُس کا بھائی (وہ بھی ایک پاسٹر تھا) اَور مَیں رات کی عِبادتوں کے لِئے دُعا کرنے کے واسطے روزانہ اکٹھے ہوتے تھے۔ وہ کلِیسیا جہاں پاسٹر کا عہدہ خالی تھا وہ اُن کی آبائی کلِیسیا تھی۔ ہر روز پاسٹر اَور اُس کا بھائی مُجھ سے پُوچھتے تھے،'' کیا آپ نے اب تک اُس کلِیسیا کے بارے میں دُعا کی ہے؟''

آخر کار، مَیں نے اِس بارے میں دُعا کی۔ مَیں نے خُداوند سے صرف یہ کہا،''مَیں اگلے سوموار اُس کلِیسیا میں جا رہا ہُوں اَور بُدھ کو مَیں وہاں مُنادی کرنے کو ہُوں۔ مَیں نہیں جانتا، آیا تُو چاہتا ہے کہ مَیں وہاں پاسبانی کرُوں یا نہ کرُوں۔ مَیں نہیں جانتا کہ کیا مَیں وہاں خدمت کرنا چاہتا ہُوں۔ لیکن اُس کے بارے جو کُچھ تو کہے گا وہ میرے لِئے ٹھیک ہوگا۔''

یہ سب مَیں نے کہا۔ پھر مَیں نے ایک آواز کو بڑی واضح طور بات کرتے سُنا۔ مَیں اُچھل پڑا۔ مَیں نے اپنے پیچھے دیکھا۔ مَیں نے واقعی سوچا کہ اِن مُنادوں میں سے کِسی نے مُجھے دُعا کرتے سُن لِیا ہے، اَور وہ میرے ساتھ مذاق کرر ہا تھا، کیونکہ مَیں نے یہ آواز سُنی تھی، اَور میرے لِئے وہ قابلِ سماعت تھی۔ اُس آواز نے کہا،''تُم اُس کلِیسیا کے اگلے پاسٹر ہو، وہ آخری کلِیسیا ہوگی جِس کی تُم کبھی پاسبانی کرو گے۔''

(آپ اِس کی ہزاروں مُختلف طریقوں سے تشریح کر سکتے ہیں! آپ شیطان کو اجازت دے سکتے ہیں کہ وہ آپ کو بتائے کہ آپ مرنے والے ہیں یا آپ کو شِکست ہونے والی ہے۔ دراصل اِس کا مطلب ہے کہ میری خدمت فیلڈ مِنسٹری میں تبدیل ہو جائے گی۔)

پھر تقریباً اُسی وقت دونوں خادِم راہدریوں کے راستے نیچے آ گئے۔ ہمیشہ کی طرح اُنہوں نے پُوچھا،''کیا آپ نے ابھی اُس کلِیسیا کے بارے دُعا کی ہے؟''

مَیں نے کہا،''آپ دونوں ساتھی اگلے پاسٹر کو دیکھ رہے ہیں؟''

''او! اگر آپ اُس کو کلِیسیا کو جانتے جیسے ہم جانتے ہیں، آپ یہ نہ کہتے۔ وہ تو عین درمیان سے بٹی ہُوئی ہے۔ آدھی کِسی چیز کی حمایت میں ہوتی ہے، باقی آدھی مخالفت میں ہوتی ہے۔ پاسٹر مُنتخب ہونے کے لِئے دوتہائی ووٹ درکار ہوتے ہیں، اَور ہم آپ سے سچ کہیں گے، آپ مُنتخِب نہیں ہوسکیں گے۔''

''مَیں اِس بارے نہیں جانتا، مَیں بس یہ جانتا ہُوں کہ مَیں اگلا پاسٹر ہُوں۔''

''ٹھیک ہے، آپ اُس کلِیسیا کو نہیں جانتے جیسے ہم جانتے ہیں۔''

مَیں نے کہا،''نہیں، لیکن مَیں یِسُوع کو جانتا ہُوں۔ مَیں خُدا کے رُوح کو جانتا ہُوں۔ مَیں جانتا ہُوں اُس نے مُجھ سے کیا کہا ہے۔'' پہلی بار مُنادی کرنے کے بعد مَیں نے دیکھا، خُدا کیوں ایسے شاندار طریقے سے ظاہر ہُوا۔ ہر لفظ جو مَیں نے بُولا وہ فوراً میری طرف لوٹا جیسے ایک ربڑ کی گیند دیوار سے واپس اُچھل کر آتی ہے۔ یہ مُشکل تھا۔

مَیں سمجھا مُجھے صرف ایک رات ہی مُنادی کرنا تھی، لیکن اُنہوں نے میرے لِئے کئی راتوں مُنادی کرنے کے اِنتظامات کِئے ہُوئے تھے۔ ہر مُجھے اَور میرے بیوی بچّوں کو ہر رات رہنے کے لِئے فرق جگہ جانا پڑتا تھا۔ ہم ایک رات ایک ڈیکن کے گھر اَور اگلی رات کِسی دُوسرے ڈیکن کے گھر ہوتے تھے۔

ایک ڈیکن نے ہمیں بتایا، ''اگر آپ سارا وقت میرے ساتھ رہتے تو باقی جماعت حسد کرتی اَور سوچتی کہ مَیں آپ کی طرف ہُوں اَور وہ آپ کے خِلاف ووٹ دیں گے۔''

ہم نے اپنی تمام چیزیں کار میں رکھی تھیں، اَور ہر رات ہم اُتنی ہی نِکالتے جو صرف اگلے دِن کے لِئے کافی ہوتیں۔ اَور ہر رات جب ہم سونے کیلئے بِستر پر جاتے، مَیں اپنی بیوی سے کہتا، ''اگر خُدا نے مُجھ سے شاندار آواز میں بات نہ کی ہوتی تو مَیں اُٹھ کر، بچّوں کو کار میں لے کر بیٹھتا اَور کِسی سے کوئی لفظ کہے بغیر چلا جاتا۔''

میرا جِسم بڑی شدت سے اِس جگہ کو چھوڑنا چاہتا تھا۔ میرا دماغ بھی چھوڑنا چاہتا تھا۔ میری رُوح نے مُجھے مُستحکم رکھا کیونکہ خُدا نے مُجھ سے شاندار آواز میں بات کی تھی۔

اُن کے ہاں اِنتخاب ہُوا۔ مُجھے ہر ووٹ مِلا۔ سب نے کہا، ''یہ اِس صدی کا سب سے بڑا معجزہ ہے — کہ کِسی کو اِس کلِیسیا میں اِس طرح ووٹ مِل سکتے ہیں۔''

مَیں ہر وقت جانتا تھا۔ مَیں یہ حاصِل کرلُونگا۔ خُدا کے رُوح نے مُجھے بتایا تھا کہ مَیں پاسٹر بنوں گا۔

## بیسواں باب

# کلام کے ذریعے فیصلہ کرنا

سب باتوں کو آزماؤ...........
۱ تھِسّلُنیکیوں ۵:۲۱ آیت

یہ ہمیشہ یاد رکھیں: بائبل سِکھاتی ہے کہ خُدا کا رُوح اَور خُدا کا کلام مُتفِق ہوتے ہیں۔ جب بھی خُدا کا رُوح آپ سے بات کرے گا وہ ہمیشہ کلام کے مطابق ہوگی۔

لوگوں نے ''آوازیں'' سُنی ہیں اَور ہر قِسم کا ''مکاشفہ'' حاصِل کِیا ہے، جِس کا آپ تصّور کر سکتے ہیں۔ کُچھ لوگ ہمیشہ آواز سُننے کا دعویٰ کرتے رہتے ہیں۔

آپ اِن سب چیزوں کو پرکھ سکتے ہیں اَور آپ کو پرکھنا چاہیئے۔صرف کلام کے ذریعے پرکھنے سے آپ اندازہ لگا سکتے ہیں کہ آیا رُوحانی تجربات ٹھیک ہیں یا غلط ہیں۔

کئی سال پہلے مَیں کیلیفورنیا میں مُنادی کر رہا تھا۔ایک عورت نے پاسٹر کو، اُس کی بیوی کو اَور مُجھے دُوپہر کے کھانے کے لِئے اپنے گھر بُلایا تھا کہنے لگی، ''بھائی ہیگن، مَیں آپ کو بتانا چاہتی ہُوں کہ خُداوند نے مُجھے کیا کہا۔مَیں آپ کو اپنا مُکاشفہ دینا چاہتی ہُوں۔''

اِس سے پہلے کہ وہ اپنا مُنہ کھولتی، مَیں نے اپنی رُوح میں باطِنی گواہ کے ذریعے محسُوس کر لِیا کہ کُچھ ٹھیک نہیں ہے۔لیکن وہ ڈٹی رہی اَور مَیں سُننے پر آمادہ ہوگیا۔اُس نے ہمیں اپنے پیارے سے گھر میں کھانا کھانے بُلایا تھا، اَور اب وہ مُجھے یہ ''مُکاشفہ'' دینا چاہتی تھی۔اُس نے اُس نے اُس کے مُتعلق بتانا شروع کِیا اِس سے پہلے کہ مَیں اُسے روکا اُس نے دس منٹ تک بات کی۔بس، مَیں اب مزید برداشت نہیں کر سکتا تھا۔

''برائے مہربانی'' مَیں نے کہا،''ایک مِنٹ ٹھہریں۔وہاں میز پر کُرسی کے ساتھ ایک بائبل ہے۔اُسے اُٹھاؤ اَور اِسے کھولو______'' مَیں نے نئے عہد نامہ سے اُسے ایک باب اَور آیت بتائی۔''اِسے پڑھیں۔'' اُس یہ پڑھا۔پھر مَیں کلام میں سے ایک اَور آیت اُس کو دی۔اُس نے اُسے پڑھا۔مَیں بہت سے حوالوں کی نشاندہی کی کرائی۔سب جو اُس نے پڑھا اُس سے مُتضاد تھا جو اُس نے کہا۔

مَیں نے کہا،''دیکھیں، جو آپ کہہ رہی ہیں مَیں اُسے قبُول نہیں کر سکتا۔یہ اِس کِتاب کے مُطابِق نہیں ہے۔اِس لِئے یہ خُدا کا رُوح نہیں ہوسکتا۔'' ''لیکن بھائی ہیگن، مَیں قُربان گاہ پر دُعا کر رہی تھی۔''

مَیں نے کہا،''اگر آپ چرچ میں قُربانگاہ پر دُعا کر رہی تھیں مُجھے فرق نہیں پڑتا۔یہ پھر بھی ٹھیک نہیں ہے۔یہ کلام کے مُطابق

نہیں ہے۔''

''ہاں،لیکن مَیں جانتی ہُوں کہ خُدا نے مُجھے یہ مکاشفہ دیا ہے۔''

مَیں نے کہا،''نہیں،اُس نے نہیں دیا۔یہ اُس کا کلام ہے اَور جو آپ کہہ رہی ہیں وہ براہِ راست اُس کے مُخالف ہے جو خُدا کا کلام کہہ رہا ہے۔جو آپ کہہ رہی ہیں اِس کی تصدیق کے لِئے کیا آپ مُجھے کوئی حوالہ دے سکتی ہیں؟''

''نہیں،لیکن مَیں جانتی ہُوں مَیں نے اُس آواز کو خُود سے بات کرتے سُنا ہے۔''

''مَیں نے آپ کو صرف پانچ حوالے دیئے ہیں،اَور تھوڑا سوچ مَیں آپ کو بیس حوالے دے سکتا تھا جو آپ کے کہنے کے مُتصادم ہیں۔''اُس نے کہا،''ہاں،البتہ،بائبل یہ کہے یا نہ کہے،مَیں جانتی ہُوں خُدا نے مُجھ سے بات کہ ہے اَور مَیں اِس کے ساتھ رہونگی۔''

جیسے ہی ہم وہاں سے نِکلے،پاسٹر نے مُجھ سے کہا،''مَیں پہلے آپ سے کُچھ کہنا نہیں چاہتا تھا،یہ خاتُون خُدا کی ایک نیک مُقدسہ اَور خُداوند کے لِئے پُر جوش تھی۔یہ کلِیسیا کے لِئے ایک برکت تھی۔اب شہر کی تمام فُل گاسپل کلِیسیاؤں اِسے کلِیسیا خارج کر دیا ہے کیونکہ یہ ہر ایک پر اِس مکاشفہ کو تھوپنے میں لگی رہتی ہے۔''

ہم آوازیں تلاش کرنے کے لِئے نہیں ہیں۔

ہمیں آوازوں کی پیروی نہیں کرنی چاہیئے۔

ہمیں خُدا کے کلام کی پیروی نہیں کرنی چاہیئے۔

۱۹۵۴ء کے موسمِ گرما میں،مَیں نے اوریگون میں ایک عِبادت میں مُنادی کی۔پہلی عِبادت کے اِختتام پر مَیں اُن لوگوں پر جو دُعا کے لِئے قِطار میں کھڑے تھے ہاتھ رکھ رہا تھا۔اِس سے پہلے کہ مَیں اُن پر ہاتھ رکھتا مَیں ہر ایک سے پوچھتا کہ کِس لِئے آگے آئے ہیں۔جب مَیں ایک عورت کے پاس آیا،اُس کے شوہر نے اُسے بازُو سے پکڑا ہُوا تھا کہنے لگا،''ہم اپنی بیوی کی شِفا کے لِئے آئے ہیں۔'' اُس نے مُجھے بتایا کہ وہ ذہنی خرابی کا شِکار ہے۔

مَیں نہیں جانتا تھا کہ یہ عورت اُس چرچ کے سنڈے اِسکول کی سابقہ اُستانی تھی اَور نہ ہی یہ کہ اُس شوہر اِس کلِیسیا کا ڈیکن تھا۔

لیکن جب مَیں نے اُس پر ہاتھ رکھے تو ایک سیکنڈ کے وقت میں بلکُل اُسی طرح جیسے یہ ٹیلی ویژن چلا گیا ہو۔مَیں اِس صُورتحال کے بارے سب جانتا تھا۔مَیں نے یہ رُوحانی نعمت کے وسیلے جانا جِسے عِلمیّت کا کلام کہتے ہیں(۱کرنتھیوں۱۲:۸آیت)۔مَیں نے اِس عورت کو اوریگون کے سب سے بڑے شہر کے ایک خیمہ اِجتماع میں دیکھا۔مَیں نے اُسے ہزاروں لوگوں کے ساتھ جماعت میں بیٹھے ہُوئے دیکھا۔اُس نے مُبشر کو بتاتے ہُوئے سُنا کی کِس طرح خُدا نے اُس سے قابلِ سماعت آواز میں بات کی اَور اُسے خِدمت میں بُلایا۔

مُجھے اُس شک نہیں۔تاہم،یہ عورت یہ سمجھنے میں ناکام رہی کہ اُس مُبشر نے خُدا سے اِس طرح بات کرنے کو نہیں کہا تھا۔خُدا نے اپنے آپ ہی بات کی۔ہمیں یہ ڈھونڈنے کا کوئی حق نہیں کہ خُدا ہم سے قابلِ سماعت آواز میں بات کرے۔اگر خُدا نے اپنے کلام میں ہمیں بتایا ہے کہ وہ اَیسا کریگا،تو ہم سب کو اِس کا دعویٰ کرنے کا حق ہے۔لیکن اِس مُبشر نے خُدا سے خاص طور پر اِس طرح سے بات کرنے کی توقع نہیں کی تھی — لیکن اگر خُدا کرنا چاہتا ہے،وہ کر سکتا ہے،اَور خُدا نے اِس خاص معاملے میں ایسا کرنا مُنا سب سمجھا۔

جِس وقت اِس عورت نے مُبشر کو یہ بتاتے سُنا تھا، وہ ذہنی طور پر بالکُل ٹھیک تھی۔ لیکن وہ پھر بھی آوازیں ڈھونڈ نے لگی کہ خُدا اُس سے قابلِ سماعت آواز میں بات کرے—اَور اِبلیس نے اُس کے لِئے انتظام کِیا۔ وہ آوازیں سُننے لگی۔ اُنہوں نے اُسے پاگل کر دیا۔ وہ اب دُوسری بار پاگل خانے لیجائی جانے والی تھی۔

مَیں نے رُوح میں یہ بھی دیکھا: اُس کا شوہر اُسے اِس سے رہائی دِلانے کے لِئے اُسی مُبشر کے پاس لے گیا تھا۔ اُس نے رہائی نہیں پائی تھی۔ اَب اُس کا شوہر نے اُس مُبشر پر اِلزام لگایا۔ اِس کے بعد اُس کا شوہر اُسے دُوسرے معروف مُبشر کے پاس لے گیا۔ وہ وہاں بھی رہائی پانے میں نا کام رہی۔ اب اُس کا شوہر اُس دُوسرے مُبشر سے ناراض تھا۔ مَیں جانتا تھا کہ وہ رہائی نہیں پائے گی اگر مَیں نے اُس پر ہاتھ رکھے تو وہ مُجھ سے بھی ناراض ہو جائے گا۔ تو مَیں نے اُس پر سے ہاتھ ہٹالِیا۔

مَیں نے اُس آدمی سے کہا، ''اپنی بیوی کو پاسٹر کی مُطالعہ گاہ میں لے جاؤ۔ وہاں اِنتظار کرو۔ جب مَیں اِس قِطار کو ختم کرلُونگا تو مَیں تُم سے بات کرُونگا۔'' شِفا کی قِطار کو ختم کرنے کے بعد پاسٹر اَور مَیں اِکٹھے مطالعہ گاہ میں گئے۔

''سب سے پہلے''مَیں نے اُس جوڑے سے کہا،''مَیں پہلے کبھی اوریگون نہیں گیا۔ مَیں نے آپ دونوں کو پہلے کبھی نہیں دیکھا۔ مَیں یہ بھی نہیں جانتا کہ آپ پاسٹر کو جانتے ہیں یا نہیں۔'' پاسٹر نے کہا،''یہ ہمارے ڈیکنوں میں سے ایک ہے۔'' مَیں نے کہا،''ٹھیک ہے، پاسٹر آپ کو بتائیں گے کہ اُنہوں نے مُجھے کُچھ نہیں بتایا۔

پھر مَیں نے جو دیکھا تھا وہ بیان کِیا۔ ڈیکن نے کہا،''یہ بالکُل ٹھیک ہے۔''

مَیں نے کہا،''مَیں نے آپ کی بیوی پر دُعا کے لِئے ہاتھ کیوں نہیں رکھا۔ آپ نے دیکھا یہ اُن آوازوں کو سُننا چاہتی ہے۔''
پھر مَیں نے کہا،''یہ ذہنی طور پر اِتنی آگے نہیں گئی کہ یہ نہیں جانتی کہ مَیں کیا کہہ رہا ہُوں۔'' وہ بول اُٹھی، مَیں بالکُل جانتی ہُوں کہ آپ کیا کہہ رہے ہیں۔''

مَیں نے کہا،''بہن، آپ اُس وقت تک آزاد نہیں ہوں گی، جب تک آپ آزاد ہونا نہیں چاہیں گی۔ جب تک آپ اِسے جیسا یہ ہے پسند کرتی ہیں—جب تک آپ اِن آوازوں کو سُننا چاہتی ہیں— آپ اِنھیں سُنتی رہیں گی۔'' اُس نے کہا،''مَیں اِنھیں سُننا چاہتی ہُوں۔''

جب تک ایک گُنہگار گُناہ میں رہنا چاہتا ہے، خُدا اُسے گُناہ میں رہنے دیگا۔ لیکن اگر وہ بدلنا چاہتا ہے، خُدا اُس سے مِلے گا اَور اُسے آزاد کریگا۔

اَور اگر چہ ایک شخص مسیحی ہے، اِس کا یہ مطلب نہیں کہ وہ اپنی آزاد اِخلاقی چناؤ کا حق کھو دیا ہے۔ وہ روبوٹ نہیں بن جاتا—ایک مشین خُدا جِس کا بٹن دباتا ہے اَور اُسے خُود بخُود وہ کرنا پڑتا ہے جو خُدا چاہتا ہے۔ وہ اب بھی ایک آزاد اِخلاقی نمائندہ ہے۔ جب تک وہ چاہتا ہے کہ چیزیں جیسے ہیں ویسی ہی رہیں، وہ ویسی ہی رہیں گی۔ لیکن اگر وہ خُدا کے ساتھ تعاون کرنا چاہتا ہے تو اُس کی مدد کی جا سکتی ہے۔

اُس عورت نے کہا،''مَیں اَیسا ہی چاہتی ہُوں۔'' مَیں نے کہا،''جِس لمحے مَیں نے آپ کو چُھوا تھا، مَیں جان گیا تھا۔ یہی وجہ ہے کہ مَیں نے آپ پر ہاتھ رکھ کر دُعا نہیں کی۔ جب تک آپ اِس طرح چاہتی ہیں یہ اِسی طرح رہے گا۔''

آوازیں تلاش مَت کریں!

**اکرنتھیوں۱۴: ۱۰آیت**

**۱۰آیت دُنیا میں خواہ کتنی ہی مُختلف زُبانیں ہوں اُن میں سے کوئی بھی بے معنی نہ ہوگی۔**

ہمیں خُدا کے کلام کی روشنی میں موازنہ کیئے بغیر کِسی بھی چیز کو قبُول نہیں کرنا ہے۔

مَیں خُوش ہوں کہ مَیں نے اِن میں سے کُچھ چیزیں اِبتدائی زِندگی میں سیکھ لیں۔مَیں نے ذِکر کیا تھا کہ مَیں نے صرف مرقس ۱۱: ۲۳اَور۲۴آیت پر عمل کرنے سے ایک نوجوان لڑکے کے طور پر اپنی شِفا حاصِل کی تھی۔

مَیں دِل کی خراب بناوٹ کے ساتھ پَیدا ہُوا تھا۔مَیں کبھی بھی دُوسرے بچّوں کی طرح نہ بھاگا اَور نہ کھیلا تھا۔اپنی سولہویں سالگِرہ سے چار ماہ پہلے بِستر پر پڑ گیا تھا۔میرا جِسم عملی طور پر مفلُوج ہو گیا تھا۔میرا وزن کم ہو کر صرف نواسی (۸۹) پاؤنڈ رہ گیا تھا۔

ایک دِن مَیں اپنے کیس کے پانچویں ڈاکٹر سے پُوچھا،''کیا میری بینائی میں خرابی ہے یا میرے خُون میں؟'' جب ڈاکٹر میتھیس نے میری اُنگلی سے خُون لیا وہ سُرخ نہیں تھا۔''

اُس ڈاکٹر نے کہا،''بیٹا،مَیں آپ کو سچ بتاؤں گا۔اَور مَیں آپ کو ایک عام آدمی اصطلاحات میں سمجھا دُونگا۔آپ جِس تیزی سے خُون کے سُرخ خُلیات بناتے ہو اُس سے کہیں تیزی سے خُون کے سفید خُلیے اُنھیں کھا جاتے ہیں۔یا،ہم،طِبّی طور اس کے بارے کُچھ بھی کر سکتے ہیں۔اگر تُمھیں دِل کی بیماری نہ ہوتی،اگر تُمھیں فالج نہ ہوتا،یہ خُون کی لاعلاج بیماری تنہا ہی جان لیوا ثابت ہوتی۔''

مَیں اِلٰہی شِفا کے بارے کُچھ نہیں جانتا تھا۔ساری دُنیا میں کِسی نہیں جانتا تھا جِس کا اِلٰہی شِفا پر اِیمان تھا۔جب مَیں نے اِسے بائبل میں پایا۔مَیں سمجھا مُجھے ایسی چیز مِل گئی ہے،جِس کے بارے کوئی اَور نہیں جانتا تھا۔مَیں نے خُدا کے کلام پر عمل کِیا اَور شِفا پائی۔

میرے خاندان کے لوگ وہ تھے جِنھیں ہم برائے نام مسیحی کہتے ہیں۔لغوی معنوں میں وہ مسیحی بچّے تھے۔وہ نجات یافتہ تھے،لیکن اُنھیں اِس سے سِکھایا نہیں گیا تھا۔وہ شِفا کے بارے میں خُدا کے کلام سے ناواقِف تھے۔(ہماری کلیسیا نے سِکھایا کہ خُدا شِفا دے سکتا ہے۔اگر وہ شِفا دینا چاہے تو دے سکتا ہے،دُوسروں نے نہ صرف یہ سِکھایا کہ وہ شِفا نہیں دے گا بلکہ یہ کہ وہ شِفا دے نہیں سکتا)۔البتہ،جب مَیں نے بائبل میں کُچھ چیزیں دیکھنا شروع کیں اَور اپنے گھر والوں سے اُن کے بارے بات کرنا شروع کی۔اُنہوں نے میرے حوصلہ شکنی کی۔بائبل کے ساتھ رہنے اَور اُن چیزوں کو اپنے پاس رکھنے کی کافی سمجھ تھی۔

جب مَیں نے اپنی شِفا حاصِل کی تو کمرے میں کوئی بھی موجُود نہیں تھا۔اِس پہلے مَیں کُچھ دِنوں کے لِئے کمرے میں اُٹھ کر اِدھر اُدھر چلتا پھرتا رہا تھا، مَیں نے ماں سے کہا،''برائے مہربانی میرے لِئے جُوتے،جرابوں کا جوڑا،کُچھ زیر جامہ کپڑے اَور ایک پینٹ اَور شرٹ لے آئیں۔(سولہ ماہ تک مَیں صرف سونے والے کپڑے پہنتا رہا تھا)۔''مَیں صُبح اُٹھ کر ناشتے کی میز پر جاؤں گا۔''

''ارے،بیٹا،کیا تُم جانتے ہو کہ کیا کر رہے ہو؟''

مُجھے اُن سے اِن کپڑوں کو باہر نِکالنے بارے بات کرنے میں پینتالیس (۴۵) مِنٹ لگ گئے۔ہم نے اپنے نانا،نانی کے ساتھ ہی اپنا گھر بنایا تھا،اَور مَیں نے اپنی والدہ سے کہا کہ وہ اِس بارے میں خاندان کے باقی لوگوں نہ بتائیں۔

اب آپ اِس بات کو ذہن نشین کر سکتے ہیں۔ نانا ابُو جلدی اُٹھے اَور برآمدے میں جُھولے پر بیٹھ گئے۔ جب آپ نے برآمدے میں جُھولا جُھولنے کی آواز سُنی، جیسے ہی وہ اُٹھے اَور گھر کے پچھلے حصّے کی طرف کھانے کے کمرے کی طرف بڑھ گئے۔ سمجھ جائیں ساڑھے سات بج گئے اَور آپ کو گھڑی کی طرف دیکھنے کا کوئی فائدہ نہیں تھا۔ نانا شیڈول پر چلتے تھے۔ اگر آپ نے اپنی گھڑی کو دیکھا اَور اُس نے ساڑھے سات نہیں بجائے تو آپ کو اُسے صحیح کرنے کی ضرُورت ہے۔ ساڑھے سات ہی بجے ہُوئے تھے۔

میرا کمرا گھر کے سامنے تھا۔ اگست کی صُبح مَیں نے برآمدے کے جُھولے کی آواز سُنی۔ جب وہ گھر کے پچھلے حصّے کی طرف چل پڑے، مَیں نے اُن کے قدموں کی آواز سُنی۔ مَیں پہلے ہی سے سارے کپڑے پہنے ہُوئے اپنے کمرے میں ایک کُرسی پر بیٹھا ہُوا تھا۔ مَیں نے اُنھیں میز پر بیٹھنے کا وقت دیا۔ پھر مَیں اپنے کمرے سے نِکل کر دُوسرے کمرے کے اُس پار کھانے کے کمرے میں گیا۔

اُنھیں اِس کی توقع نہ تھی۔ نانا ابُو کم بولنے والے اِنسان تھے اُوپر دیکھا اَور کہا، ''کیا مُردہ زِندہ ہو گیا ہے؟ کیا لعزر زندہ ہو گیا ہے؟

مَیں نے کہا، ''ہاں خُداوند نے مُجھے زندہ کر دیا ہے۔''

پھر اُنہوں نے مُجھے دُعا کرنے کو کہا۔ مَیں نے دُعا کی اَور ہم نے ناشتہ کِیا۔ یہ حیرانگی کی بات ہے کہ آپ زیادہ بات نہیں کرتے تو آپ کتنی جلدی کھانا کھا سکتے ہیں۔ نانا ابُو میز پر بات نہیں کرتے تھے، خاص طور پر نوجوانوں لوگوں سے، ہم نے پندرہ مِنٹ میں کھانا ختم کر لیا تھا۔

مَیں واپس اپنے کمرے میں چلا گیا۔ آٹھ بجنے میں دس مِنٹ باقی تھے۔ مَیں جانتا تھا کہ امّی تقریباً آٹھ بجے بِستر بنانے آئیں گی۔ اکثر میں بِستر میں ہی ہوتا تھا اَور وہ مُجھے نہلاتی تھیں۔ اُنہوں نے مُجھے صِرف دو دِن پہلے ہی نہلایا تھا جس دِن مَیں نے شِفا پائی تھی۔ مَیں اِتنالاچار تھا۔ البتہ، اِس جُمعرات کی صُبح، اگرچہ میرا دِل ٹھیک دھڑک رہا تھا پر مُجھے اِتنی توانائی لگانے سے کمزوری محسُوس ہوئی۔

چنانچہ، مَیں سوچا، مَیں بس بِستر پر لیٹ کر آرام کروں گا جب تک ماں کمرا صاف کرنے نہیں آتیں۔ پھر مَیں باہر جا کر نانا ابُو کے ساتھ جُھولے میں بیٹھوں گا۔ میرے ذہن میں یہ بھی تھا کہ دس بجے کے قریب مُجھے شہر بھی جانا تھا۔

مُجھے نیند آنے لگی اَور مَیں دس منٹ کے لِئے سو گیا۔ آٹھ بجے میں بیدار ہو گیا۔ مَیں نے سوچا امّی کمرے میں تھی۔ کمرے میں کوئی تھا۔ مَیں نے اُسے دیکھا نہیں۔ لیکن مَیں نے یہ آواز سُنی — میرے لِئے قابلِ ساعت تھی۔

یہ آواز دھیمے، گہرے لہجہ میں بولی، یہاں تک کے حوالے بھی پیش کِئے۔ اُس نے کہا، ''**تُمہاری زِندگی چیز ہی کیا ہے؟ بُخارات کا سا حال ہے، بھی نظر آئے، ابھی غائب ہو گئے۔**''

یہاں ایک ٹھہراؤ تھا۔ پھر آواز نے کہا، ''اَور آج تُم ضرُور مرو گے۔''

ہر آواز خُدا نہیں ہے۔ پہلی قابلِ ساعت آواز جو مَیں کبھی سُنی وہ اِبلیس تھا۔ لیکن تب مَیں نے اُسے پہچانا نہیں تھا۔ مَیں سمجھا کہ خُدا یہاں اِس کمرے میں ہے۔ مَیں بِستر پر بیٹھ گیا۔ مشین گن کی گولیوں سے زیادہ تیزی سے خیالات میرے ذہن میں آنے لگے۔ مَیں جانتا تھا کہ یعقوب نے کہا ہے، تُمہاری زِندگی چیز ہی کیا ہے؟ بُخارات کا سا حال ہے۔ ابھی نظر آئے۔ ابھی غائب ہو گئے (یعقوب ۴:۱۴ آیت)۔ مَیں جانتا تھا کہ یہ کلام تھا۔ اَور مَیں جانتا تھا کہ خُداوند نے یسعیاہ کو حِزقیاہ کو بتانے کے لِئے کہا تھا، ''تُو اپنے گھر کا اِنتظام کر دے کیونکہ تُو مَر جائے گا اَور بچنے کا نہیں'' (یسعیاہ ۳۸:۱ آیت)۔

اِس کے عِلاوہ بستر پر پڑے رہنے کے چھ مہینے تک، اگر مَیں نے الٰہی شِفا کے بارے جانا ہوتا، مَیں نے اُسی طرح دُعا کی جیسے مَیں نے سمجھا۔ ڈاکٹروں نے کہا تھا مُجھے مَرنا ہے اَور مَیں نے اُسے قبُول کر لیا تھا، البتہ، مَیں نے دُعا کی، ''اے خُداوند مُجھے وقت سے پہلے بتا دینا، تاکہ سب کو اِلوادع کہنے کے لِئے میرے پاس وقت ہوگا۔''

چنانچہ جب مَیں نے اُس کی آواز کو خُود سے بات کرتے سُنا، مَیں نے سوچا کہ خُدا نے اِس مافوق الفطرت طریقے سے تُمہیں بتایا ہے کہ تُم مرنے والے ہو تاکہ سب کو اِلوادع کہنے کیلئے تُمہارے پاس وقت ہو۔ اِلٰہی شِفا ٹھیک ہے۔ تُم شِفا پا چُکے ہو۔ (اِبلیس یہ بحث نہیں کر سکتا تھا۔ میرے پاس پہلے ہی سے اِس پر کلام موجُود تھا۔) تُمہارے گھر والے جانتے ہیں کہ تُم شِفا پا چُکے ہو۔ وہ یہ دیکھ سکتے ہیں۔ مگر یاد رکھو، بائبل نے فرمایا ہے، ''اَور جِس طرح آدمیوں کے لِئے ایک بار مَرنا مُقرر ہے،'' اَور تُمہارا وقت آ گیا ہے۔ تُم آج مَرنے والے ہو۔''

مَیں بستر سے اُٹھا اَور پنجوں کے بل آہستہ آہستہ کمرے کی دُوسری طرف گیا۔ (مُجھے لگا کہ خُدا اِسی کمرے میں کھڑا ہے) اَور مَیں کھڑکی کے پاس کُرسی پر بیٹھ گیا۔ اَور مَیں نے صُبح ساڑھے آٹھ بجے سے لے کر دوپہر اڑھائی (۲:۳۰) بجے تک مَرنے کا اِنتظار کیا۔

تقریباً اڑھائی بجے (۲:۳۰)، ابھی تک اُس پر بیٹھا ہُوئے، میرے اندر کہیں سے کُچھ الفاظ لہراتے ہُوئے آئے۔ تب مَیں وہ سب نہیں جانتا تھا جو مَیں اب جانتا ہُوں۔ مَیں رُوح سے پَیدا ہُوا تھا۔ رُوح القُدس میری رُوح میں تھا اَور وہی ہے جِس نے بائبل لِکھی ہے۔ پُرانے عہد کے مُقدّس لوگوں نے خُدا کے رُوح کی تحریک سے اِسے لِکھا۔ رُوح القُدس جانتا ہے کہ اِس کِتاب میں کیا ہے کیونکہ وہ مُجھ میں تھا پھر میری رُوح نے کُچھ چیزیں جانیں جو رُوح القُدس کو معلُوم ہیں۔

لٰہذا یہ الفاظ کہیں سے لہراتے ہُوئے میرے ذہن میں آئے۔ مَیں اُسے عُمر کی درازی سے آسُودہ کرُونگا اَور اپنی نجات اُسے دِکھاؤں گا۔

مَیں نے اُنھیں نہیں سُنا۔ مَیں نے اُنھیں اپنے سے دُور ہونے دیا۔ مَیں اب بھی وہیں بیٹھا مَرنے کا اِنتظار کر رہا تھا۔

دُوسری بار، یہ اِلفاظ میرے اندر سے میرے اپنے ذہن اُبھرتے ہُوئے آئے، مَیں اُسے عُمر کی درازی سے آسُودہ کرُونگا اَور اپنی نجات اُسے دِکھاؤں گا۔ مَیں نے اُنھیں لِیا اَور اپنے دماغ میں اُنھیں ایک دو بار اُلٹ پلٹ کِیا۔ پھر مَیں نے سوچا، ہاں، لیکن خُدا نے مُجھے مافوق الفطرت سے مُجھے بتایا ہے کہ مَیں آج مَرنے والا ہُوں۔ جب مَیں اپنا ذہن اُن پر لگایا تو وہ الفاظ غائب ہو گئے۔

جیسے مَیں وہاں بیٹھا تھا، تیسری بار یہ الفاظ لہراتے ہُوئے آئے، اندر سے کِسی چیز نے میرے ذہن سے کہا، مَیں اُسے عُمر کی درازی سے آسُودہ کرُونگا اَور اپنی نجات اُسے دِکھاؤں گا۔

ایک لمحے کے لِئے مَیں نے اُنھیں لِیا اَور اُنھیں اپنے ذہن میں دُہرایا۔ پھر مَیں نے سرگوشی میں کہا، ''ہاں، لیکن خُدا نے اِس مافُوق الفطرت طریقے سے مُجھے بتانے کے لِئے تحریک دی ہے کہ مَیں آج مَر جاؤں گا۔'' ایک بار پھر جب مَیں نے اپنا ذہن اِن پر لگایا۔ مَیں وہ بُھول گیا۔

چوتھی بار خُدا کے رُوح نے تھوڑا زیادہ مُستند طور سے بات کی۔ مَیں اُچھل پڑا، مُجھے ایسا لگا کوئی میرے پیچھے پھسل گیا ہے۔ خُدا کی رُوح کی آواز نے کہا، ''مَیں اُسے عُمر کی درازی سے آسُودہ کرُونگا اَور اپنی نجات اُسے دِکھاؤں گا۔''

مَیں نے کہا، ''یہ کِس نے کہا؟'' میرا مطلب تھا، اِس کمرے میں کون مُجھ سے بات کر رہا ہے؟

لیکن آواز نے جواب دیا اَور کہا، ''زبُور ۹۱''

میری بائبل کُرسی کے نیچے فرش پر پڑی تھی جِس پر مَیں سارے دِن سے بیٹھا ہُوا تھا۔ مَیں نے اُسکی طرف دیکھا تک نہیں تھا۔ مَیں نے اب اُسے اُٹھایا اَور زبُور ۹۱ نِکالا۔ جب مَیں اخر تک پہنچا تو یقینی طور اُس نے کہا، ''مَیں اُسے عُمر کی درازی سے آسُودہ کرُونگا اَور اپنی نجات اُسے دِکھاؤں گا۔'' (۱۶ آیت)

کیا آپ کو لگتا ہے کہ شیطان اِتنی جلدی ہار مان لے گا؟ ارے نہیں، ایک اَور آواز ــــ ایسا لگا جیسے کوئی چیز میں کندھے پر بیٹھی ہے ــــ میرے کان اَور ذہن میں کہا، ''ہاں، لیکن یہ پُرانے عہد نامہ میں ہے۔ یہ صرف یہُودیوں کے لِئے ہے۔ یہ کلِیسیا کے لِئے نہیں ہے۔''

مَیں نے وہاں بیٹھ کر ایک دو لمحے کے لِئے سوچا۔ پھر مَیں نے کہا، ''مَیں جانتا ہُوں کہ مَیں کیا کرونگا۔ مَیں اپنے حوالا جات میں جاؤں گا۔ اگر مُجھے نئے عہد نامے میں اِس طرح کی کوئی آیت مِل گئی تو جان جاؤ نگا کہ یہ میرے اَور کلِیسیا کے لِئے ہے۔''

مَیں نے زبُور ۹۱ شروع کِیا۔ عُمر کی درازی کا حوالہ مُجھے اِمثال کی طرف لے گیا۔ پھر یہ کلام مُجھ پر واضح کرنے لگا۔ اِمثال میں مَیں دیکھنا شروع کِیا کہ وہ پہلی قابلِ سماعت آواز خُدا کی نہیں ہوسکتی تھی۔

اُس آواز نے عِبرانیوں ۹:۲۷ آیت کا حوالہ دیا تھا، ''اَور جِس طرح آدمیوں کے لِئے ایک بار مَرنا اَور اُس کے بعد عدالت کا ہونا مُقرّر ہے۔'' لیکن اِس کی غلط تشریح کی تھی۔ کیونکہ شیطان جانتا تھا کہ مَیں کوئی بہتر نہیں جانتا، آواز نے کہا تھا، ''ہر ایک کے مَرنے کا وقت مُقرّر ہے۔'' آپ لوگوں ہر وقت یہ کہتے سُنتے ہیں۔ یہاں تک کہ نئے سِرے سے پَیدا ہُوئے، رُوح سے معمُور مسِیحی بھی کہتے ہیں، ''جب آپ کا وقت آتا ہے تو آپ مَر جاتے ہیں۔'' یہ سچ نہیں ہے۔ آپ کے مَرنے کا وقت مُقرّر نہیں ہے۔

مَیں نے اِمثال کی کِتاب میں بار بار پڑھا کہ اگر آپ کُچھ کریں گے، آپ کے ایام گھٹائے جائیں گے۔ لیکن دُوسری چیزیں کرنے سے آپ ایام بڑھ جائیں گے۔ مَیں جانتا تھا کہ خُدا کا کلام صحیح تھا۔ مَیں جانتا تھا، اگرچہ اُس آواز نے ایک باب میں سے ایک آیت نِکال کر مُجھے دی تھی۔ یہ خُدا نہیں ہوسکتا تھا کیونکہ یہ خُدا کے باقی کلام کے مُطابق نہیں تھا۔

مَیں حوالا جات نِکالتا رہا۔ یہ مُجھے نئے عہد نامہ میں لے آیا۔ مَیں اِفسیِوں ۶:۱-۳ آیت پر آیا۔ پھر پہلے اَور دُوسرے پطرس میں مُجھے کُچھ مِلا کہ پولُس اَور پطرس نے عُمر کی درازی کے بارے پُرانے عہد نامے کا حوالہ دیا ہے (۱ پطرس ۳:۸-۱۲ آیت، ۲ پطرس ۱:۳ آیت)۔

مَیں نے ایک ہاتھ میں بائبل لِئے ہُوئے ہی اُس کُرسی سے چھلانگ لگائی۔ مَیں نے مُٹھی بنائی، اَور مَیں نے پاؤں سے نیچے لات ماری اَور کہا، ''شیطان تُم یہاں سے نِکل جاؤ۔ یہ تُم ہی مُجھ سے بات کر رہے تھے۔ تُم ہی تھے جو اِس مافُوق الفطرت آواز میں مُجھ سے بات کر رہے تھے۔ مَیں چاہتا ہُوں کہ تُم جان لو کہ مَیں آج مَرنے والا نہیں ہُوں اَور مَیں کل نہیں مَروں گا!، اَور مَیں اگلے ہفتے نہیں مروں گا! اَور مَیں اگلے مہینے نہیں مروں گا!، اَور اگلے سال نہیں مروں گا!، اَور اگلے پانچ سالوں میں نہیں مروں گا!، اَور مَیں لگلے دس سالوں میں نہیں مروں گا!، مَیں اگلے پندرہ سالوں میں نہیں مروں گا!، اَور مَیں اگلے بیس، پچیس، تیس، چالیس، پچاس، اَور پچپن سالوں میں نہیں مَروں گا!

خُدا کا کلام کہتا ہے، ''مَیں اُسے عُمر کی درازی سے آسُودہ کرُوں گا'' (زبُور ۹۱:۱۶ آیت)۔ اَور مَیں آسُودہ ہونے تک زِندہ رہوں گا۔''

اِکیسواں باب

# میری رُوح؟
# جِسم؟ یا رُوحُ القُدس

آدمی کی رُوح خُداوند کا چراغ ہے۔

اِمثال ۲۰: ۲۷ آیت

کوئی پُوچھ سکتا ہے، ''مَیں کیسے کہہ سکتا ہُوں کہ یہ میری اپنی رُوح ہے، یا رُوحُ القُدس ہے جو مُجھے کُچھ کرنے کو کہہ رہا ہے؟''

آدمی کی رُوح خُداوند کا چراغ ہے۔

''لیکن ہوسکتا ہے یہ صرف ہی کرنا چاہتا ہُوں۔''

اپنی اصطلاحات کی وضاحت کریں۔ اگر ''مَیں'' لفظ سے آپ مطلب جِسم ہے تو یقیناً آپ ہمیشہ جِسم کی فرمانبرداری نہیں کر سکتے ہیں۔ لیکن اگر ''مَیں'' سے آپکا مطلب باطِنی اِنسانیّت ہے، یہ اصل میں آپ ہیں، تو پھر باطِنی اِنسانیّت کی بات ماننا ٹھیک ہے۔ آگے بڑھیں اَور وہ کریں جو وہ چاہتا ہے کہ آپ کریں۔

اگر آپ کی رُوح مسیح یِسُوع میں نئی مخلُوق ہے اَور پُرانی چیزیں جاتی رہیں اَور وہ سب نئی ہوگئیں اَور آپ کی رُوح میں خُدا کی زِندگی اَور فطرت ہے اَور اُس میں رُوحُ القُدس ہے، اَور آپ کی رُوح خُدا کے ساتھ رفاقت میں ہے —— یہ آپ کو کُچھ ایسا کرنے کو نہیں کہے گا جو صحیح نہیں ہے۔ اگر آپ رُوح سے معمُور ایک مسیحی ہیں، آپکی باطِنی اِنسانیّت میں رُوحُ القُدس اَور اُس کی معمُوری ہے —— یہ ایک پیمانہ میں نہیں، لیکن اپنی ساری معمُوری میں —— وہ آپ میں اپنا گھر بناتا ہے۔

یہ مسیحی کی باطِنی اِنسانیّت نہیں جو غلط کام کرنا چاہتی ہے —— یہ ظاہری اِنسانیّت ہے۔ آپ کو یہ بتانے کے قابل ہونا چاہیئے کہ یہ جِسم ہے جو کُچھ کرنا چاہتا ہے یا رُوح۔ یہاں ایک حوالہ ہے جو بہُت سے لوگوں کے مُعمّہ بنا ہُوا ہے:

**ایُوحنّا ۳: ۹ آیت**

**۹ آیت جو کوئی خُدا سے پَیدا ہُوا ہے وہ گُناہ کرتا کیونکہ اُس تُخم اُس میں بنا رہتا ہے وہ گُناہ کر ہی نہیں سکتا کیونکہ خُدا سے پَیدا ہُوا ہے۔**

یہ باطِنی اِنسانیّت کی بات کر رہا ہے۔ جِسمانی طور پر ہم اِنسانی والِدین سے پَیدا ہُوئے ہیں اَور ہم اُن کی فطرت حِصّہ میں لیتے ہیں۔ رُوحانی طور پر ہم خُدا سے پَیدا ہُوئے ہیں اَور خُدا کی فطرت میں حِصّہ لیتے ہیں۔ خُدا کی فطرت غلط کرنے کی فطرت نہیں ہے۔

ایک مسیحی ہوتے ہُوئے مَیں نے اِسے بہت دفعہ رد کِیا ہے، لیکن میری باطنی اِنسانیت نے گُناہ نہیں کِیا۔ جب مَیں نے گُناہ کِیا اُس نے مُجھ سے اِتفاق بھی نہیں کِیا۔ اُس نے کوشِش کی کہ مَیں ایسا نہ کروں۔ میرا دِل رویا کیونکہ مَیں نے گُناہ کِیا۔ مَیں نے اپنے جِسم کو غلبہ حاصِل کرنے دِیا اَور مَیں نے اُسے (رُوح) رد کر دیا، لیکن میری رُوح نے کبھی اِس کے ساتھ اِتفاق نہیں کِیا۔ خُدا کا تُخم میری رُوح میں ہے۔ میرے جِسم میں نہیں ہے۔

اگر آپ اپنے جِسم کو لگاتار خُود پر غالِب آنے کی اِجازت دیتے ہیں، آپ رُوح کو مُسلسل رد کرتے ہیں۔ اگر آپ اپنی اِنسانی عقل کو خُود پر حاوی ہونے دیتے ہیں اَور اپنی عقل کو کلام کے ساتھ نیا نہیں کرتے تو آپ اِسے رد کرنا جاری رکھیں گے۔

اِس لِئے پُولُس نے روم میں نئے سِرے سے پَیدا ہُوئے، رُوح سے معمُور مسیحیوں کو لِکھا اَور اُنھیں دو کام کرنے کو کہا: پہلا یہ کہ اُن کو اپنے بدنوں کو پیش کرنا تھا، دُوسرا یہ کہ اُنھیں اپنی عقل کو کلام سے نیا کرنا تھا (رُومیوں ۱۲:۱۔۲ آیت)۔ جب تک آپ کی عقل خُدا کے کلام سے نئی نہیں ہو جاتی، اَور آپ کا جِسم اَور غیر تجدید شُدہ عقل آپ کی رُوح پر غالِب رہیں گے۔ جو آپ کو مسیح میں بچّے اَور ایک جِسمانی مسیحی ہی رکھیں گے۔

پُولُس نے کلِیسیا سے کہا، ''اَور اے بھائیو! مَیں تُم سے اُس طرح کلام نہ کر سکا جِس طرح رُوحانیوں سے بلکہ جَیسے جِسمانیوں سے اَور اُن سے جو مسیح میں بچّے ہیں'' (۱ کرنتھیوں ۳:۱ آیت)۔

''کیونکہ ابھی تک جِسمانی ہو....'' اُس نے کہا (آیت ۳)۔ ایک ترجمہ کہتا ہے، ''کیونکہ ابھی تک جِسم تُم پر حُکمران ہے۔'' پھر اُس نے اُنھیں بتایا، ''....اَور (تُم) اِنسانی طریق پر نہ چلے'' (۳ آیت)۔ ایک اَور ترجمہ کہتا ہے، تُم جِسمانیوں کی طرح چلتے تھے۔ اِس کا کیا مطلب تھا؟ اِس کا مطلب تھا کہ وہ غیر نجات یافتہ اِنسان کی طرح چل رہے اَور کام کر رہے تھے۔

جب آپ اپنی عقل کو کلام سے نیا کریں گے، تب آپ کی عقل آپ کے جِسم کی بجائے آپ کی رُوح کے ساتھ ہو گی اَور یہ دونوں — آپکی رُوح آپکی عقل کے ذریعے — آپ کے جِسم کو قابُو کرے گی۔ میری رُوح مُجھے کُچھ غلط نہیں بتائے گی۔ اِس میں خُدا کی فطرت ہے؛ اِس میں خُدا کی زِندگی ہے؛ اِس میں خُدا کی محبت ہے؛ اَور اِس میں خُدا کا رُوح ہے۔

**۲ پطرس ۱:۴ آیت**

**۴ آیت جِن کے باعث اُس نے ہم سے قیمتی اَور نہایت بڑے وعدے کِئے تاکہ اُن کے وسِیلہ سے تُم اُس خرابی سے چُھوٹ کر جو دُنیا میں بُری خواہش کے سبب سے ہے ذاتِ اِلٰہی میں شرِیک ہو جاؤ۔**

ہم خُدا سے پَیدا ہُوئے ہیں۔ پھر ہم خُدا کے کلام کو اپنے اندر لیتے ہیں۔ اَیسا کرنے سے ہم اِلٰہی فطرت، خُدا کی فطرت میں شرِیک ہو جاتے ہیں۔ اگر ہم میں اِلٰہی فِطرت ہے۔ ہماری رُوح ہمیں کبھی کُچھ غلط کرنے کو نہیں کہے گی۔ جو کُچھ آپکی رُوح آپ کو بتائے گی صحیح ہو گا۔

بائیسواں باب

# مُجھے معلُوم ہوتا

جب بہُت عرصہ گُزر چُکا تھا تو پولُس نے اُنھیں یہ نصیحت کی۔
کہ اے صاحبو! مُجھے معلُوم ہوتا ہے کہ اِس سفر میں تکلِف اَور
بہت نُقصان ہوگا۔ نہ صرف مال اَور جہاز کا بلکہ جانوں کا بھی۔
اَعمال ۲۷:۹۔۱۰ آیت

پولُس نے کہا، ''مُجھے معلُوم ہوتا ہے.....'' اُس نے یہ نہیں کہا، میرے پاس مُکاشفہ ہے۔ اُس نے یہ نہیں کہا، خُداوند نے مُجھے بتایا ہے۔ اُس نے کہا، ''مُجھے معلُوم ہوتا ہے۔''

اُسے کیسے معلُوم ہُوا؟

باطِنی گواہ کے ذریعے۔ اُس نے اِسے ذہنی طور پر معلُوم نہیں کِیا۔ اُس نے اِس جِسمانی طور پر معلُوم نہیں کِیا۔ اُس کی رُوح میں اُس کے پاس یہ گواہ تھا۔

سات افراد پر مُشتمِل ایک گھرانہ کھانا کھانے باہر گیا ہُوا تھا۔ اُنھیں ریسٹورنٹ گئے زیادہ دیر نہیں ہُوئی تھی، جب باپ نے اچانک کہا، ''چلو گھر واپس چلیں۔'' کیوں؟

''مَیں نہیں جانتا، ایک خیال ہے، جو مُجھے زور دے رہا ہے کہ ہمیں گھر جانا چاہیئے۔''

وہ گھر پہنچ گئے، آگ شروع ہوگئی تھی۔ اگر وہ اِنتظار کرتے تو سارا گھر جل جاتا لیکن باطنی گواہ نے اُنھیں بروقت خبردار کر دیا۔

اگر اُن کا گھر جل جاتا، تو کوئی یہ کہتا، ''خُدا نے ایسا کِیا ہے۔ اِس میں خُدا کا کوئی مقصد تھا۔''

نہیں، ہم نے اُسے رد کِیا کیونکہ ہم نے اندر سے نہیں سُنا— یعنی اپنی رُوحوں میں۔ ہم رُوح میں بیدار نہیں رہے۔

آپ بائبل کہیں بھی دریافت نہیں کر سکتے جہاں خُدا نے اپنے لوگوں کو کُچھ سِکھانے کے لِئے اِن چیزوں کو ہونے دیا ہو۔ اگر اُس جہاز پر سوار لوگ پولُس کی بات مان لیتے تو وہ جہاز اَور سامان کو بچا سکتے تھے۔ جیسا کہ اُنہوں نے سب کُچھ کھو دیا اَور تقریباً اپنی جانیں بھی گنوانے کو تھے۔ وہ اپنی جانیں بھی کھو دیتے اگر وہ پولُس کی بات سُننا شروع نہ کرتے۔

خُدا دُشمن نہیں ہے! وہ ہماری مدد کرنے کی کوشِش کر رہا ہے! وہ ہمارے خِلاف کام نہیں کر رہا ہے! وہ ہمارے لِئے کام کر رہا ہے! یاد رکھیں کہ خُدا کا اپنے بچّوں کی رہنُمائی کرنے کا بُنیادی طریقہ باطنی گواہ کے ذریعے ہے۔

تیئسواں باب

# شاندار رہنُمائی

اِس لِئے اے اگرپّا بادشاہ!

مَیں اُس آسمانی رویا کا نافرمان نہ ہُوا۔

اَعمال ۲۶:۱۹آیت

خُدا آج بھی ہماری اُسی طرح رہنُمائی کرتا ہے جس طرح اُس نے پہلے مسیحیوں کی رہنُمائی کی تھی۔آج بھی اُس کا کلام اُسی طرح کام کرتا ہے جیسے اُس وقت کرتا تھا۔ یہ تبدیل نہیں ہُوئے ہیں۔خُدا کا رُوح تبدیل نہیں ہُوا ہے۔خُدا تبدیل نہیں ہُوا ہے۔خُدا لاتبدیل ہے۔

اِبتدائی اِیمانداروں کے پاس اُس وقت کلیسیا نہیں تھی،اَور ہمارے پاس ایک دُوسری کلیسیا ہے۔اِس طرح سوچنے سے،ہم نے غلطی کی ہے۔ہم اُسی دَور میں جِس میں وہ تھے— کلیسیائی دَور۔ہم ویسی ہی کلیسیا میں ہیں۔ ہمارے پاس وہی رُوح ہے۔تاہم،ہمیں ایسا لگا تھا کہ اُن کے پاس بہت کُچھ تھا جو ہمارے پاس نہیں ہے۔اَیسا نہیں ہے۔

''اِس لِئے جتنے خُدا کے رُوح کی ہدایت سے چلتے ہیں وہی خُدا کے بیٹے ہیں''(رُومیوں ۸:۱۴آیت)۔آج بھی خُدا کے بیٹے ہیں اَور خُدا کا رُوح اب بھی خُدا کے بیٹوں کی رہنُمائی کرتی ہے۔

اِس لِئے ہم رسُولوں کے اَعمال اَور بائبل میں دُوسری جگہوں پر نظر ڈالتے ہیں تاکہ یہ دیکھیں کہ خُدا کے رُوح نے کیسے اُن کی رہنُمائی کی۔بعض اوقات کُچھ نے رویا کے ذریعے رہنُمائی حاصِل کی۔دُوسروں نے ایک فرشتہ کے ذریعے رہنُمائی حاصِل کی جو اُن پر ظاہر ہُوا اَور اُنھیں بتایا کہ کیا کرنا ہے۔

البتہ،اِن لوگوں کی زِندگیوں میں اَیسے مُظاہر ہر روز نہیں ہوتے۔ یہ زیادہ تر لوگوں کی زِندگیوں میں ایک یا دو مرتبہ رُونما ہُوئے۔ یہ معمُولی طریقے نہیں ہیں جن سے خُدا رہنُمائی کرتا ہے۔ہمیں یہ تاثُر مِلتا ہے کہ تقریباً ہر روز کوئی فرشتہ کِسی کو دِکھائی دیتا ہے اَور اُنھیں کُچھ کرنے کو کہتا ہے۔اَیسا نہیں ہے۔

بہُت دفعہ خُدا جب ہماری رُوح کے ساتھ مِل کر گواہی دینے کی کوشش کر رہا ہوتا ہے،وہ ہماری رہنُمائی کرنے کی کوشش کر رہا ہوتا ہے،جس طرح اُس نے اپنے کلام میں کہا ہے کہ وہ کریگا،ہم سُنتے ہیں کیونکہ ہم چاہتے ہیں کہ کوئی رویا یا فرشتہ ظاہر ہو۔

ہمیں رویا کی تلاش کرنے کا کوئی حق نہیں۔ہمیں فرشتہ کے لِئے کہنے کا کوئی حق نہیں۔ایسے کوئی حوالے نہیں ہیں جو یہ فرماتے ہیں کہ ہمیں یہ کرنا چاہیئے۔ہمیں بائبل کے وعدوں کا دعویٰ کرنے کا حق ہے۔اگر خُدا فرشتہ بھیجنا چاہتا ہے تو ٹھیک ہے۔اگر خُدا رویا دینا چاہتا ہے تو ٹھیک ہے۔

ایک نوجوان خادم ہوتے ہُوئے ،مَیں نے وہی کِیا جو زیادہ تر مسیحیوں نے اپنی مسیحیت کے بچپن کے مراحل میں کِیا۔مَیں نے لوگوں کو رویا اَور فرشتوں کے بارے بات کرتے سُنا اَور مَیں نے دُعا کی کہ میرے ساتھ بھی اَیسا کُچھ ہو۔اَیسا کبھی نہیں ہُوا۔

پھر مَیں رُوحُ القُدس میں اِتنا پُختہ ہو گیا کہ مُیں نے کبھی بھی اَیسا ہونے کی توقع نہیں کی۔مَیں نے دُعا نہیں کی کے اَیسا ہو۔مَیں نے اِس توقع نہیں کی تھی۔لیکن ۱۹۴۹ء میں ،ایک دِن مَیں آخری کلیسیا میں جہاں مَیں نے خدمت کی دُعا کر رہا تھا۔خُدا کا اِنتظار کرنے کے لِئے مَیں نے خُود کو گرجا گھر میں بند کر لیا۔میری رُوح میں گواہی تھی کہ مَیں ایسا کرنا چاہیئے۔پھر رُوحُ القُدس نے—میری رُوح نے نہیں—مُجھ سے بات کی۔اِس پہلے مَیں آپ کو بتاؤں اُس نے کیا کہا،میرے ساتھ کلامِ مُقدّس کے مندرجہ ذیل حوالوں پر غور کریں اَور دیکھیں پطرس نے کیسے ایک رویا دیکھی اَور خُدا کے رُوح کی آواز سے اُس کی رہنُمائی ہُوئی:

**اَعمال ۱۰:۹۔۱۱ آیت**

**۹ آیت دُوسرے دِن جب وہ راہ میں تھے اَور شہر کے نزدِیک پُہنچے تو پطرس دوپہر کے قریب کوٹھے پر دُعا کرنے کو چڑھا۔**

**۱۰ آیت اَور اُسے بُھوک لگی اَور کُچھ کھانا چاہتا تھا لیکن جب لوگ تیار کر رہے تھے تو اُس پر بے خُودی چھا گئی۔**

**۱۱ آیت اَور اُس نے دیکھا کہ آسمان کُھل گیا اَور ایک چیز بڑی چادر کی مانند چاروں کونوں سے لٹکتی ہُوئی زمین کی طرف اُتر رہی ہے۔**

خُدا نے پطرس کو ایک رویا کے ذریعے دِکھایا کہ وہ غیر قوموں کو شامل کرنے والا تھا۔اب ہم ۱۹ آیت پر جائیں گے۔

**اَعمال ۱۰:۱۹۔۲۰ آیت**

**۱۹ آیت جب پطرس اُس رویا کو سوچ رہا تھا تو رُوح نے اُس سے کہا کہ دیکھ تین آدمی تُجھے پُوچھ رہے ہیں۔**

**۲۰ آیت پس اُٹھ کر نیچے جا اَور بے کھٹکے اُن کیساتھ ہو لے کیونکہ مَیں نے ہی اُن کو بھیجا ہے۔**

یہ تین لوگ کُرنیلِیُس کے گھرانے سے تھے۔جب پطرس قیصریہ میں کُرنیلِیُس کے گھر گیا اَور اُن غیر قوموں میں مُنادی کرنے کے بعد وہ یروشلیم چلا گیا۔جہاں بائبل یہ بیان کرتی ہے،''....تو مختُون اُس سے یہ بحث کرنے لگے''(اَعمال ۱۱:۲ آیت)۔اَعمال کے ۱۱ باب میں پطرس اَعمال کے ۱۰ باب میں جو اُس کے ساتھ ہُوا تھا ترتیب سے اُن سے بیان کر رہا ہے۔

**اَعمال ۱۱:۱۱۔۱۲ آیت**

**۱۱ آیت اَور دیکھو! اُسی دَم تین آدمی جو قیصریہ سے میرے پاس بھیجے گئے تھے اُس گھر کے پاس آ کھڑے ہُوئے جس میں ہم تھے۔**

**۱۲ آیت رُوح نے مُجھ سے کہا کہ تُو بلا اِمتیاز اُن کے ساتھ چلا جا......**

رُوحُ القُدس نے پطرس سے بات کی۔اَیسا ہو سکتا ہے کہ پطرس نے اِرد گرد دیکھا ہو کہ کِس نے اُس سے بات کی ہے۔مَیں نہیں جانتا لیکن وہ جانتا تھا کہ رُوحُ القُدس نے اُسے حُکم دیا ہے۔

جب مَیں وہاں اپنے چرچ میں اِنتظار کر رہا تھا تو رُوح نے مُجھ سے بات کی۔رُوحُ القُدس نے کہا،''مَیں تُمھیں مُکاشفہ اَور رویا کی طرف لے چلُوں گا۔''

فوری طور پر کلام کے مُطابق مُکاشفے آنا شروع ہو گئے۔ مَیں کلام سے ہٹ کر کسی چیز کی بات نہیں کر رہا۔ پھر ۱۹۵۰ء میں مَیں رویا دیکھنے لگا۔ یسُوع خُود مُجھ پر ظاہر ہُوئے اَور مُختلِف مواقع پر مُجھ بات کی۔ اِس کے عِلاوہ اَور دُوسری رویائیں تھیں۔

چوبیسواں باب

# رُوح نے مُجھے جانے کو کہا

انطاکیہ میں اُس کلِیسیا کے مُتعلِّق جو وہاں تھی کئی نبی اَور مُعلِّم تھے
یعنی برنباس اَور شمعون جو کالا کہلاتا ہے اَور لُوکیُس کُرینی اَور مناہیم جو چَوتھائی
مُلک کے حاکم ہیرودیس کے ساتھ پلا تھا اَور ساؤل۔
جب وہ عبادت کر رہے اَور روزے رکھ رہے تھے تو
رُوحُ القُدس نے کہا
میرے لِئے برنباس اَور ساؤل کو اُس کام کے واسطے
مخصُوص کر دو جِس کے واسطے مَیں نے اُن کو بُلایا ہے۔
اَعمال ۱۳:۱۔۲ آیت

رُوحُ القُدس نے کہا، یہ دِلچسپی کا باعث ہوگا۔ سب سے پہلے یہ غور کریں کہ کِن حالات میں رُوحُ القُدس نے کُچھ کہا۔
''جب وہ خُداوند کی عِبادت کر رہے اَور روزے رکھ رہے تھے تو رُوحُ القُدس نے کہا......''

مُجھے یقین ہے کہ اَیسی عِبادات کی ضرُورت ہے جہاں ہم خُداوند کی عِبادت کریں۔ اکثر ہم صِرف ایک دُوسرے کی خدمت کرتے ہیں۔ بائبل کا مُطالعہ کرنا اچھا ہے؛ ہمیں اِنکی ضرُورت ہے۔ خاص پرستِش کرنا ٹھیک ہے۔ لیکن زیادہ تر ہم خُداوند کے لِئے گاتے؛ ہم جماعت کے لِئے گا رہے ہوتے ہیں۔ آیئے کُچھ عِبادات منعقد کریں جہاں ہم خُداوند کی عِبادت کریں؛ جہاں ہم اُس کے لِئے ٹھہریں؛ اِس قِسم کے ماحول میں رُوحُ القُدس ہم سے بات کر سکتا ہے۔

یہ پانچ خادِموں کا گروہ تھا۔ مَیں نہیں جانتا کہ رُوحُ القُدس نے اُن سے کیسے بات کی۔ یہ ہوسکتا ہے کہ کِسی ایک نے بیان کِیا ہو۔ اِس کا مُجھے یقین ہے کہ اُن سب نے سُنا اَور سب نے اِتفاق کِیا کہ رُوحُ القُدس بات کر رہا تھا۔

رُوحُ القُدس نے کہا، ''میرے لِئے برنباس اَور ساؤل کو اُس کام کے واسطے مخصُوص کر دو جِس کے واسطے مَیں نے اُن کو بُلایا ہے'' (اَعمال ۱۳:۲ آیت)۔

پطرس نے کہا، ''...رُوح نے مُجھ سے کہا...'' (اَعمال ۱۱:۱۲ آیت)۔ میرے خِدمت میں کئی سال رہنے کے بعد، موت آئی اَور اُس نے خُود کو میرے جِسم پر جکڑ لیا۔ مَیں جانتا ہُوں کہ موت کب آتی ہے؛ مَیں دو بار مَر چُکا ہُوں اَور واپس آیا ہُوں۔

مَیں جانتاہُوں کیسامحسُوس ہوتا ہے۔دراصل،مَیں نے مَوت کی بانہوں میں گرنا شروع کر دِیا تھا،جب رُوح مُجھ پر نازِل ہُوااَور مُجھے اُوپر اُٹھالیا۔

مَیں نے ایک آواز سُنی ۔میرے لِئے یہ قابلِ سماعت تھی۔مُجھے یقین ہے یہ یِسُوع تھے۔مَیں جانتاہُوں کہ یہ رُوحُ القُدس بول رہا تھا۔لہٰذا،رُوحُ القُدس نے خُدایایِسُوع کو یہ کہتے سُنا،اَوراُس نے یہ دُہرایا۔

یہ آدمی کی آواز لگ رہی تھی۔''تُم نہیں مَروگے بلکہ تُم زِندہ رہوگے۔مَیں چاہتاہُوں کہ تُم جاوٴ میرے لوگوں کو اِیمان کی تعلیم دو۔ مَیں نے اپنے کلام کے ذریعے تُم کو اِیمان کی تعلیم دی ہے۔مَیں نے تُمہیں کُچھ تجربات سے گُزرنے دِیا ہے۔تُم نے میرے کلام اَور تجربے سے اِیمان سیکھا ہے۔جومَیں نے تُمہیں سِکھایا ہے اَب جاوٴ اَور میرے لوگوں اِیمان کی تعلیم دو۔جاوٴ میرے لوگوں کو اِیمان کے بارے سِکھاوٴ۔''

جِس لمحے اُس آواز نے بولنا بند کِیا مَیں بالکُل ٹھیک تھا۔مَیں نے اُس آسمانی آواز کی اطاعت کرنے کی کوشش کی ہے۔یہی وجہ ہے کہ مَیں اِیمان پر بہت زیادہ تعلیم دیتاہُوں—مُجھے یہ کرنا ہے۔

مَیں اب دوبارہ اُس وقت کا حوالہ دُوں گا جب ۱۹۵۹ء میں ایل پاسو،ٹیکساس میں یِسُوع مُجھ پر ظاہر ہُوئے تھے۔اُس رویا کے دوران ہی اُس نے یہ مُجھ سے کہا،''جاوٴ میرے لوگوں کو سِکھاوٴ کہ میری رُوح سے کیسے رہنُمائی ہوسکتی ہے۔مَیں اِس کے بارے سُست رہا ہُوں۔لیکن اب سے مَیں اِس پر زیادہ تعلیم دُوں گا۔اِس کِتاب کے لِکھنے کی یہی وجہ ہے۔

پچیسواں باب

# نبوّت کے ذریعے رہنمائی

مُحبت کے طالِب رہو اَور رُوحانی نعمتوں کی بھی آرزُو رکھّو ۔
خصُوصاًاِس کی کہ نبُوّت کرو۔
۱کُرنتھیوں۱۴:۱آیت

کیا سب رسُول ہیں؟ کیا سب نبی ہیں؟ کیا سب اُستاد ہیں؟
کیا سب مُعجزے دِکھانے والے ہیں؟
۱کُرنتھیوں۱۲:۲۹آیت

پولُس نے اِفسس میں کلِیسیا کے بزُرگوں سے بات کرتے ہُوئے اپنے اِلوداعی پیغام میں کہا، ''اَوراَب دیکھومَیں رُوح میں بندھا ہُوا یرُوشلیم کو جاتاہُوں اَور نہ معلُوم کہ وہاں مُجھ پر کیا کیا گُذرے۔ سِوائے اِس کے کہ رُوحُ القُدس ہر شہر میں گواہی دے دے کر مُجھ سے کہتا ہے کہ قَید اَور مُصِیبتیں تیرے لِئے تیّار ہیں'' (اَعمال۲۰:۲۲۔۲۳آیت)۔

پھر ۲۱باب میں اپنے سفر کے دوران پولُس صُور میں اُترا جہاں جہاز سے سامان اُترنا تھا۔لُوقا اَعمال کی کِتاب کا لِکھنے والا پولُس کے ساتھ تھا۔اُس نے لِکھا، ''جب شاگردوں کو تلاش کرلیا تو ہم سات روز وہاں رہے۔اُنہوں نے رُوح کی معرفت پولُس سے کہا یرُوشلیم میں قدم نہ رکھنا'' (۴آیت)۔

پولُس نے اپنا سفر جاری رکھا:
اَعمال۲۱:۸۔۱۴آیت
۸ آیت دُوسرے دِن ہم روانہ ہو کر قَیصریہ میں آئے اَور فِلِپُّس مُبشر کے گھر جو اُن ساتوں میں سے تھا اُتر کر اُس کے ساتھ رہے۔
۹ آیت اُس کی چار کُنواری بیٹیاں تھیں جو نبُوّت کرتی تھیں۔
۱۰ آیت اَور جب ہم وہاں بُہت روز رہے تو اگبُس نام ایک نبی یہُودیہ سے آیا۔
۱۱ آیت اُس نے ہمارے پاس آکر پولُس کا کمربند لِیا اَور اپنے ہاتھ پاؤں باندھ کر کہا رُوحُ القُدس یُوں فرماتا ہے کہ جِس

شخص کا یہ کمربند ہے اُس کو یہُودی یروشلیم میں اِس طرح باندھیں گے اَور غیر قوموں کے ہاتھ میں حوالہ کریں گے۔

۱۲ آیت جب یہ سُنا تو ہم نے اَور وہاں کے لوگوں نے اُس کی منّت کی کہ یروشلیم کو نہ جائے۔

۱۳ آیت مگر پَولُس نے جواب دِیا کہ تُم کیا کرتے ہو؟ کیوں رو رو کر میرا دِل توڑتے ہو؟ مَیں تو یروشلیم میں خُداوند یِسُوع کے نام پر نہ صِرف باندھے جانے بلکہ مَرنے کو بھی تیّار ہُوں۔

۱۴ آیت جب اُس نے نہ مانا تو ہم یہ کہہ کر چُپ ہو گئے کہ خُداوند کی مرضی پُوری ہو۔

کُچھ لوگوں کو لگا کہ پَولُس نے رُوح کو ردّ کِیا ہے۔ تاہم، جب پَولُس یروشلیم گیا اَور گرفتار کر لِیا گیا تو رات کو یِسُوع پَولُس کے پاس کھڑے تھے۔ وہ اُس پر رویا میں ظاہر ہُوئے تھے۔ اُنہوں نے پَولُس کو جھڑکا نہیں۔ یِسُوع نے پَولُس کو یہ نہیں بتایا کہ اُس نے رُوح کو ردّ کِیا ہے۔ اُس نے کہا، ''خاطِر جمع رکھ جیسے تُو نے میری بابت یروشلیم میں گواہی دی ہے وَیسے ہی تُجھے رومہ میں بھی گواہی دینا ہوگا'' (اعمال ۲۳:۱۱ آیت)۔

نہیں، پَولُس نے رُوح کو ترک نہیں کِیا تھا۔ جو کُچھ خُدا کر رہا تھا وہ پَولُس کو اُس کے آگے کے وقت کے لِئے تیّار کر رہا تھا۔

غور کریں کہ ہمارے پاس یہاں دو مُختلف چیزیں کام کر رہیں: (۱) نبُوّت کی نعمت (۲) نبی کی خِدمت۔ یہ مُختلِف ہیں۔ یہ ایک جیسی نہیں ہیں۔ دونوں کو اُلجھانا ایک غلطی ہے۔ پھر بھی اکثر اَیسا کِیا جاتا ہے۔

یہ حقیقت ہے کہ کِسی کا نبُوّت کرنا اُسے نبی نہیں بناتا۔ خُدا کا کلام سِکھاتا ہے کہ ہر ایک نبُوّت کی آرزُو کرنی چاہیئے (اکُرنتھیوں ۱۴:۱ آیت)۔ لہٰذا، اگر صِرف نبُوّت کرنا آپ کو نبی بنا دیتا تو اَیسا لگے گا کہ خُداوند کہہ رہا تھا کہ ہر ایک کو نبی بننے کی آرزُو کرنی چاہیئے۔ پھر بھی پَولُس سوال کرتا ہے، ''کیا سب رسُول ہیں؟ کیا سب نبی ہیں؟......'' (اکُرنتھیوں ۱۲:۲۹ آیت)۔ اِس کا جواب نہیں ہے۔ چونکہ سب نبی نہیں ہو سکتے۔ اِس لِئے خُدا آپ کو اَیسی چیز کی تلاش کرنے کے لِئے نہیں کہے گا جو ہم پا نہ سکیں۔

فقط نبُوّت کی نعمت آدمیوں سے ترقّی اور نصیحت اَور تسلّی کی باتیں کرنا ہے (اکُرنتھیوں ۱۴:۳ آیت)۔ نبُوّت ایک معروف زُبان میں بولنے کا مافوق الفِطرت عمل ہے — اپنی زُبان میں۔ (غیر زُبانوں میں باتیں کرنا سمجھ نہ آنے والا ایک مافوق الفِطرت عمل ہے — آپ کے لِئے ایک غیر زُبان)۔ غیر زُبان کے ساتھ ساتھ نبُوّت کو دُعا میں اِستعمال کِیا جا سکتا ہے۔

بعض اوقات جب آپ نبُوّت کر رہے ہوتے ہیں، ایسا لگتا ہے جیسے دو لوگ ہیں۔ مُجھے اَیسا لگتا ہے کہ جیسے مَیں بالکُل اپنے ساتھ کھڑا ہُوں۔ آپ دیکھیں کہ میری باطِنی اِنسانیّت سے آ رہی ہے جہاں خُدا کا رُوح جو نبُوّت کرتا ہے سکُونت کرتا ہے۔ مَیں اپنے اِنسانی کانوں سے سُنتا ہُوں کہ اُس نے کیا کہا ہے۔

## نبی کا عہدہ

نبی کا ایک عہدہ ہے۔ اِس کی تفصیل میں گئے بغیر ہی، ہم رہنُمائی کے متعلق نبی کے عہدے پر مختصر اَبات کریں گے۔ کِسی کے نبی ہونے کے لِئے، وہ اُس عہدے پر قائم رہتا ہے اَور اُس خِدمت کو اِستعمال کرتا ہے۔ نبُوّت کے علاوہ دُوسری رُوحانی نعمتوں کو اُس کی خِدمت میں فعال ہونا چاہیئے۔

جیسے ہم نے کہا نبُوّت کی یہ سادہ سی نعمت، آدمیوں سے ترقّی اَور نصیحت اَور تسلّی کی باتیں کرنے کے لِئے ہے۔ نبُوّت کی اِس سادہ سی نعمت میں نہ آئندہ کی خبریں ہیں—نہ پیشن گوئی ہے، وغیرہ وغیرہ۔ ایک نبی کے پاس مُکاشفہ (حِکمت کا کلام، عِلمیت کا کلام اَور رُوحوں کا اِمتیاز) کی نعمتیں نبُوّت کے ساتھ ساتھ عمل میں ہیں۔

یہ جاننا اہم ہے کہ رُوحانی چیزوں کا غلط اِستعمال کِیا جا سکتا ہے، جیسے فطرتی (قُدرتی) چیزوں کو کا غلط اِستعمال کِیا جاتا ہے۔ کُچھ لوگوں کو احساس نہیں ہوتا۔ وہ سمجھتے ہیں اُنھیں صرف اِس لِئے کامِل ہونا چاہیئے کہ یہ رُوحانی ہے اَور یہ کہ اِس کا غلط اِستعمال نہیں کِیا جا سکتا۔

مَیں ایسے لوگوں کو جانتا ہُوں جو کِسی وقت دولتمند تھے جواب دِیوالیہ ہو چُکے ہیں کیونکہ اُنھوں نے کِسی یہ نبُوّت کرتے ہُوئے سُنا کہ اُن کے پیسوں سے سرمایہ کاری کیسے کی جائے۔

مُجھے ایک عزیز شخص یاد ہے جو میری ایک عِبادت میں تھا۔ مَیں یہ جانتا تھا کہ وہ کون تھا لیکن مَیں اُسے اچھی طرح نہیں جانتا تھا۔ مَیں یہ نہیں جانتا تھا کہ کِسی نام نہاد نبی کو بُلائے بغیر کاروباری سودا نہیں کرے گا کہ وہ نبُوّت کرے کہ کیا کِیا جائے۔

مِیں نے اُس سے کہا، ''ایسا لگتا ہے کہ مَیں آپ سے یہ کہنے پر مجبُور ہو گیا ہُوں۔ اگر آپ اُسی کی سُنتے رہیں گے جو آپ کو مشورے دے رہا ہے، جو کُچھ آپ کے پاس ہے آپ کھو دیں گے اَور دِیوالیہ ہو جائیں گے۔''

اُس نے نہیں سُنی۔ بیچارہ، جو بہت امیر تھا، وہ اپنا گھر اَور جو کُچھ اُس کا تھا کھو بیٹھا۔ مَیں نے اَیسا ہوتے صرف ایک بار نہیں بلکہ کئی بار دیکھا ہے۔

مَیں نے ایسے خادِموں کو دیکھا ہے جنہوں نے غلط نبُوّتوں کی وجہ سے اپنی خِدمات سے ہاتھ دھو بیٹھے۔

آپ کو خُدا کے کلام کے مُطابق نبُوّتوں کا فیصلہ کرنا ہے اگر وہ کلام کے مطابق نہیں، تو یہ ٹھیک نہیں ہے۔

دُوسری بات، آپ کو ذاتی نبُوّتوں کا فیصلہ اِس سے کرنا ہے جو آپ کی اپنی رُوح میں ہے۔ اگر آپ کی اپنی رُوح میں کُچھ نہیں ہے تو ذاتی نبُوّت کو قبُول نہ کریں۔

مَیں نے خدمت میں سالوں بہت زیادہ سفر کِیا ہے۔ مَیں جہاں بھی جاتا ہُوں وہاں ہمیشہ کوئی نہ کوئی ہوتا ہے جس کے پاس خُداوند کی طرف سے میرے لِئے ''کلام'' ہوتا ہے—بعض اوقات دو یا تین ہوتے ہیں۔ اِن تمام سالوں میں اِن میں سے ایک یا دو دُرست ہوتے ہیں۔

اپنی زِندگی کو نبُوّتوں پر قائم نہ کریں۔ اپنی زِندگی کلام پر قائم کریں! اِن دُوسری چیزوں کو دُوسرے درجہ پر رکھیں۔ پہلا درجہ خُدا کے کلام کو دیں۔ بعض اوقات لوگ کہتے ہیں، ''اچھا، اگر خُدا یہ کر رہا ہے، یہ ٹھیک ہی ہوگا۔''

آپ کو یہ سمجھنا ہوگا کہ یہ بالکُل خُدا نہیں کر رہا۔ یہ اِنسان ہیں جو خُدا کے رُوحُ القُدس کی تحریک سے نبُوّت کر رہے ہیں۔ کوئی بھی چیز جس کا تعلق اِنسان سے ہے، کامِل نہیں ہوتی۔ خُدا کا رُوح کامِل ہے۔ رُوح کی نعمتیں اپنے آپ میں کامِل ہیں۔ لیکن وہ ظاہر ہونے میں یقینی طور پر کامِل نہیں ہوتیں کیونکہ وہ نامُکمل ذریعے سے ظاہر ہوتی ہیں۔ یہی وجہ کہ نبُوّت اَور غیر زُبانوں کو ترجمے کے ساتھ خُدا کے کلام کے ذریعے پرکھنے کی ضرُورت ہے۔

اُکرنتھیوں۱۴: ۲۹۔۳۰ آیت

**۲۹ آیت** نبیوں میں سے دو یا تین بولیں اَور باقی اُن کے کلام کو پرکھیں۔

**۳۰ آیت** لیکن اگر دُوسرے پاس بیٹھنے والے پر وَحی اُترے تو پہلا خاموش ہو جائے۔

''نبیوں کو بولنے دیں.....'' بائبل یہاں نبیوں کی بات کر رہی ہے — نہ کہ کوئی بھی جو نبُوّت کرتا ہے۔ کُچھ بھی صِرف اِس لِئے قُبول نہ کر لیا کریں کہ یہ نبی نے کہا ہے۔ اُسے کلام کے مُطابق پرکھا کریں۔ ہم لوگوں کو نہیں پرکھتے۔ ہم اُس کو پرکھتے ہیں جو کہا گیا تھا۔

اب ۳۰ آیت کو پرغور کریں۔ ''لیکن اگر دُوسرے بیٹھنے والے (نبی) پر وحی اُترے تو.....'' نبیوں کے پاس مُکاشفات ہوتے ہیں۔ دُوسروں کے پاس شاید کبھی کبھار ہو سکتی ہے، لیکن اِس کے ساتھ ساتھ نبیوں کے پاس ایک خِدمت بھی ہوتی ہے۔

اُکرنتھیوں۱۴: ۳۲ آیت

**۳۲ آیت** اَور نبیوں کی رُوحیں نبیوں کے تابع ہیں۔

بعض لوگ نے کہا ہے، ''خُدا نے مُجھ سے کروایا ہے۔ مَیں کُچھ نہیں کر سکا، لیکن یہ کہتا ہُوں ''نبیوں کی رُوحیں نبیوں کے تابع ہیں۔'' اِس کا مطلب ہے کہ کِسی شخص کو یہ کہنے کی ضرُورت نہیں ہے۔ یہ اُس کی رُوح سے نِکلتا ہے۔ یہ اُس کے تابع ہے۔ غیر زُبانوں کی نعمت، زُبانوں کا ترجُمہ، اَور نبُوّت رُوح کے مَسح کے تحت کام کرتی ہیں۔ یہ بھی ہو سکتا ہے کہ اِن طریقوں سے خُدا ہمیں عِلمیّت کا کلام، حِکمت کا کلام، اَور وَحی ضرُورت کے مُطابق عطا کرتا ہے۔ لیکن نبُوّت کا عمل ہم شروع کرتے ہیں۔ غیر زُبان اَور ترجُمے کا عمل ہم شروع کرتے ہیں۔ ہم وہ ہیں جنھیں اِسے بولنا ہے۔

کئی بار جب رُوح جُنبِش کر رہا ہوتا ہے، کوئی بھی جو نبُوّت کر سکتا ہے ایسا کر سکتا ہے — لیکن اِس مطلب یہ نہیں کہ اُسے کرنا چاہیئے۔ علاوہ ازیں، جب رُوحُ القُدس ظہُور میں ہو، کوئی بھی جو خِدمت میں غیر زُبان اَور ترجُمہ اِستعمال کرتا ہے وہ بول سکتا ہے — لیکن اِس کا مطلب یہ نہیں کہ اُسے ایسا کرنا چاہیئے۔ یہ کرنے کے لِئے رُوح کا مَسح ہونا چاہیئے — ورنہ وہاں بیٹھا رہے اَور خُدا کو کِسی اَور کے ذریعہ کرنے دے جِس پاس یہ مَسح ہے۔

سالوں پہلے مَیں نے ایک کلِیسیا میں سات ہفتوں کی عبادت منعقد کی۔ ہر رات تقریباً اُسی وقت پر اَور اُسی جگہ پر سے، جیسے ہی وہ ہدیہ کی تھالیاں دینے کے لِئے تیار ہوتے۔ وہ عورت اُٹھتی اَور غیر زبانیں بولنے لگتی۔ اُس نے غیر زُبان میں ایک بات ہر روز کہی۔ کُچھ دیر بعد مَیں بھی وہی بات کہہ سکتا تھا جو اُس نے کہی تھی۔ اگر کوئی اَور اُس کا ترجمہ نہ کرتا سکتا، وہ خُود کرتی۔ یہ ایسے تھا جیسے کِسی نے بھیڑ پر ٹھنڈا پانی اُنڈیل دیا ہو۔ اِس نے عِبادت کو ختم کر دیا۔

پاسٹر نے ایک اِتوار کی صُبح مُجھے ایک بڑی جماعت پڑھانے کے لِئے کہا جب اُسے شہر سے باہر جانا تھا۔ یہ غیر معمُولی بات تھی — لیکن مَیں نے گھنٹی بجنے سے پہلا ہی پڑھانا ختم کر دیا تھا۔ ڈیکنوں میں سے ایک نے کہا، ''بھائی ہیگن، کیا مَیں آپ سے ایک سوال پوچھ سکتا ہُوں؟''

مَیں نے کہا،''ہاں ٹھیک ہے۔''مَیں سمجھا کہ سبق کے مُطابق ہوگا۔

اُس نے کہا،''جب عوام کی مجلس میں؟ غیر پیغامات ترجمے کے ساتھ دیئے جاتے ہیں، کیا اُنھیں کلِیسیا کے لِئے برکت نہیں ہونا چاہیئے؟ کیا اُسے عِبادت کو ختم کرنا چاہیئے؟''

وہ محترم خاتُون بالکُل میرے سامنے بیٹھی تھی۔مَیں نے کہا،''یہ سبق سے ہٹ کر ہے۔مَیں ابھی اِس میں پڑنا نہیں چاہتا۔''

لیکن کلِیسیا کے دُوسرے رہنُماؤں نے،''بھائی ہیگن ہمین اِس کا جواب دینا چاہیئے۔''تو مَیں نے کہا،''اگر یہ رُوح میں ہے تو یہ عِبادت کو سربُلند کریگی۔یہ اِسے پست نہیں کرے گی۔''

وہ عورت کافی ہوشیار تھی کہ اِس بات کو سمجھ سکے۔وہ میرے پاس آئی اَور کہنے لگی، کیا مَیں نے غلط کِیا ہے؟ میں نے کہا''ہاں محترمہ آپ نے غلط کِیا ہے۔''

اُس عورت نے کہا،''مَیں نے سارا وقت ایسا سوچا، لیکن مَیں خُدا کے لِئے اِستعمال ہونا چاہتی تھی۔مَیں ایسا کرنا چھوڑ دُونگی۔''

مَیں نے کہا،''آپ کلِیسیا کے لِئے ایک حقیقی برکت ہیں۔''دُوسروں کو میرے یہ کہنے سے غُصّہ آیا ہو،''وہ خُدا کو متحرک نہیں ہونے دیں گے۔''

بعض اوقات لوگ اُس عورت کی طرح رُوح کے مَسح کے بغیر بولتے ہیں۔یہ اِس حقیقت کو جُھٹلا نہیں سکتے کہ اُس کی غیر زُبانیں اصلی تھیں۔لہٰذا وہ غلط عمل میں تھیں۔اُن کا غلط اِستعمال کِیا گیا تھا۔

مَیں لوگوں کو نصیحت کرتا ہُوں کہ وہ ذاتی نبُوّتوں کے بارے میں بہت مُحتاط رہیں۔ذاتی نبُوتوں کے بارے محتاط نہ ہونے کی وجہ سے بہت سی زِندگیاں تباہ و برباد ہوچُکی ہیں۔کِسی سے شادی نہ کریں کیونکہ کِسی نبُوّت کی ہے تُمھیں کرنی چاہیئے۔مَیں نے کئی سالوں میں کئی نام نہاد''نبُوّتیں''دیکھی ہیں۔مَیں نے اُن میں سے ایک بھی شادی کو کامیاب ہوتے نہیں دیکھا۔اِن نام نہاد نبُوّتوں کی وجہ کئی گھر ٹُوٹ چُکے ہیں۔

یہ بھی کہ، آپ کو خِدمت میں نہ جائیں کیونکہ کِسی نے نبُوّت کر کے کہا ہے کہ آپ کو جانا چاہیئے۔اُسے اپنے لِئے اپنے اندر سے حاصِل کریں۔پھر اگر کوئی نبُوّت اِس کی تصدیق کرتی ہے جو آپ کے پاس پہلے سے موجُود ہے، یہ ٹھیک ہے۔۱۹۵۹ء میں جب وہ رویا میں مُجھ پر ظاہر ہُوئے، یِسُوع نے مُجھ سے کہا،''جو آپکے پاس پہلے سے ہے، اگر نبُوّت اُس کی تصدیق کرتی ہے، اُسے قبُول کریں۔اگر وہ پہلے سے آپ کے پاس نہیں ہے تو اُسے قبُول نہ کریں۔''

رُوحُ القُدس نے کہا،''میرے لِئے برنباس اَور ساؤل کو اُس کام کے واسطے مخصُوص کردو، جِس کے واسطے مَیں نے اُن کو بُلایا ہے''(اَعمال ۱۳:۲ آیت)۔اُس نے اُنھیں پہلے ہی سے بُلایا تھا۔یہ صرف اُس کی تصدیق تھی۔

آخری کلِیسیا جہاں مَیں نے پاسبانی کی وہاں ایک نوجوان تھا۔جو رُوحانی طور پر خُوبصورت تھا۔میری بیوی نے کہا،''مُجھے یقین ہے کہ خُداوند کا ہاتھ اُس پر ہے۔خُدا اُسے خِدمت کے لِئے بُلا رہا ہے۔''

مَیں نے کہا،''مُجھے خُود بھی یقین ہے۔لیکن مَیں کِسی کو نہیں''بُلاؤں''گا۔مَیں کِسی کو نہیں بتاؤں گا کہ وہ بُلائے گئے ہیں اَور جب کہ مَیں جانتا ہُوں کہ وہ خِدمت کے لِئے بُلائے گئے ہیں۔''

یہ ہی وجہ ہے، جب کوئی خِدمت میں آتا ہے، یہ آسان نہیں ہوتا۔ پُولُس نے نوجوان خادم تیمُتھِیُس سے کہا، ''مسیح یِسُوع کے اچھے سپاہی کی طرح میرے ساتھ دُکھ اُٹھا'' (۲ تیمُتھِیُس ۲:۳ آیت)۔ جب راستہ مُشکل ہو جاتا ہے — یہ ہوگا — آپ فتح حاصل کر سکتے ہیں۔ لیکن جب راستہ مُشکل ہو جائے گا اَور جو شخص اپنی بُلاہٹ کے قائل نہیں، وہ شاید یہ کہے، ''مَیں خِدمت میں اِس لِئے گیا تھا کیونکہ میرے والد نے اَیسا کہا تھا'' یا ''کسی نے میرے لِئے نبُوّت کی تھی؛ مَیں واقعی نہیں جانتا کہ مَیں بُلایا گیا ہُوں۔'' لیکن جو شخص اپنی اِس مخصُوصیت کو اپنی رُوح سے کرتا ہے، جو جانتا ہے کہ خُدا نے اُسے بُلایا ہے، وہ ہر مُشکل میں قائم رہے گا۔

لہٰذا مَیں نے اِس نوجوان سے کُچھ نہیں کہا۔ پھر ایک اِتوار کی رات ہم سب مذبح کے گرد دُعا کر رہے تھے۔ مَیں لوگوں پر ہاتھ رکھ کر دُعا کرنے کے لِئے گیا جیسے خُدا نے میری رہنُمائی کی۔ مَیں اُس نوجوان کے پاس کھڑا ہو گیا جو مذبح کے پاس گُھٹنے ٹیکے شدت سے دُعا کر رہا تھا۔ مَیں نے دُعا کے لِئے اپنا مُنہ کھولا لیکن نے یہ الفاظ باہر نِکلتے سُنے ''یہ اُس بات کی تصدیق ہے جو مَیں نے آج دوپہر تین بجے تُم سے کہی تھی۔ جب تُم تہہ خانہ میں دُعا کر رہے تھے۔ تُم نے تصدیق مانگی تھی اَور یہ وہ ہے۔ وہ مَیں تھا جو تُم سے بات کر رہا تھا۔''

دُعائیہ عِبادت کے بعد مَیں نے پوچھا، ''کیا آج دوپہر تہہ خانہ میں آپ دُعا کر رہے تھے؟''

(مَیں پتا لگانا چاہتا تھا، اگر مَیں غلط ہوں — مَیں ٹھیک کرنا چاہتا ہوں۔ اگر مَیں اِسے بھُول گیا، مَیں قبُول کرتا ہُوں، مَیں بھُول گیا تھا۔ ''مَیں نے غلطی کی ہے۔'' یہ کہنے سے مت ڈریں، ''مَیں نے غلطی کی ہے۔'' جب مَیں نے پہلی بار گاڑی چلانا سیکھنا شروع کِیا تھا، مَیں نے اُسے کئی بار غلط چلایا اَور گاڑی رُکاوٹ کے اُوپر چڑھا دی۔ لیکن مَیں نے ڈرائیونگ محض اِس نہیں چھوڑی کہ مَیں غلطی کی۔ کیا آپ نے اَیسا کِیا؟ ہمیں رُوحانی چیزوں کے متعلق بھی اِتنا ہی احساس ہونا چاہیئے۔ مَیں اِسی جاری رکھوں گا۔ مَیں بس یہ دھیان رکھوں گا کہ یہ غلطی دوبارہ نہ کروں۔ یُوں مَیں اِسے چیک کر رہا تھا۔)

اُس نوجوان نے کہا، ''ہاں، مَیں دُعا کر رہا تھا۔ بھائی ہیگن آپ جانتے ہیں، مَیں نے کُچھ عرصے سے محسُوس کِیا ہے کہ میری زِندگی میں خُدا بُلاہٹ ہے، لیکن مَیں نے ہاں یا نہ نہیں کہا۔ لہٰذا مَیں اُس تہہ خانے میں (وہ زیرِ زمیں کوٹھری کی طرح بنی ہُوئی تھی) دُعا میں، کلام پر توجہ کر کے، بائبل پڑھ کر، خُدا کے اِنتظار میں وقت گُزار رہا تھا۔ مَیں نے محسُوس کِیا کہ خُداوند نے مُجھ سے بات کی ہے اَور کہا، ''مَیں نے تُمھیں خِدمت کے لِئے بُلایا ہے — اَور مَیں آج رات عِبادت میں اِس کی تصدیق کرُوں گا۔' لیکن مَیں نہیں جانتا تھا کہ وہ کیسے کرے گا۔''

یاد رکھیں — اگر رُوح گواہی نہیں دیتی، یا جو آپ کے پہلے سے موجُود ہے اِس کی تصدیق نہیں کرتی، تو ذاتی نبُوّت کو قبُول نہ کریں۔

جب تک نبُوّت کی نعمت آدمیوں سے ترقی، نصیحت اَور تسلّی کی باتیں کرنے کے دائرے میں رہتی ہے۔ یہ اچھی بات ہے۔ اِس کی حوصلہ افزائی کریں۔ لیکن کئی بار کوئی نبُوّت کرتا ہے وہ کسی نبی خادِم کو علمِیّت کے کلام کیساتھ دیکھ سکتا ہے۔ پھر وہ سوچنا شروع کرتا ہے، '''مَیں نبُوّت کرتا ہُوں، تو مَیں وہ کر سکتا ہُوں۔'' پھر وہ اُس جگہ سے نِکل جاتا ہے جہاں اُسے ہونا چاہیئے، وہ دُوسرے حلقہ میں جاتا ہے جہاں اُسے نہیں ہونا چاہیئے۔

ٹلسا میں مُنعقدہ سیمنارز میں سے ایک سیمینار میں ایک عورت میرے پاس آئی۔ وہ قریبی شہر سے ایک گروپ کے ساتھ آئی تھی۔

اُس نے کہا،'' بھائی ہیگن، یہ سب ہمارے لِئے نیا ہے۔ ہمارے شہر میں ایک ہفتہ وار دُعائیہ گروپ ہے۔ مَیں اُس بارے میں کُچھ پوچھنا چاہتی ہُوں۔ اُن میں سے کُچھ یہ سوچتے ہیں کہ مَیں غلط ہُوں، لیکن مَیں نہیں سمجھتی کہ ہم جو کر رہے ہیں وہ ٹھیک ہے۔ دراصل مُجھے نہیں پتہ کہ مَیں اُسے دُعائیہ عِبادت کہوں گی یا نہیں۔ وہ صِرف ایک دُوسرے پر ہاتھ رکھتے اَور نبُوّت کرتے ہیں۔ وہ ساری دوپہر ایک دُوسرے پر نبُوّت کرتے ہیں۔ اَور مَیں نے کبھی بھی بُری نبُوّت کے کُچھ حاصِل نہیں کِیا۔

''اُنہوں نے نبُوّت کی تھی کہ میرے والِد ہ چھ ماہ کے اندر مرنی والی تھیں۔ یہ اٹھارہ ماہ پہلے کی بات ہے اَور وہ مری نہیں ہیں۔ پھر اُنہوں نے نبُوّت کی تھی کہ میرا شوہر مُجھے چھوڑنے والا ہے۔ وہ نجات یافتہ نہیں ہے۔ لیکن وہ ایک اچھا آدمی ہے اَور مَیں اُس پیار کرتی ہُوں۔ وہ ایک اچھا مُہیا کرنے والا ہے۔ ہمیں کوئی پریشانی نہیں ہے۔ یہ صِرف دو مثالیں ہیں۔ مُجھے ہمیشہ نبُوّتیں مِلتی ہیں کہ کُچھ بُرا ہونے والا ہے مگر کبھی بُرا نہیں ہُوا۔''

مَیں نے کہا،''اَور یہ بھی نہیں ہوگا، آپ خُدا کی بیٹی ہیں۔''

اُس نے کہا،'' کیا یہ غلط اِستعمال نہیں ہے؟''

مَیں نے کہا،''یہ غلط اِستعمال ہے۔''

ہمیں اِن چیزوں کو جاننے کی ضرُورت ہے۔ بچّوں کی غلط رہنُمائی اَور گُمراہ کرنا آسان ہے۔ ہم راہ سے بھٹک سکتے ہیں۔ اِسی لِئے پولُس نے کُرنتھس کی کلِیسیا کو اِن چیزوں کے بارے میں لِکھا تھا۔

## چھبیسواں باب

# رویا کے ذریعے رہنُمائی

قَیصریہ میں کُرنیلُیس نام ایک شخص تھا۔ وہ اُس پلٹن کا صُوبہ دار تھا جو اطالِیانی کہلاتی ہے۔
وہ دین دار تھا اَور اپنے سارے گھرانے سمیت خُدا سے ڈرتا تھا اَور یہُودیوں کو بہُت
خیرات دیتا اَور ہر وقت خُدا سے دُعا کرتا تھا۔ اُس نے تیسرے پہر کے
قریب رویا میں صاف صاف دیکھا کہ خُدا کا فرشتہ میرے پاس آ کر کہتا ہے......
اَعمال ۱۰:۱۔۳ آیت

بعض اوقات خُدا رویا کے ذریعے ہماری رہنُمائی کرتا ہے۔

کُرنیلُیس ایک دین دار آدمی تھا لیکن وہ نئے سِرے سے پَیدا نہیں ہُوا تھا۔ وہ یِسُوع کے بارے میں نہیں جانتا تھا۔ وہ نومُرید یہُودی تھا۔ جو فرِشتہ اُس پر رویا میں ظاہر ہُوا وہ اُسے اِنجیل کی مُنادی نہیں کر سکتا تھا۔ خُدا نے فرِشتوں کو خُوشخبری کی مُنادی کے لِئے نہیں بُلایا۔ خُدا نے اِنسانوں کو اِنجیل کی مُنادی کے لِئے بُلایا ہے۔ تاہم فرِشتے نے کُرنیلُیس کو بتایا کہ کِسی کو بُلانے کے لِئے کِسی کو کہاں بھیجنا ہے جو اُسے خُوشخبری سُنائے اَور اُسے بتانے کے لِئے آئے کہ وہ نجات کیسے پائے۔

کُرنیلُیس نے رویا میں فرِشتے کو دیکھا۔ فرشتوں میں بھی یہ صلاحیت ہوتی ہے، جیسے خُدا اُنھیں اجازت دیتا ہے، کہ وہ اپنی ایک ظاہری صُورت اِختیار کریں جسے قُدرتی آنکھ سے دیکھا جا سکتا ہے، بالکُل اُسی طرح جیسے آپ ایک جِسمانی اِنسان کو دیکھ سکتے ہیں۔

**عِبرانیوں ۱۳:۲ آیت**

**۲ آیت مُسافِر پروَری سے غافِل نہ رہو کیونکہ اِسی کی وجہ سے بعض نے بےخبری میں فرِشتوں کی مِہمان داری کی ہے۔**

یہ حوالہ کُرنیلُیس کے تجربے کو رویا کہتا ہے (اَعمال ۱۰:۳ آیت)۔ یہ ایک رُوحانی رویا تھی۔ کُرنیلُیس نے رُوحانی دُنیا میں دیکھا۔ اَور رُوحانی دُنیا میں فرِشتے موجُود ہوتے ہیں۔ اگر دُوسرے وہاں موجُود ہوتے، اُنہوں کُچھ بھی نہ دیکھا ہوگا۔ پھر بھی اگر فرِشتہ نے کوئی ظاہری شکل اِختیار کی ہوتی تو کوئی اُسے دیکھ سکتا تھا۔

تین قِسم کی رویا ہیں: رُوحانی رویا، بےخُودی کی حالت اَور کُھلی رویا (کُھلی آنکھوں سے رویا دیکھنا)۔

رُوحانی رویا میں آپ رُوح کی آنکھوں سے دیکھتے ہیں۔ اپنی جِسمانی آنکھوں سے نہیں دیکھتے۔ جب پَولُس نے خُداوند کو اَعمال ۹ باب میں دیکھا، یہ ایک رُوحانی رویا تھی۔ اُس نے اپنی جِسمانی آنکھوں سے نہیں دیکھا تھا۔

اَعمال ۹:۸ آیت

۸ آیت اَور ساؤل زمین پر سے اُٹھا لیکن جب آنکھیں کھولیں تو اُس کو کُچھ نہ دِکھائی اَور لوگ اُس کا ہاتھ پکڑ کر دمشق میں لے گئے۔

جب خُداوند نے ساؤل سے بات کی تو اُس کی آنکھیں بند تھیں۔ اِس لِئے پولُس نے جو کُچھ بھی دیکھا اُس نے اپنی جسمانی آنکھوں سے نہیں دیکھا تھا۔ ہم یہ جانتے ہیں کیونکہ بائبل بیان کرتی ہے کہ جب اُسکی آنکھیں کُھلیں تو وہ اندھا تھا۔

دُوسری قِسم کی رویا ہے جب کِسی پر بےخُودی چھا جاتی ہے۔ کُرنیلِیُس پر بےخُودی نہیں چھائی تھی۔ لیکن پطرس پر چھا گئی تھی۔

**اَعمال ۱۰:۹۔۱۱ آیت**

**۹ آیت دُوسرے دِن جب وہ راہ میں تھے اَور شہر کے نزدیک پُہنچے تو پطرس دوپہر کے قریب کوٹھے پر دُعا کرنے کو چڑھا۔**

**۱۰ آیت اَور اُسے بُھوک لگی اَور کُچھ کھانا چاہتا تھا لیکن جب لوگ تیار کر رہے تھے تو اُس پر بےخُودی چھا گئی۔**

**۱۱ آیت اَور اُس نے دیکھا کہ آسمان کُھل گیا اَور ایک چیز بڑی چادر کی مانند چاروں کونوں سے لٹکتی ہُوئی زمین کی طرف اُتر رہی ہے۔**

جب کِسی پر بےخُودی سی چھا جائے تو اُس کے جسمانی حواس مُعطل ہو جاتے ہیں۔ وہ نہیں جانتا کہ وہ اُس وقت کہاں ہے۔ وہ بےہوش نہیں ہوتا، لیکن وہ نہیں جانتا کہ اُس کے اِرد گرد کیا ہو رہا ہے۔ وہ جسمانی چیزوں سے زیادہ رُوحانی چیزوں کا شعور رکھتا ہے۔

رویا کی تیسری قِسم وہ ہے جسے کُھلی آنکھوں سے رویا دیکھنا کہتا ہُوں۔ وہ رویا جو مَیں نے ایل پاسو میں ۱۹۵۹ء میں دیکھی (جِسکا مَیں نے اِس کِتاب میں حوالہ دِیا ہے) یہ کُھلی آنکھ سے دیکھنے والی رویا تھی۔ میری آنکھیں کُھلی ہُوئی تھیں۔ میرے جسمانی حواس برقرار تھے۔ مَیں کِسی بےخُودی میں نہیں گیا۔ یِسُوع میرے کمرے میں داخل ہُوا۔ مَیں نے اُنھیں اپنی جسمانی آنکھوں سے دیکھا تھا۔

مَیں نے جتنی رویائیں دیکھیں اُن تمام میں سے صرف دو کُھلی رویائیں تھیں۔ اُن میں سے تین وہ تھیں جب مُجھ پر بےخُودی چھا گئی تھی۔ باقی رُوحانی تھیں۔

رسُولوں کے اَعمال میں مُختلف قِسم کی رویا تھیں۔ اَب بھی مُختلِف قِسم کی رویا ہیں۔

مِثال کے طور پر، رویا میں بعض اوقات چیزیں علامتی ہوتی ہیں۔ پطرس کی رویا میں وہ تھیں۔ اُس نے ہر طرح کی رینگنے والی پاک اَور ناپاک دونوں قِسم کی چیزوں کو دیکھا۔ اُسے اِس رویا کو سمجھنے کیلئے سوچنا پڑا (اَعمال ۱۰:۱۹ آیت)۔ جب وہ اُس رویا کو سوچ رہا تھا تو رُوح نے اُس سے بات کی اَور اِسے تین آدمیوں کے ساتھ کُرنیلِیُس کے گھر جانے کو کہا۔ پطرس ابھی تک بالکل نہیں جانتا تھا کہ رویا کا کیا مطلب ہے۔ لیکن جب وہ گیا، چیزیں واقع ہُوئیں، اَور وہ سمجھنے لگا کہ خُداوند نے یہُودیوں کے ساتھ ساتھ غیر قوموں کو بھی نجات کے لِئے بُلایا ہے۔

**اَعمال ۸:۲۶۔۲۹ آیت**

۲۶ آیت   پھر خُداوند کے فرِشتہ نے فِلپُّس سے کہا کہ اُٹھ کر دکھّن کی طرف اُس راہ تک جا جو یروشلیم غزّہ کو جاتی ہے اَور جنگل میں ہے۔
۲۷ آیت   وہ اُٹھ کر روانہ ہُوا تو دیکھو ایک حبشی خوجہ آ رہا تھا۔ وہ حبشیوں کی مَلِکہ کنداکا ایک وزیر اَور اُس کے سارے خزانہ کا مُختار تھا اَور یروشلیم میں عِبادت کے لِئے آیا تھا۔
۲۸ آیت   وہ اپنے رتھ پر بَیٹھا ہُوا اَور یسعیاہ نبی کے صحیفہ کو پڑھتا ہُوا واپس جا رہا تھا۔
۲۹ آیت   رُوح نے فِلپُّس سے کہا کہ نزدِیک جا کر اُس رتھ کے ساتھ ہو لے۔

کلِیسیا کے بعض لوگ یہ تسلیم کرتے ہیں کہ خُدا نے رسُولوں سے بات کی جیسے کہ پطرس، لیکن وہ یہ کہتے ہیں کہ اِس طرح کی اِلٰہی مُلاقاتیں صِرف رسُولوں کے لِئے تھیں۔ لیکن فِلپّس کوئی رسُول نہیں تھا۔ وہ پہلے ایک ڈیکن کے طور پر مُنتخب ہُوا تھا (اَعمال ۶: ۵ آیت)۔ اُس نے اب تک سب اعلیٰ عہدہ سنبھالا وہ مُبشر کا تھا (اَعمال ۲۱: ۸ آیت)۔ کیا یہ افسُوس کی بات نہیں کہ کلِیسیائی دُنیا میں ہم سے اُن برکات اَور مافوق الفطرت مظاہر کو ہم سے چھین لیا گیا ہے جو ہمارے پاس ہونے چاہیئے تھیں، کیونکہ لوگوں نے مافوق الفطرت پر کِتاب کو بند کر دی ہے اَور کہا، ''یہ صِرف رسُولوں کے لِئے تھی۔ جب نئے عہد نامہ کے رسُول اِنتقال کر گئے تو یہ سب ختم ہو گیا۔''

اَعمال ۹: ۱۰۔ ۱۲ آیت
۱۰ آیت   دمشق میں حننیاہ نام ایک شاگرد تھا۔ اُس سے خُداوند نے رویا میں کہا کہ اے حننیاہ! اُس نے کہا خُداوند مَیں حاضِر ہُوں!
۱۱ آیت   خُداوند نے اُس سے کہا اُٹھ۔ اُس کُوچہ میں جا جو سِیدھا کہلاتا ہے اَور یہُوداہ کے گھر میں ساؤل نام ترسی کو پُوچھ لے کیونکہ دیکھ وہ دُعا کر رہا ہے۔
۱۲ آیت   اَور اُس نے حننیاہ نام ایک آدمی کو اندر آتے اَور اپنے اُوپر ہاتھ رکھتے دیکھا ہے تاکہ پھر بینا ہو۔

حننیاہ کوئی ڈیکن نہیں تھا۔ وہ صرف ایک شاگرد تھا۔ جِسے ہم ایک عام آدمی کہتے ہیں۔ پِھر بھی خُداوند نے اُسے اِستعمال کِیا۔ ہم سب کو اپنے آپ کو ایسی حالت میں رکھنا چاہیئے جہاں خُدا مناسب سمجھے ہمیں وہاں اِستعمال کرے سکے۔ ہمیں رویا کا اِنتظار نہیں کرنا ہے اِس سے پہلے کہ آپ خُدا کے لِئے کُچھ کریں۔ خُدا ہمیں رویا دے یا نہ دے، کوئی فرِشتہ ہمیں دِکھائی دے یا نہ دِکھائی دے۔

خُدا کے ایک عظیم خادِم کی کلِیسیا میں کلام کرنا میرے لِئے ایک بہُت بڑا اعزاز تھا جو اپنی عمر کے ستر سال گزار چُکا تھا۔ صدی کے اِختتام پر وہ رُوح سے بھر گیا تھا اَور ۱۹۱۲ء ایک مِشنری کے طور پر چین گیا تھا۔ اُس نے مُجھے اپنے بہُت سے شاندار تجربات کے بارے میں بتایا۔

وہ ہر جُمعہ کی رات اپنی کلِیسیا میں بائبل کا مُطالعہ منعقد کرتا تھا۔ (مُجھے یقین ہے کہ وہ دُنیا میں بائبل کے بڑے اُستاتذہ میں سے ایک تھے — اَور اُن میں سے اکثر کو مَیں نے سُنا ہے۔)

اُس نے یہ بات مُجھ سے بیان کی: اُس نے کہا کہ وہ خُداوند کی ہدایت کے مُطابِق کُچھ مضامین پڑھائیں گے، لیکن اُس نے جماعت کو کاغذ کی پرچی پر لِکھ کر مضامین تجویز کرنے کی اِجازت دی۔ ایک موقع پر جماعت کی اکثریت نے لِکھا، ''ہم فِرشتوں کے بارے کُچھ تعلیم سُنیں گے۔ ہم نے اِس موضوع پر کبھی کوئی تعلیم نہیں سُنی۔''

اُس نے کئی سال ایک پینتی کاسٹل بائبل سکول میں کئی سال پڑھایا تھا، اُس کا خیال تھا کہ وہ دو ہفتوں میں اِس موضوع اِحاطہ کرلے گا۔ مگر اُس نے کہا، ''مَیں نے اِس کا جِتنا مُطالعہ کِیا یہ بڑا ہوتا گیا۔ مَیں نے چھ ہفتے پڑھایا پِھر بھی مَیں نے اِس موضوع کا اِحاطہ نہیں کِیا۔''

یہ شخص فل گاسپل فرقے کا ایک عہدیدار تھا۔ فِرشتوں کے تعلیم کے فوراً بعد وہ اُس فرقے کے رہنُماؤں کے ساتھ چرچ کونسل کے اِجلاس میں تھا۔ زیرِ بحث معاملہ وہ رپورٹیں تھیں کہ اُن کے فرقے کے ایک پاسبان نے ایک فِرشتے کو دیکھنے کا دعویٰ کِیا تھا۔ اُس نے کہا کہ فِرشتے نے اُسے اُس کی خدمت کے بارے میں ہدایت کی ہے۔ وہ اِس پر فرقے کی طرف سے پابندی لگانے والے تھے۔

بائبل کے اُس اُستاد نے کہا، ''مَیں بیٹھا صرف اُن کو سُنتا رہا۔ مَیں نے اِس پر کوئی تبصرہ نہ کِیا۔ مَیں کبھی بات نہیں کرتا، جب تک مُجھے بات کرنے کو نہ کہا جائے۔ مَیں رُجحان دیکھ سکتا تھا: وہ اُس خادم کو فرقہ سے نِکالنے کے لِئے تیار تھے۔''

آخر کار ایک بھائی اُٹھا اَور اُس نے کہا، ''میرا خیال ہے کہ ہمیں بھائی (ایس) کی بات سُننی چاہیئے۔ وہ تحریک کے آغاز سے ہمارے ساتھ ہیں۔ وہ ہمارے بائبل کے سب سے قابل اُستاتذہ میں سے ایک ہیں۔ آیئے سُنتے ہیں کہ اُن کو کیا کہنا ہے۔''

اُس نے مُجھے فِرشتوں کے مُطالعہ بارے بتانے سے شروعات کی جو اُس نے ابھی مُکمل کِیا تھا اَور اپنی کلیسیا کو سِکھایا تھا۔ پِھر اُس نے کہا، مَیں ذرا بھی پریشان نہیں ہُوں کیونکہ ہمارے کئی ہزاروں خادِموں میں سے ایک نے فِرشتے کو دیکھا ہے۔ جو چیز مُجھے پریشان کرتی ہے، کہ ہم سے زیادہ لوگ اُنھیں کیوں نہیں دیکھتے۔

''پِھر دُوسری بات یہ ہے،'' اُس نے اُنھیں بتائی، ''اگر ہم اِس شخص کو کِسی فِرشتے کو دیکھنے کی وجہ سے نِکال دیں گے، جس نے اُسے اُس کی خدمت کے بارے میں ہدایت دی تھی، اِس کے بدلے ہم اپنے لوگوں کو کیا دیں گے؟ کیا ہمارے پاس کُچھ بہتر ہے؟ کُچھ مزید بائبل کے مُطابِق؟ کُچھ زیادہ مافوق الفطرت؟ اگر ہم نہیں کرتے تو میرے خیال میں جو ہمارے پاس ہے ہمیں اُس کے ساتھ ہی رہنا چاہیئے۔

جلدی سے کوئی اُٹھا اَور اُس نے کہا، مَیں یہ تجویز کرتا ہُوں کہ ہم اِس بحث کو اگلی میٹنگ تک مُلتوی کریں اَور اِس کے بارے سب بُھول جائیں۔ اُنہوں نے مُتفقہ طور پر اُسے چھوڑنے کا فیصلہ کِیا۔

۱۹۶۳ء میں گارلینڈ ٹیکساس میں میرا دفتر میرے گھر ایک چھوٹے سے کمرے پر مُشتمِل تھا۔ یہ واقعی کوئی دفتر نہیں تھا۔ دُوسرے شہر سے کُچھ لوگوں نے مُجھ سے رابطہ کِیا۔ اُنہوں نے کہا، ''اگر آپ اپنا دفتر اِس شہر میں مُنتقل کریں گے۔ ہم آپ کے لِئے دفتر بنائیں گے۔ ہم آپ کے دفتر کے لِئے تمام سامان خریدیں گے۔ ہم سیکریڑی کو مُلازمت پر رکھیں گے۔ اَور اُن کی تنخواہیں بھی ادا کریں گے۔ آپ کو کُچھ بھی ادا نہیں کرنا ہوگا۔ چلیں ہم آپ کا کُچھ مواد بھی شائع کرتے ہیں۔''

ایک اَور شخص جو الیکٹرو نِک ٹیکنیشن تھا، اُس نے کہا،''بھائی ہیگن اگر آپ مُجھے اِجازت دیں، مَیں آپ کے تمام پیغامات کی ٹیپ بنا دُوں گا۔ اِس کے لِئے آپ کو کُچھ لاگت نہیں آئے گی۔ مَیں سارا سامان مُفت فراہم کرُونگا۔''

وہ تمام پیشکش اچھی لگ رہی تھیں۔ آپ سوچیں گے، ضرُور خُدا اِن میں موجُود ہے۔ لیکن اُس وقت جب مَیں ایک مخصُوص گرُوپ کے ساتھ دُعا کر رہا تھا۔ ہم خُداوند کی خِدمت میں خاص وقت گُزار رہے تھے۔ یہ اُس قِسم کا ماحول تھا جِس بارے اَعمال ۱۳:۱ اَور ۲ آیت بیان کرتی ہے۔ اَیسا ماحول جہاں خُدا متحرک ہو گا۔

مَیں چبُوترے پر ایک کُرسی کے ساتھ بیٹھا دُعا کر رہا تھا۔ اچانک یِسُوع میرے سامنے آ کھڑے ہُوئے۔ مَیں نے آنکھیں بند کر رکھی تھیں۔ یہ ایک رُوحانی رویا تھی۔ مُجھ پر بےخُودی طاری نہیں ہُوئی تھی۔ یِسُوع کے بالکُل پیچھے دو فٹ دائیں طرف ایک بڑا فرِشتہ کھڑا تھا۔ مَیں نے پہلے فرِشتوں کو دیکھا تھا، لیکن اِتنا بڑا فرِشتہ مَیں نے پہلے کبھی نہیں دیکھا تھا—وہ آٹھ فُٹ یا اُس زیادہ لمبا تھا۔

یِسُوع نے مُجھ سے کُچھ چیزوں کے بارے میں بات کی (اَور جو کُچھ اُس نے کہا وہ پُورا ہُوا)۔ جب وہ مُجھ سے بات کر رہا تھا، مَیں کبھی کبھار فرِشتے کو ایک نظر دیکھ لیتا۔ جب مَیں اَیسا کرتا، وہ فرِشتہ اپنا مُنہ کھول کر کُچھ کہنا شروع کرتا۔ جب مَیں مُڑ کر یِسُوع کی طرف دیکھتا، وہ کُچھ نہ کہتا۔

جب یِسُوع نے مُجھ سے اپنی بات ختم کی، مَیں پوچھا،''یہ ساتھی کون ہے؟ وہ کِس کی نُمائندگی کرتا ہے؟''

یِسُوع نے کہا،''یہ تُمہارا فرِشتہ ہے۔'' مَیں نے کہا،''میرا فرِشتہ؟'' اُس نے کہا،''ہاں تُمہارا فرِشتہ۔ تُم نے صحائف میں پڑھتے ہو کہ مَیں نے چھوٹے بچّوں کے بارے میں کہا کہ اِن کا فرِشتہ ہمیشہ میرے باپ کے چہرے کے سامنے رہتا ہے۔ آپ اپنے فرِشتے کو محض اِس لِئے نہیں کھوتے کہ آپ بڑے ہو گئے ہیں۔''

(کیا یہ تسلّی بخش بات نہیں! میرے پاس اِتنا بڑا ساتھی ہے جو اِرد گرد میرے پیچھے چلتا ہے۔)

مَیں نے کہا،''یہ کیا چاہتا ہے؟''

یِسُوع نے کہا،''اِس کے پاس تُمہارے لِئے ایک پیغام ہے۔''

پھر مَیں نے کلام کی اِتنی آگاہی حاصل کر لی کہ مَیں رُوح کو نظر انداز کر سکتا تھا۔ مَیں نے کہا،''آپ مُجھ سے بات کر رہے ہیں؛ آپ ہی مُجھے پیغام کیوں نہیں دیتے؟ مُجھے فرِشتے کی بات کیوں سُننی ہے؟ اِس کے علاوہ، خُدا کا کلام بیان کرتا ہے، جِتنے خُدا کے رُوح کی ہدایت سے چلتے ہیں وہی خُدا کے فرزند ہیں۔ میرے پاس رُوح القدُس ہے۔ رُوحُ القدُس مُجھ سے بات کیوں نہیں کر سکتا؟

یِسُوع کو مُجھ پر رحم کِیا اَور میرے ساتھ تحمّل سے پیش آئے۔ اُس نے کہا،''کیا تُم نے کبھی میرا کلام پڑھا ہے جہاں خُداوند کے فرِشتے نے فِلپُّس کو کہا کہ غزہ کی راہ پر چلا جا؟ کیا یہ ہدایت نہیں تھی؟ کیا میرا فرِشتہ کُرنیلیُس پر ظاہر نہیں ہُوا تھا؟ یہاں تک کہ وہ شخص نئے سِرے سے پَیدا بھی نہیں ہُوا تھا۔ کیا فرِشتے نے اُسے نہیں بتایا کہ کیا کرنا ہے؟''

اُس نے مُجھے نئے عہد نامے کی کئی اَور مِثالیں دیں۔ آخر کار مَیں نے کہا''اِتنا ہی کافی ہے۔ مَیں سُنوں گا۔ پھر مَیں نے اُس بڑے ساتھی کی طرف دیکھا اَور کہا، وہ پیغام کیا ہے؟''

اُس نے اِس طرح شروع کِیا،''مَیں قادرِمُطلق خُدا کی طرف سے آپ کو یہ بتانے کے لِئے بھیجا گیاہُوں کہ آپ اُن لوگوں کو(اُس نے اُن کے نام لِئے )اپنے لِئے دفتر قائم نہ کرنے دیں۔اُن کا ایک پوشیدہ مقصد ہے کیونکہ سارا پیسہ اُنہوں نے لگانا ہوگا،تو وہ آپ کی مِنسٹری کو کنٹرول کریں گے۔''

''مَیں قادرِمُطلق خُدا کی طرف سے آپ کو یہ بتانے کے لِئے بھیجا گیاہُوں۔پھر اُس نے اُس شخص کا نام لِیا جو ریڈیو اَور الیکٹرونِک ٹیکنیشن تھا اَور کہا،''اُسے اپنی کوئی بھی ٹیپ نہ لینے دینا۔اُس کا بھی پوشیدہ مقصد ہے۔اگر وہ اُن کو حاصِل کرلیگا تو وہ اُن کو کنٹرول کریگا۔''

''پھر مَیں قادرِمُطلق خُدا کی طرف سے آپ کو یہ بتانے کے لِئے بھیجا گیاہُوں:پیسے آئیں گے تاکہ آپ اِس شہر میں اپنا دفتر قائم کرسکیں۔آپ کی اپنی کِتابیں ہیں۔آپ کے اپنے ٹیپ ہیں۔آپ اِس کے سر براہ اَور واحد مالِک ہوں گے کیونکہ مَیں آپ کو بتاؤں گا کہ کیا کرنا ہے نہ کہ کوئی اِنسان۔چار ماہ کے اندر ہر چیز کی ادائیگی مُکمل کرنے کے بعد تُمہارے پاس اِتنی رقم ہوگی کہ تُم اُس سمت میں آگے بڑھ سکو کیونکہ مَیں نے اپنے فرِشتوں کو پیسے لانے کے لِئے بھیج دِیا۔''

جب وقت آیا تو میرے پاس ۴۰۰۰ ہزار ڈالر تھے جو کام خُداوند نے مُجھے کرنے کو کہا تھا یہ اُس کام کے لِئے کافی تھے۔وہ اِس مِنسٹری کا آغاز تھا۔

مَیں آپ کو مزید بتا سکتاہُوں،لیکن سمجھانے کے لِئے یہ کافی ہے،کہ یہ چیزیں ہوتی ہیں۔مگر مُجھے اِس پر زور دینے دیں—اگرچہ خُدا رویا اَور دیگر مافوق الفطرت مُظاہر کے ذریعے ہماری رہنُمائی کرتا ہے۔مَیں آپکی حوصلہ افزائی کروں گا کہ آپ رویا کی تلاش نہ کریں۔آپ کلام سے آگے نِکل سکتے ہیں جہاں اِبلِیس آپ کو دھوکا دے سکتا ہے۔ہم اکثر براہِ راست رہنُمائی کے الفاظ کو ترجیح دیتے ہیں۔لیکن یہ ہمیں ہمیشہ نہیں مِلتے۔اگر وہ نہیں ہے،تو اُسے بنانے کے لِئے فِکر نہ کریں۔بائبل میں کہیں بھی ایسا نہیں کہا گیا کہ کوئی بھی رویا کی جُستجو میں تھا جب اُن پر رویا آئی۔بائبل میں کِسی کی تلاش کے بغیر اُن پر رویائیں نازل ہُوئیں۔

باطِنی گواہ کی پیروی کے لِئے مُطمئن رہیں۔اگر یہ سب کُچھ آپ کے پاس ہے تو اپنی اِنسانی رُوح کی تعلیم و تربیت کریں اَور اِس کی ترقی کریں تاکہ باطِنی گواہ آپ کے لِئے زیادہ سے زیادہ حقیقی ہو جائے۔

پھر اگر خُدا کو مافوق الفطرت مُلاقاتیں اَور مظاہر بہتر لگتے ہیں تو اُن کے لِئے بس خُدا کا شُکر ادا کریں۔

جان لیں کہ خُدا کے فرِشتے آپ کے ساتھ ہیں۔آپ کا فرِشتہ آپ کے ساتھ ہے چاہے آپ اُسے دیکھیں یا نہ دیکھیں۔

ستائیسواں باب

# اپنے دِل کی سُنیں

جب بہُت عرصہ گُذر گیا اَور جہاز کا سفر اِس لِئے خطرناک ہو گیا
کہ روزہ کا دِن گُذر چُکا تھا تو پولُس نے اُنھیں یہ کہہ کر نصیحت کی۔
اَے صاحبو! مُجھے معلُوم ہوتا ہے کہ اِس سفر میں تکلِیف اَور
نُقصان ہوگا۔ نہ صِرف مال اَور جہاز کا بلکہ ہماری جانوں کا بھی۔
اَعمال ۲۷:۹۔۱۰ آیت

پَولُس نے یہ نہیں کہا، ''خُداوند نے مُجھے بتایا ہے'' کہ اِس سفر میں تکلِیف اَور نُقصان ہوگا۔ اُس نے کہا، ''مُجھے معلُوم ہوتا ہے'' کہ اَیسی ہوگا۔ پَولُس کی اپنی رُوح میں، ایک باطِنی احساس، باطِنی اندیشہ، اَور باطِنی گواہ تھا کہ سفر خطرناک ہوگا۔ یہ وہ بُنیادی طریقہ ہے جِس سے خُدا ہم سب کی رہنُمائی کرتا ہے۔

پَولُس نے یہ ذہنی طریقے سے نہیں جانا تھا۔ اُسے کِسی قِسم کی جِسمانی ''تھرتھراہٹ'' یا ''نفسیاتی تجربہ نہیں ہُوا تھا۔ مَیں جِسمانی ''احساس'' کے کام کو پسند نہیں کرتا۔ رُوحانی تصورات نفسیاتی دائرے میں نہیں آتے۔ آپ کو بائبل میں نفسیاتی مظہر نہیں مِلتا۔ اِس کے علاوہ پَولُس نے جِسمانی طور پر اِس کا احساس نہیں کِیا تھا۔ اُس کی رُوح میں اُس کے پاس ایک گواہ تھا۔

وہ ہم سب کا ہے۔ رُوحُ القُدس جو ہماری رُوح میں رہتا ہے۔ اُسے ہماری رُوحوں کے ذریعے ہم سے بات چیت کرنی نہ کہ ہمارے دماغ کے ذریعے سے۔ اِس لِئے کہ آپ کی رُوح اُن چیزوں کو جانتی ہے جِن کو آپ کا دماغ نہیں جانتا۔ پھر بھی ہمیں اپنی رُوح کی نہ سُننے کی تعلیم نہیں دی گئی ہے۔ اَور بعض اوقات ہم ایسا کرنے سے ہچکچاتے ہیں۔

اِس کی وجہ یہ ہے کہ ہم رُوح سے معمُور ایمانداروں کے طور پر اُسے مُسلسل رد کرتے ہیں، غلطیاں کرتے ہیں، اَور ناکامی ہماری رُوحوں کی وجہ سے ہے، جنہیں ہماری رہنُمائی کرنی چاہیئے وہ قید میں بند رکھا گیا ہے۔ کہا جاتا ہے عِلم اَور عقل نے تخت سنبھال لِیا ہے۔

کوئی بھی شخص جو اپنی رُوح کو بند کر دیتا ہے اَور اُسکی کبھی نہیں سُنتا — کیونکہ آدمی کی رُوح خُداوند کا چراغ ہے — وہ زِندگی میں معذُور ہو جاتا ہے۔ اَور خُود غرض، اَور سازش کرنے والے کا آسانی سے شِکار بن جاتا ہے۔

مَیں اَور میری اہلیہ نے کسی خاتون پاسٹر کے لِئے عِبادت منعقد کی۔ وہ رُوحانی طور بڑی خُوبصُورت عورت تھی۔۔۔جس نے خُود یہ کہانی مُجھے بتائی۔

ایک مُبشر شہر میں آ رہا تھا۔ اُس نے شہر میں عِبادت منعقد کرنے کے لِئے اپنے ساتھ تعاون کے لِئے تمام کلِیسیاؤں سے رابطہ کِیا۔ اُس نے سِٹی آڈیٹوریم کرائے پر لِیا۔ افسوس سے کہنا پڑتا ہے، کہ خدمت میں ہر کوئی دیانتدار نہیں ہوتا۔ کیونکہ اِس شخص کا لین دین خراب تھا۔ سِٹی آدیٹوریم نے پیشگی ادائیگی کا مطالبہ کِیا۔ لہٰذا اُس نے یہ کام اِس خاتون پاسٹر کے ذریعے کِیا۔ وہ یہ کہنے میں اتنی سادولوح تھی کہ اُس کی کلِیسیا کرائے اَور اخباری اِشتہارات کے لِئے تین ہزار ڈالر(۳۰۰) کی ذمہ دار ہوگی۔ دو سے تین ہزار کا ہجوم ہر رات عِبادت شرکت کرتا تھا۔ وہ کوئی بھی بِل ادا کِئے بغیر بہُت سا پیسہ لے کر شہر چھوڑ کر چلا گیا۔ اِس خاتون کے کلِیسیا کو اِس مُبشر کے اخراجات ادا کرنے کے لِئے اپنے چرچ بِلڈنگ فنڈ سے پانچ ہزار(۵۰۰۰) ڈالر لینے پڑے۔

اِس خاتون پاسٹر نے مُجھے بتایا، ''بھائی ہیگن، اگر مَیں نے اپنے دِل کی سُنی ہوتی، مَیں نے وہ نہ کِیا ہوتا۔'' مَیں نے اُس سے کہا، ''مَیں نے سُنا تھا کہ آپ نے اپنے پیسے واپس لے لِئے تھے۔''

اُس نے کہا، ''یقیناً مَیں لے لِئے تھے۔ مُجھے پتا چلا کہ وہ کسی دُوسری ریاست میں عِبادت مُنقعد کر رہا تھا۔ مَیں نے ہَوائی جہاز کی ٹکٹ اَور وہاں چلی گئی۔ عِبادت پہلے ہی شروع ہو چُکی تھی۔ مَیں نے اِنتظار کِیا۔ عین اُس وقت جب وہ عِبادت اُس کے سپُرد کرنے والے تھے، مَیں وہاں سے اُٹھی اَور راہداری سے ہوتے ہُوئے پلیٹ فارم کی طرف چل پڑی۔ ایک رہنُمائی کرنے والے(اَشر) نے مُجھے روکنے کی کوشش کی۔ مَیں نے کہا، 'نہیں، مَیں اِنجیل کی خادمہ ہُوں۔ مَیں اِس بدذات سے مِلنا چاہتی ہُوں!' مَیں سیدھی پلیٹ فارم پر چلی گئی، ڈھرام سے اُس کے ساتھ بیٹھ گئی۔

مَیں نے کہا، ''مَیں اپنے پانچ ہزار(۵۰۰۰) ڈالرز کے پیچھے آئی ہُوں۔ آج رات ہدیہ مَیں لُوں گی۔ مَیں اپنا بریف کیس ساتھ لائی ہُوں۔ ہم سارا ہدیہ اِس میں ڈالیں گے۔ اَور مَیں ہر رات اُس وقت تک یہاں رہُونگی جب تک میری کلِیسیا اپنی تمام رقم وصُول نہیں کر لیتی۔''

اُس نے کہا، ''ٹھیک ہے، ابھی تو ہم......''

''مَیں نے کہا نہیں، اگر آپ مُجھے میری ساری رقم واپس نہیں کریں گے تو جب وہ عِبادت آپ کے سپُرد کریں گے۔ مَیں منبر پر جاؤنگی اَور لوگوں کو بتاؤں گی کہ کیا ہُوا ہے اَور صرف یہی نہیں مَیں ہر عِبادت میں آپ کا پیچھا کرُونگی۔ مَیں ہر عِبادت میں پلیٹ فارم پر آ کر یہی اعلان کرُوں گی اَور لوگوں کو بتاؤں گی کہ آپ نے کیا کِیا ہے۔''

یہ کہنے کی ضرُورت نہیں۔ دو راتوں ہی میں اُس کی رقم اُس کے پاس تھی اَور وہ گھر کی طرف روانہ ہوگئی۔ مَیں اُس کی جُرت کی داد دیتا ہُوں۔

لیکن جو نقطہ مَیں بتانا چاہتا ہُوں وہ یہ ہے، اُس نے مُجھ سے کہا، ''بھائی ہیگن، اگر مَیں اپنی رُوح کی سُنتی تو ایسا نہ ہوتا۔ میرا مطلب یہ نہیں کہ مَیں نے آواز کو سُنا ہوتا، میرا مطلب وہ ہلکی سی آواز بھی نہیں ہے۔ میرا مطلب صرف یہ ہے کہ اگر مَیں نے باطِنی گواہ کی سُنی ہوتی۔ میری رُوح میں چیک تھا، اگر مَیں نے اُس کی بات سُنی ہوتی تو مَیں اُس کی قرضوں کی ضامن نہ ہوتی۔''

اگر ہم انفرادی طور پر اپنے دِلوں کی — اپنے باطِنی کی، یا اپنے اندر کی آواز کی سُن لیتے — ہم کُچھ چیزیں نہ کرتے جو ہم نے کیں۔ مَیں نے اُس باطِنی گواہ کی نہ سُننے سے اپنے پیسے گنوا دیئے۔ مَیں اندرونی طور پر جانتی تھی کہ مُجھے کُچھ کام نہیں کرنے چاہیئں۔ مَیں نے یہ کیوں کِیا؟ خیر ہم میں سے کوئی بھی باطِنی گواہ کی کیوں نہیں سُنتا؟

لیکن صرف اِس وجہ سے ہمت نہ ہاریں کہ آپ نے غلطی ہے۔ صرف اِس لئے کہ آپ غلطی کرتے ہیں، آپ جسمانی طور پر بھی ہمت نہ ہاریں۔ اگر آدھی رات کو فون کی گھنٹی بجتی ہے اَور اُس کا جواب دینے کی کوشش کرتے ہُوئے آپ سٹُول سے ٹھوکر کھا کر گر جاتے ہیں، آپ بس وہیں لیٹے نہیں رہتے۔ آپ اُٹھ کر فون کا جواب دیتے ہیں۔ آپ صرف اِس وجہ سے ہمت نہیں ہارتے کہ آپ کی پنڈلی کی ہڈی یا پاؤں کی اُنگلی جسمانی طور پر ٹوٹ گئی ہے۔ آپ صرف اِس وجہ سے بھی ہمت نہیں ہارتے کہ آپ نے رُوحانی طور پر اپنی پنڈلی اَور پاؤں کی اُنگلی کی ہڈی توڑی ہے۔

جیسے کہ مَیں نے کہا، جو شخص اپنی رُوح کو بند کر کے اُس کی کبھی نہیں سُنتا وہ زِندگی میں معذور ہو جاتا ہے۔ جو شخص اپنی رُوح کی سُنتا ہے، وہ مرد یا عورت ہے، لڑکا یا لڑکی ہے جو سرفراز ہوتا ہے!

اگر مسیحی اپنی زِندگی کے بیشتر معاملات میں صرف اپنے اندر کا جائزہ لیں، وہ جان جائیں گے کہ کیا کرنا ہے۔

جب بائبل نے آپ کو پہلے ہی بتا دیا ہے کہ کیا کرنا ہے تو آپ کو رہنُمائی کی تلاش نہیں کرنے کی ضرُورت نہیں۔ آگے بڑھیں اَور اِسے کریں۔ بائبل آپ کو بتاتی ہے کہ زِندگی کے ہر معاملے میں کیسے عمل کرنا ہے۔ یہ شوہروں کو بتاتی ہے کہ بیویوں کیساتھ کیسے پیش آنا ہے۔ یہ بیویوں کو بتاتی ہے کہ شوہروں کے ساتھ کیسے پیش آنا ہے۔ یہ والِدین کو بتاتی ہے کہ اَولاد کے ساتھ کیسے پیش آنا ہے۔ یہ اَولاد کو بتاتی ہے کہ والِدین کی کیسے فرمانبرداری کرنا ہے۔ بائبل ہمیں محبت میں چلنے کو کہتی ہے — اِلٰہی محبت۔ اَور وہ اِلٰہی محبت اپنی بہتری نہیں چاہتی، اَور یہ دِل کا معاملہ بھی ہے۔

اٹھائیسواں باب

# اِنسانی رُوح کی تربیت کیسے کی جائے

آدمی کی رُوح خُداوند کا چراغ ہے.......

اِمثال ۲۰:۲۷ آیت

خُداوند ہماری رُوحوں کے ذریعے ہمیں مُنور کرتا اور ہماری رہنُمائی کرتا ہے۔ اگر ایسا ہو ـــ اور ایسا ہے ـــ پھر ہمیں رُوح میں زیادہ باشعور ہونے کی ضرُورت ہے۔ ہمیں اِس حقیقت سے مُتعلق زیادہ باشعور ہونے کی ضرُورت ہے کہ ہم رُوحانی ہستیاں ہیں نہ کہ محض ذہنی یا جسمانی ہستیاں ہیں۔ ہمیں اپنی رُوحوں کی تربیت کرنے کی ضرُورت ہے یُوں وہ محفُوظ تر اور محفُوظ ترین رہنُما بن جائیں گی۔

ایک چیز جس نے مسیحی دُنیا کو مجموعی طور روک رکھا ہے، اور وہ یہ ہے کہ ہم رُوح میں باشعور ہونے کی نسبت، جسمانی طور پر (بدن کے طور پر) اور ذہنی طور پر (جان کے طور پر) زیادہ باشعور ہیں۔ ہم نے بدن اور جان کی ترقی کی ہے لیکن ہم نے اِنسان کی رُوح کو بغیر چھُوئے چھوڑ دیا ہے۔

میرے پاس تعلیم کی ایک کیسٹ ٹیپ ہے جس نے اِس علاقے میں بہت سے مسیحیوں کی مدد کی ہے۔ ہماری ایک عِبادت میں ایک نوجوان نے جس کو مَیں بہُت اچھی طرح جانتا جس نے اپنی گواہی دی کہ اِس کیسٹ ٹیپ نے اُس کی کِس طرح مدد کی۔

کُچھ ہی سال پہلے جب وہ ۳۱ یا ۳۲ سال کا تھا۔ وہ کاروبار میں چلا گیا۔ اُس نے اپنی ۵،۵۰۰ (پانچ ہزار پانچ سو) ڈالر تنخواہ والی نوکری چھوڑ دی۔ وہ اُس وقت غیر شادی شُدہ تھا۔ اُسے یہ رقم زِندگی گُزارنے کے ساتھ ساتھ سرمائے کے لِئے بھی اِستعمال کرنی تھی۔ ایک وقت پر اُس کی بچت کم ہو کر ۵۰ ڈالر رہ گئی۔

اُس نے یہ گواہی دی، ''مَیں بھائی ہیگن کے کیسٹس سُنیں۔ اُن میں تین کیسٹ اِیمان اور اِقرار تھیں اور ایک اِنسانی رُوح کی کیسے تربیت کی جائے پر مُشتمِل تھی۔ مَیں ہر رات ٹیپ سُن کر سوتا تھا۔ مَیں نے اُنھیں صُبح لگا تا اور داڑھی بناتے وقت سُنتا۔ مَیں نے اُسے بار بار سُنا ـــ شاید ایک سو بار سُنا ـــ جب تک یہ پیغام میری رُوح داخل نہ ہو گیا۔ پھر اپنی رُوح کی سُن کر اور اپنے اِیمان کو اِستعمال کر کے آج میرے اثاثے تین مِلین (تیس لاکھ) ڈالرز سے بھی زیادہ ہیں۔''

اُس نوجوان کی عُمر ابھی ۳۸ سال ہے۔ وہ مُبلغ نہیں ہے۔ وہ ایک تاجر ہے۔ اُس نے مُجھے بتایا کہ اُس کی رُوح نے اُس کے ساتھ کِس طرح بات کی ہے اور اُسے بتایا کہ سرمایا کاری کیسے کرنی ہے اور زمین کیسے خریدنی ہے۔

مَیں نے اِس باب میں اُس کیسٹ میں موجُود تعلیم کا نچوڑ بیان کرُ ونگا: اِنسانی رُوح کی تربیت کیسے کی جائے۔آپ کی رُوح تعلیم یافتہ ہوسکتی ہے جِس طرح آپ کا ذہین تعلیم یافتہ ہوسکتا ہے۔آپ کی رُوح کی تعمیر اَور مضبُوط بنائے جاسکتی ہے جِس طرح آپ کے جِسم کی تعمیر اَور تربیت ہوسکتی ہے۔ یہاں چار اُصول ہیں جِن کے ذریعے آپ اپنی اِنسانی رُوح کی تربیت اَور ترقی کرسکتے ہیں۔

۱۔ کلام پر دھیان لگانے سے

۲۔ کلام پر عمل کرنے سے

۳۔ کلام کو پہلا درجہ دینے سے

۴۔ اپنی رُوح کی آواز کی مُسلسل تابعداری کرنے سے

## خُدا کے کلام پر دھیان لگانے سے

رُوحانی طور پر اِنتہائی مضبُوط اَور گہرتے مرد اَور عورتیں جِن کا مَیں جانتاہُوں وہ ہیں جو خُدا کے کلام پر دھیان کے لِئے وقت نِکالتے ہیں۔آپ کلام پر دھیان کِئے بغیر رُوحانی حِکمت میں ترقی نہیں کرسکتے۔خدا نے یہ حقیقت مُوسیٰ کی موت کے فوری بعد یشوع کی خدمت کے آغاز میں اُسے بتائی۔

**یشُوع ۱:۸ آیت**

**۸ آیت شریعت کی یہ کِتاب تیرے مُنہ سے نہ ہٹے بلکہ تُجھے دِن اَور رات اِسی کا دھیان ہوتا کہ جو کُچھ اِس میں لِکھا ہے اُس سب پر تُو اِحتیاط کر کے عمل کرسکے کیونکہ تب ہی تُجھے اِقبال مندی کی راہ نصیب ہوگی اَور تُو خُوب کامیاب ہوگا۔**

اگر خُدا نہیں چاہتا تھا کہ یشوع اقبال مند ہو،خُدا نے اُسے اِقبال مند ہونے کا طریقہ کیوں بتایا؟ اگر وہ نہیں چاہتا تھا کہ وہ کامیاب ہو،تو اُس نے اُسے خُوب کامیاب ہونے کا طریقہ کیوں بتایا؟ وہ چاہتا تھا کہ یشوع کامیاب ہو—اَور وہ چاہتا ہے کہ آپ بھی کامیاب ہوں۔

نئے عہدنامہ کی زُبان میں اِس سچائی کو تشریح کرتے ہُوئے،ہم کہیں گے،''خُدا کا کلام—خاص طور پر نیا عہدنامہ— تیرے مُنہ سے نہ ہٹے۔ بلکہ تُجھے دِن اَور رات اِسی کا دھیان ہو،تاکہ جو کُچھ اِس میں لِکھا ہے اُس کے مُطابِق تُو اِحتیاط کر کے عمل کرسکے: کیونکہ تب ہی تُجھے اِقبال مندی کی راہ نصیب ہوگی اَور تُو خُوب کامیاب ہوگا۔''

اگر آپ زِندگی میں کبھی کُچھ اچھا کرنا چاہتے ہیں،اگر آپ زِندگی میں کُچھ اہم کرنا چاہتے ہیں۔خُدا کے کلام پر دھیان کرنے کے لِئے وقت نِکالیں۔ایک دِن میں کم از کم ۱۰ سے ۱۵ منٹ سے شروع کریں—پھر وقت بڑھاتے جائیں۔

مَیں آخری کلِیسیا جہاں مَیں نے پاسبانی کی ۱۹۴۹ء میں وہ کلِیسیا چھوڑ دی اَور اُس وقت سے مَیں فیلڈ منسٹری میں ہُوں۔مَیں اب کی نِسبت پہلے بہت زیادہ روزے رکھتا اَور مُختلِف قِسم کی دُعائیں کرتا تھا۔(جیسے آپ آگے چلتے ہیں آپ چیزیں سیکھتے ہیں۔)

ایک دِن میں دو عِبادتیں کرنا— جو مَیں نے ہمیشہ کِیا— بعض اوقات تین بھی، یہ جِسمانی اَور رُوحانی طور پر آپ سے بہت کُچھ لے جاتا ہے۔ مَیں ہر صُبح تعلیم دیتا، ساری دوپہر بُلند آواز سے دُعا کرتا، اَور ہر رات مُنادی کرتا تھا۔ مَیں اپنی عِبادات کے دوران دِن میں صرف ایک کھانا کھایا اَور اِتنی توانائی لگانے سے مَیں کمزور ہو جاؤنگا۔ پھر ہفتے میں دو دِن میرے روزے کے دِن ہوتے تھے— منگل اَور جُمعرات۔ مَیں نے چوبیس گھنٹے نہ کھانا کھایا اَور نہ پانی پِیا۔

ایک روز خُداوند مُجھ سے کہا، ''مَیں چاہوں گا کہ تُم روزے کے مخصُوص ایام اَور مُدت کی بجائے روزہ دار زِندگی گُزارو۔''

مَیں نے کہا، ''آپ کا کیا مطلب ہے؟ مَیں کبھی کِسی کو یہ کہتے نہیں سُنا!''

خُداوند نے کہا، ''بجائے اِس کے کہ تُم کُچھ دِن روزہ رکھو اَور پھر واپس جا کر جو چاہے وہ کھاؤ، تُم صرف روزہ دار زِندگی گُزارو۔ روزہ مُجھے کِسی بھی طرح بدلتا نہیں۔ مَیں تُمہارے روزے سے پہلے، تُمہارے روزے کی حالت میں اَور جب تُم روزہ سے فارغ ہو گے، مَیں یکساں ہُوں۔ یہ میرے کلام کو تبدیل نہیں کرتا۔ یہ تُمہیں اپنے بدن کو تابع رکھنے میں مدد کرتا ہے۔ پس وہ سب نہ کھاؤ جو تُم چاہتے ہو۔ بس اپنے بدن کو ہر وقت تابع رکھو۔''

پھر اُس نے کہا، ''یہ سارا وقت دوپہر کی دُعا کرنے اَور رات کی عبادت سے پہلے اپنے آپ کو تھکانے میں نہ گُزارو۔ بِستر پر لیٹ کر کلام پر دھیان کرو۔''

مَیں نے دوپہر کے وقت وہاں لیٹ کر کلام پر دھیان کرنا شروع کِیا۔ مَیں نے دُعا اَور روزے سے زیادہ کلام پر غور و فِکر کی۔ مَیں رُوحانی طور پر زیادہ بڑھتا گیا۔

یہی ہے جو خُدا نے یشوع ۱:۸ آیت میں کہا ہے، ''.....اَور تب ہی تُجھے اِقبال مندی کی راہ نصیب ہو گی.....'' مَیں خِدمت میں اِقبال مند ہونا چاہتا تھا۔ ''.....اَور تُو خُوب کامیاب ہو گا۔'' مَیں خِدمت میں خُوب کامیاب ہونا چاہتا تھا۔ آپ چاہے خِدمت میں ہوں، چاہے مویشی پالتے ہوں، گاڑیاں بیچتے ہوں یا جو کُچھ بھی کام کرتے ہوں یہ کام کرتا ہے۔

شریعت کی یہ کِتاب تیرے مُنہ سے نہ ہٹے۔ کلام کے بارے میں بات کریں بلکہ دِن اَور رات آپ کو اِسی کا دھیان ہو۔ کلام پر غور کریں۔ عبرانی کا لفظ جِس کا ترجمہ دھیان کِیا گیا ہے، اپنے ساتھ یہ خیال بھی رکھتا ہے: کلام کو ہلکی آواز میں بولنا۔ اپنے آپ میں بات کرنا۔

اِس سے پہلے کہ مَیں کِسی کو کلام پر دھیان کے بارے سکھاتے سُنتا، خُداوند نے میری رہنُمائی کی، کہ بِستر پر لیٹ کر کلام کو مُنہ میں بولنا۔ مَیں نے اپنے آپ سے کہا۔ اَور میری عِبادات سے زیادہ شاندار ہونگی۔ مَیں نے اپنے آپ کو رُوحانی طور پر بڑھایا اَور اِس کے ساتھ ساتھ اپنی جِسمانی قوت کو بھی محفوظ کِیا۔

مُجھے یشوع ۱:۸ آیت کا ایک اَور ترجُمہ پسند ہے۔ آخری فِقرہ اِس طرح ہے: ''.....تُو زِندگی کے معاملات کو دانائی سے نمٹانے کے قابِل ہو گا۔'' اگر آپ زندگی کے معاملات میں عقلمندی سے کام لینا نہیں جانتے تو آپ خُوب کامیاب نہیں ہوں گے۔ آپ کیسے جان سکتے ہیں کہ زِندگی کے معاملات میں کیسے سمجھداری سے کام لیا جائے؟ کیونکہ آپ نے خُدا کے کلام پر دھیان دیا اَور کلام کی روشنی میں چلتے رہے۔

## کلام پرعمل کرنا

کلام پرعمل کرنے کا مطلب ہے کلام پرعمل کرنے والے بننا۔

**یعقوب ۱:۲۳ آیت**

**۲۳ آیت لیکن کلام پرعمل کرنے والے بنو نہ محض سُننے والے.....**

ہمارے پاس ''کلام کے بارے بات کرنے والے'' بہت سے ہیں، اَور یہاں تک کہ ''کلام کے بارے خُوشی کرنے والے'' بہت سے ہیں'' لیکن ہمارے پاس ''کلام پرعمل کرنے والے'' بہُت سے نہیں ہیں۔ کلام پرعمل کرنے والے بننے کی مشق کرنا شروع کریں، ہرطرح کے حالات میں وہی کریں جو کلام آپ کو کرنے کو کہتا ہے۔

بعض لوگوں کا خیال ہے کہ کلام پرعمل کرنے کا مطلب دس احکام کو ماننا ہے۔ یعقُوب ۱:۲۳ آیت کا مطلب یہ نہیں ہے۔ بہر حال، نئے عہد کے تحت ہمارے پاس صرف ایک حُکم ہے— یعنی محبت کا حُکم۔ یِسُوع نے کہا، ''مَیں تُمہیں ایک نیا حُکم دیتا ہُوں کہ ایک دُوسرے سے محبت رکھو کہ جیسے مَیں نے تُم سے محبت رکھی تُم بھی ایک دُوسرے سے محبت رکھّو'' (یُوحنّا ۱۳:۳۴ آیت)۔

کلام پرعمل کرنے والا ہی ایسا کریگا۔ اگر آپ کِسی سے محبت کرتے ہیں تو آپ اُس سے کُچھ بھی چوری نہیں کریں گے۔ آپ اُس کے بارے میں جُھوٹ نہیں بولیں گے۔ نیا عہد نامہ کہتا ہے کہ محبت شریعت کی تعمیل ہے۔ اگر آپ محبت میں چلتے ہیں تو آپ کِسی بھی شریعت کو نہیں توڑیں گے جو گُناہ کو کُچلنے کے لِئے دی گئی تھی۔

کلام پرعمل کرنے کا مطلب یہ ہے کہ آپ کو بُنیادی طور پر وہی کرنا ہے جو خطُوط میں لِکھا ہے جو ہمیں یعنی کلیسیا کو لِکھے گئے ہیں۔ کلام پرعمل کرنے ایک مثال کے طور پر، آیئے ایک خط میں دی گئی ہدایات کو دیکھتے ہیں۔

**فِلپّیوں ۴:۶ آیت**

**۶ آیت کِسی بات کی فکر نہ کرو بلکہ ہر ایک بات میں تُمہاری درخواستیں دُعا اَور مِنّت کے وسِیلہ سے شُکر گذاری کے ساتھ خُدا کے سامنے پیش کی۔**

پس ایسا کریں! اب ہمیں اِس آیت کے کُچھ حصّے پرعمل کرنے میں کوئی اعتراض نہیں ہے۔ وہ حِصّہ جو کہتا ہے کہ دُعا کریں، لیکن اگر آپ صرف اِسی حصے پرعمل کرتے ہیں اَور پہلے حِصّہ پرعمل نہیں کرتے تو آپ کلام پرعمل نہیں کررہے ہیں۔ آپ کلام پرعمل کرنے والے نہیں ہیں۔

فِلپّیوں ۴:۶ آیت کا وسیع تر ترجُمہ اِس طرح بیان کرتا ہے، ''کِسی چیز کے بارے میں پریشان یا فِکرمند نہ ہوں.....'' سب سے پہلے ہمیں کہا گیا ہے کہ پریشان نہ ہوں۔ اگر آپ پریشان اَور فِکروں کا شِکار ہونگے تو درخواستیں کرنے کا کوئی فائدہ نہیں ہے۔ اِس طرح کی دُعا کام نہیں کرتی۔ گھبراہٹ، بےچینی سے بھری ہُوئی دُعا کام نہیں کرتی۔

مُجھے ایک خادِم کے لِئے افسوس ہُوا جو کُچھ سال پہلے میرے پاس آیا۔ (لیکن بعض اوقات صرف ہمدردی کرنا اِنسان کو جواب نہیں دیتا۔) اُس کی زِندگی طوفانوں اَور آزمائشوں سے بھری ہُوئی تھی۔ اُس کا پیٹ خراب تھا؛ وہ جو کھاتا اُسے ہضم نہیں کرسکتا تھا؛ وہ سو نہیں سکتا تھا۔ کِسی خاص واقعہ میں اُس کے جذبات مجروح ہوئے تھے۔

وہ میرے پاس مدد کیلئے آیا۔مَیں نے اُسے بتانا شروع کِیا کہ کلام نے کیا فرمایا ہے اَور اِس صورتِ حال میں کیسے دُعا کی جائے۔ جب مَیں نے اُس کی حوصلہ افزائی کہ اِس حوالے کو لو اَور اِس پر عمل کرو۔ اُس نے مُخالفت کی۔ اُس نے کہا،''اوہ، ہاں، ہر ایک کے پاس وہ اِیمان نہیں ہے جو آپ کے پاس ہے۔''

مَیں نے اُسے بتایا کہ بہت زیادہ اِیمان کا مسئلہ نہیں ہے بلکہ کلام پر عمل کرنے کی کوشش کا مُعاملہ ہے۔مَیں نے اُس سے کہا، اگر وہ اِس کلام پر عمل کریگا تو اُس کا اِیمان مضبُوط ہوگا۔اَور مَیں نے اُسے بتایا کہ مَیں اِس خاص آیت پر کیسے عمل کرتا ہُوں۔

جب مَیں اکیلا ہوتا ہُوں تو مَیں اِس آیت کو بُلند آواز سے پڑھتا ہُوں اَور مَیں خُداوند سے کہتا ہُوں کہ اُس کا کلام سچا ہے اَور یہ کہہ کر مَیں اِس پر یقین رکھتا ہُوں۔

مَیں نے اُس خادِم کو بتایا کہ کہنے کے لِئے وہ آزمایا جائے گا کہ وہ پریشان اَور فِکرمند ہونے کے بارے کُچھ نہیں کر سکتا۔لیکن خُدا نے ہم سے وہ کام کرنے کو نہیں کہا جو ہم نہیں کر سکتے۔ جب خُدا نے پریشان نہ ہونے کو کہا ہے تو اِس کا مطلب ہے کہ ہم پریشان اَور فکرمند ہونے سے بچ سکتے ہیں۔ خُدا ایک عادِل خُدا ہے اَور وہ ہم سے وہ کام کرنے کو نہیں کہے گا جو ہم نہیں کر سکتے۔

جب مَیں نے پہلی بار اِس آیت پر عمل کرنا شروع کِیا تو میرے لِئے یہ یقین کرنا آسان تھا کہ مَیں اپنی درخواستیں خُدا کو بتا سکتا ہُوں — لیکن یہ یقین کرنا مُشکل تھا کہ مَیں پریشان نہیں ہو سکتا۔ بہرحال، چونکہ خُدا کہتا ہے کہ ہمیں پریشان ہونے کی ضرُورت نہیں ہے۔ تب مَیں نے کہا،''مَیں پریشان ہونے اَور کِسی بھی چیز کے بارے میں فِکرمند ہونے سے اِنکار کرتا ہُوں۔''

مَیں خُداوند سے کہتا ہُوں کہ مَیں اپنی درخواستیں اُس کے پاس لاتا ہُوں۔ پھر مَیں جواب کے لِئے اُس کا شُکر ادا کرتا ہوں۔ یہ میری رُوح کو مُطمئن کرتا اَور پریشان رُوح کو جِسے شیطان پیدا کرنے کی کوشش کرتا ہے اُسے پُرسکُون کرتا ہے۔

پھر مَیں اپنے کام کاج میں لگ جاؤں گا۔ اِس سے پہلے کہ مَیں یہ جانتا، بہرحال، اِبلیس مُجھے پھر سے پریشان کرنے کی کوشش کر رہا تھا۔مَیں بس واپس جا کر اِس آیت کو دُوبارہ پڑھوں گا اَور اپنے لِئے اِس کا دعویٰ کرتا رہونگا۔

اِس خادِم نے فِلپّیوں ۴:۶ آیت پر عمل کرنا شروع کِیا، اُس نے بعد میں مُجھے بتایا کہ وہ مسئلہ ختم ہوگیا ہے اَور اُتنا بڑا نہیں ہُوا جِتنا وہ سمجھ رہا تھا۔ وہ ایک خاص معاملے پر مُقدمہ کرنے والا تھا مگر خُدا نے اُس کی مدد کی۔

یہ مُمکن ہے کہ آپ کِسی چیز اِتنا پریشان ہو جائیں کہ آپ کھا سکیں اَور نہ سو سکیں۔لیکن آپ کو صرف کلام پر عمل کرنا ہوگا۔اَور آپکو نتائج مِل جائیں گے۔

فِلپّیوں ۴:۷ آیت فِلپّیوں ۴:۶ آیت کا نتیجہ ہے۔

**فِلپّیوں ۴:۷ آیت**

**۷ آیت تو خُدا کا اِطمینان جو سمجھ سے بِالکُل باہر ہے تُمہارے دِلوں اَور خیالوں کو مسیح یسُوع میں محفُوظ رکھّے گا۔**

بہُت سے لوگ وہ پانا چاہتے ہیں جِس کے بارے ۷ آیت بیان کر رہی ہے۔لیکن اُسے پانے کے لِئے جو ۶ آیت بیان کرتی ہے اُس پر عمل نہیں چاہتے۔ آیت نمبر ۶ کا وسیع تر ترجُمہ کہتا ہے،''اَور خُدا کا اِطمینان...جو تمام تر سمجھ سے بالاتر ہے۔

مسیح یسُوع میں تُمہارے دِلوں اَور خیالوں پر چوکیداری اَور پہرہ دے گا۔

لیکن کیا آپ اِن نتائج کو حاصِل کر سکتے ہیں اَور کلام کو عمل کِئے بغیر آپ یہ اِطمینان حاصل کر سکتے ہیں؟ آپ یہ بِالکُل حاصِل نہیں کر سکتے۔ آیت نمبر ۶ ہمیں پریشان نہ ہونے کا کہتی ہے۔ وہ لوگ جو پریشان اَور فِکر مند ہوتے ہیں اَور زِندگی کے غلط رُخ پر لگا تار غور کرتے رہتے ہیں۔ آیت نمبر ۸ ہمیں بتاتی ہے کہ ہمیں کِس پر غور کرنا ہے۔

**فِلپّیوں ۴:۸ آیت**

**۸ آیت غرض اَے بھائیوں! جِتنی باتیں سچ ہیں اَور جِتنی باتیں شرافت کی ہیں اَور جِتنی باتیں واجِب ہیں اَور جِتنی باتیں پاک ہیں اَور جِتنی باتیں پسندیدہ ہیں اَور جِتنی باتین دِلکش ہیں غرض جو نیکی اَور تعریف کی باتیں ہیں اُن پر غور کِیا کرو۔**

آیت نمبر ۸ پر عمل کریں۔ اِس آیت کی مشق کریں۔ صحیح باتوں کے بارے سوچیں۔ بہت سے لوگ غلط باتوں کے بارے سوچتے ہیں۔ آپ جانتے ہیں کہ وہ جس بارے سوچتے ہیں اِسلِئے کہ وہ اُسکی بات کرتے ہیں۔ بائبل بیان کرتی ہے، ''....کیونکہ جو دِل میں بھرا ہے وہی مُنہ پر آتا ہے'' (متی ۱۲:۳۴ آیت)۔ وہ لگا تار پریشان اَور فِکر مند رہتے ہیں اَور زِندگی کے غلط رُخ پر غور کرتے رہتے ہیں — اَور وہ مُسلسل بے اِعتقادی کی باتیں کرتے ہیں۔ آپ کلام پر عمل کرنے والے نہیں بن سکتے اَور بے اِعتقادی جاری نہیں رکھ سکتے۔ آپ کِسی بات کے بارے میں جِتنی زیادہ بات کریں گے وہ اُتنی ہی بڑھتی جائے گی۔ اگر کوئی بات اِن قابلیتوں پر پُورا نہیں اُترتی — اگر وہ سچ نہیں، شرافت کی نہیں، واجب نہیں، پاک نہیں، پسندیدہ نہیں، دِلکش نہیں، نیکی کی نہیں ہیں — اُن باتوں پر غور نہ کریں اَور اُن کے بارے میں نہ سوچیں۔

اُکرنتھیوں کا ایمپلیفائیڈ ترجُمہ بیان کرتا ہے، ''محبت.... ہر شخص کے بہترین ہونے کا یقین کرنے کو ہر پل تیار رہتی ہے۔'' مَیں نے سالوں کے دوران یہ دیکھا ہے کہ مَیں نے لوگوں کے متعلق جِتنی بھی کہانیاں سُنیں اُن میں سے ایک بھی پہلی قابلِیت پر پُوری نہیں اُترتی۔ یہاں تک کہ وہ سچی بھی نہیں ہیں۔ جو کہانیاں آپ سُنتے ہیں اُن کے بارے بات نہ کریں۔ یہاں تک کہ اُن کے بارے سوچیں بھی نہ۔ کُچھ باتیں جو آپ سُنیں شاید سچ ہوں — لیکن ہوسکتا ہے کہ وہ پاک اَور دِلکش نہ ہوں، اَور اِس پر غور کریں — جو نیکی کی نہ ہوں۔ لہٰذا، ہمیں اُن کے بارے سوچنا بھی نہیں۔

ایسی باتوں کے بارے سوچنے سے، ہم اِبلِیس کو جگہ (موقع) دیتے ہیں۔ اُس کا سب سے بڑا ہتھیار مشورہ کی طاقت ہے۔ وہ ہمیشہ آپکی سوچ کی زِندگی میں داخل ہونے کی کوشش کررہا ہوتا ہے۔ اِسی لِئے خُدا کے کلام میں ہمیں بتایا گیا ہے، ''....اِن باتوں پر غور کِیا کرو'' (فِلپّیوں ۴:۸ آیت)۔

خطُوط میں خُدائے رُوحُ القُدس خاص طور پر کلِیسیا سے کلام کررہا ہے۔ پس، اِن خطُوط پر اَور جو اُسے کہنا ہے اُس پر دھیان کریں۔ اَور کلام پر عمل کرنے والے ہوں۔ آپ رُوحانی طور پر بڑھیں گے۔

## کلام کو پہلا درجہ دیں

ہماری رُوحوں کی تربیت، نشو ونما اَور تعلیم خُدا کے کلام کو اپنی زِندگیوں میں پہلا درجہ دینے سے آتی ہیں۔

**اِمثال ۴: ۲۰-۲۲ آیت**

**۲۰ آیت اَے میرے بیٹے! میری باتوں پر توجُّہ کر۔ میرے کلام پر کان لگا۔**

**۲۱ آیت اُس کو اپنی آنکھ سے اوجھل نہ ہونے دے۔ اُس کو اپنے دِل میں رکھ۔**

**۲۲ آیت کیونکہ جو اُس کو پا لیتے ہیں کہ اُن کی حیات اَور سارے جِسم کی صحت ہے۔**

خُدا اِس اِقتباس میں فرماتا ہے، ''.....میری باتوں پر توجُّہ کرو [اُن پر دھیان دو — اُنھیں پہلا درجہ دو]؛ میرے کلام پر کان لگاؤ [مُجھے جو کہنا ہے اُسے سُنو]؛ اُسے اپنی آنکھوں سے اوجھل نہ ہونے دے [خُدا کے کلام کو دیکھتے رہو]؛ اُس کو [میرے کلام کو]...اپنے دِل میں رکھ۔''

اَیسا کرنے کے بہت فائدے ہیں۔ یہ ایسا کیوں ہے کہ خُدا ہم سے کہتا ہے ہم اُس کے کلام کو پہلا درجہ دیں، جو وہ کہتا ہے اُس کو سُنیں، اُس کو دیکھتے رہیں، اُسے اپنے دِل میں رکھیں؟ یہ اِس لِئے ہے کیونکہ ''....وہ (اُس کی باتیں) اُن کی حیات ہیں جو اُنھیں پا لیتے ہیں، اَور اُن کے سارے جِسم کی صحت ہیں۔''

کِنگ جیمس کے حاشیہ میں کہا گیا ہے کہ جِس عبرانی لفظ کا ترجُمہ صحت کِیا گیا ہے وہ لفظ ''دوا'' کے لِئے ہے، تو خُدا کا کلام اُن کے جِسم کی دوا ہے۔'' کلام میں شِفا ہے۔

میری بارہ سالہ پاسٹر کی خدمت میں کلِیسیا کے ارکان تھے جو بیمار ہو جاتے، ہسپتال جاتے اَور پھر دُعا کے لِئے کہتے۔ مَیں یہ نہیں کہہ رہا کہ ڈاکٹر کے پاس جانا غلط ہے، قطعاً نہیں۔ ہم ڈاکٹروں اَور ہسپتالوں پر یقین رکھتے ہیں۔ اُن کے لِئے خُدا کا شُکر کریں۔ لیکن مَیں یہ کہہ رہا ہُوں کہ کیوں نہ خُدا کے کلام کو پہلا درجہ دیں؟ بعض اوقات مسیحی آخری مدد کے طور پر کلام کی طرف رجُوع کرتے ہیں۔

ایک بپتِسمہ خادِم، جو خاص طور پر اُس وقت الٰہی شِفا میں یقین نہیں رکھتا تھا، اُس نے بتایا کہ کیسے اُسے گلے کی غدُوؤں (ٹانسلز) کے مسائل تھے۔ اُس کا ڈاکٹر اِصرار کرتا رہا کہ اُنھیں نِکال دیا جائے۔ آخر کار اُس کے گلے کے غدُود کو نِکالنے کی تاریخ مقرر کی گئی۔

اُس کے خاندان کا دستُور (رواج) تھا کہ وہ ہر صُبح بچّوں کے اسکول جانے سے پہلے بائبل پڑھتے اَور ایک ساتھ مِل کر دُعا کرتے تھے۔ جِس دِن اُس خادِم کو ہسپتال داخل ہونا تھا، اُس کے گھرانے روزانہ کو حوالہ تھا جو آسا بادشاہ کے بارے میں بتاتا ہے۔ جِس کے پاؤں میں ایک روگ لگ گیا اَور خُداوند کا طالب ہونے کی بجائے وہ طبیبوں کا خواہاں ہُوا اَور وہ مر گیا (۲ تواریخ ۱۶: ۱۲-۱۳ آیت)۔

خادِم نے بتایا کہ اسے پڑھنے سے وہ بہت مُتاثر ہُوا۔ اُسے احساس ہُوا کہ اُس نے اپنے گلے کے غدُود کے لِئے دُعا تک نہیں کی تھی۔ اُس نے یہ بات اپنی بیوی اَور بچّوں کے ساتھ کی اَور کہا وہ اُس کے گلے کے غدُود کے لِئے مِل کر دُعا کریں۔ جب اُنہوں نے دُعا کی تو خُداوند نے اُس سے کہا کہ اِن کو نہ نِکالو۔ اُسکی حیرانگی کے لِئے خُداوند نے اُس کے گلے کے غدُود ٹھیک کر دیئے اَور اُسے پھر اُن سے مزید کوئی تکلیف نہ ہُوئی۔

یہاں پر سیکھنے کے لئے ایک سبق ہے۔ بائبل میں اِس مطلب یہ نہیں ہے کہ آسا بادشاہ اِس لِئے مر گیا کیونکہ اُس نے طبّیبوں پہلا درجہ دیا۔ البتہ، اِسکا مطلب ہے کہ اُسے خُداوند کو پہلا درجہ دینا چاہیے تھا۔ خُداوند کو پہلا درجہ دینے کے لِئے ہمیں اپنے آپ کو تیار کرنا چاہیئے۔

کِسی بھی مُعاملے میں خُود سے سوال کرنے کے لِئے ہمیں خُود کو تیار کرنا چاہیئے۔ ''اِس بارے میں خُدا کا کلام کیا فرماتا ہے؟'' ہمیں خُود سے پُوچھنا چاہیئے کہ ہماری زِندگی میں آنے والی کِسی چیز کے بارے میں خُدا کیا فرماتا ہے اَور اُس کلام کو پہلا درجہ دیں۔

## فوری طور پر اپنی رُوح کی آواز پر عمل کریں

اِنسانی رُوح کی ایک آواز ہوتی ہے۔ ہم اُس آواز کو ضمیر کہتے ہیں۔ بعض اوقات ہمیں اُسے اِلہام، باطِنی آواز، یا رہنُمائی کہتے ہیں۔ دُنیا اِسے احساس کہتی ہے۔ لیکن یہ کیا ہے، یہ آپ کی رُوح آپ سے بات کرنا ہے۔ نجات یافتہ یا غیر نجات یافتہ ہر اِنسان کی رُوح کی آواز ہوتی ہے۔

جیسا کہ ہم نے پچھلے ابواب میں دیکھا ہے کہ اِنسانی رُوح ایک رُوحانی اِنسان، اِنسان کا رُوح، باطِنی اِنسانیت، اندرونی طور پر ایک پوشیدہ اِنسان ہے۔ وہ جسمانی حواس میں چُھپی ہُوئی ہے۔ آپ اُسے اِنسانی آنکھ سے دیکھ سکتے ہیں اَور نہ اِنسانی ہاتھ سے چھُو سکتے ہیں۔ یہ وہ اِنسان ہے جو مسیح میں ایک نیا مخلُوق بن گیا ہے (۲ کُرنتھیوں ۵:۱۷ آیت)۔ جب اِنسان نئے سِرے سے پیدا ہوتا ہے، اُس کی رُوح ایک نئی رُوح بن جاتی ہے۔

خُدا نے یرمیاہ اَور حزقی ایل دونوں کے ذریعے پیشنگوئی کی کہ ایک وقت آئے گا جب وہ اِنسان میں سے پُرانا سنگین دِل باہر نِکال دے گا اَور اُن کو نیا دِل بخشے گا۔ اُس نے کہا کہ وہ ہم میں اپنی رُوح ڈالے گا۔ نئے عہد کے تحت، یہ نئی پَیدائش مُیسر ہُوئی ہے۔

یہ نئی پَیدائش اِنسانی رُوح کا دُوبارہ پیدا ہونا ہے۔ جیسا کہ ۲ کرنتھیوں ۵:۱۷ آیت میں ہمیں بتاتی ہے، اگر کوئی مسیح میں ہے تو وہ نیا مخلُوق ہے —— ہر پُرانی چیز جو اُس کی رُوح میں تھی، پُرانی فِطرت لے لی گئی ہے، دیکھو وہ نئی ہوگئیں ہیں۔

جیسے ہی آپ اِس نوزائیدہ رُوح کو خُدا کے کلام پر دھیان دینے کا اعزاز بخشتے ہیں، کلام اُس کی معلُومات کا مَنبع بن جاتا ہے۔ آپ کی رُوح مضبُوط ہوجائے گی اَور آپ کے ضمیر کی آواز، تعلیم یافتہ رُوح ایک حقیقی رہنُما بن جائے گی۔

کیا آپ نے غور کِیا کہ کلام پر دھیان دینا، کلام پر عمل کرنا، کلام کو پہلا درجہ دینا، یہ سب آپ کے رُوح کی اطاعت سے پہلے آتے ہیں؟ آپ غور کریں، اگر آپ کی رُوح کو کلام پر دھیان دینے، کلام پر عمل کرنے، کلام کو پہلا درجہ دینے کا اعزاز حاصِل ہُوا ہے —— پھر آپ کی رُوح ایک مُستند رہنُما ہے۔

'' آدمی کی رُوح خُداوند کا چراغ ہے........'' (امثال ۲۰:۲۷ آیت)۔ آپ کی نوزائیدہ رُوح کے اندر خُدا کی زِندگی اَور فطرت ہے۔ رُوحُ القُدس آپ کی رُوح میں رہتا ہے۔ ''.... کیونکہ جو تُم ہے وہ اُس سے بڑا ہے جو دُنیا میں ہے'' (۱ یوحنّا ۴:۴ آیت)۔ رُوحُ القُدس آپکی رُوح میں بستا ہے۔ خُدا آپ کے ساتھ آپ کی رُوح کے ذریعے بات کرتا ہے کیونکہ وہ وہیں رہتا ہے۔ آپ کی رُوح اُس سے

معرفت حاصل کرتی ہے۔اپنے رُوح کی آواز کی اطاعت کرنا سیکھیں۔

اگر آپ ایسا کرنے کے عادی نہیں ہیں، یقیناً آپ وہاں جلدی نہیں پہنچ پائیں گے۔جیسے ہم نے کہا کہ جس طرح آپکا بدن تعمیر اور مضبُوط ہوسکتا ہے، اُسی طرح آپکی رُوح بھی تعمیر اَور مضبُوط ہوسکتی ہے۔جیسے آپ کا دماغ تعلیم یافتہ ہوسکتا ہے اُسی طرح آپ کی رُوح بھی تعلیم یافتہ ہوسکتی ہے۔لیکن جس طرح ایک آپ نے ایک ہفتے میں پہلی جماعت سے اِسکول شروع نہیں کِیا تھا اَور اگلے ہی ہفتے آپ بارہویں جمات سے گریجویٹ نہیں ہُوئے تھے، آپ کی رُوح بھی راتوں رات تعلیم یافتہ اَور تربیت پذیر نہیں ہوگی۔

تاہم اگر آپ اِن چار نُکات کی پیروی اَور اِن پر عمل کریں گے تو کُچھ عرصے بعد آپ زِندگی کے معمولی معاملات میں بھی خُدا باپ کی مرضی کو جان سکتے ہیں۔آپ کو ہمیشہ ہاں یا نہیں میں رہنُمائی حاصل ہوگی۔آپ اپنی رُوح میں جان لیں گے کہ آپ کو زِندگی کے تمام معاملات میں کیا کرنا چاہیئے۔

اُنتیسواں باب

# رُوح میں دُعا کرنا

اِس لِئے کہ اگرمَیں کِسی بیگانہ زُبان میں دُعا کرُوں تو میری رُوح تو دُعا کرتی ہے
مگر میری عقل بیکار رہے۔ پس کیا کرنا چاہیئے؟ مَیں رُوح سے بھی دُعا کرُوں گا
اَور عقل سے بھی دُعا کرُوں گا۔ رُوح سے بھی گاؤنگا اَور عقل سے بھی گاؤنگا۔
اکُرنتھیوں۱۴:۱۴۔۱۵آیت

خُدا ہمیں مُنور کرتا ہے اَور رُوح کے ذریعے ہماری رہنُمائی کرتا ہے۔ اگر ایسا معاملہ ہے — اَور یہ ہے — پِھر ہمیں رُوح میں مزید باشعور ہونے کی ضرُورت ہے۔ ہمیں اِس حقیقت سے زیادہ باشعورہ ہونے کی ضرُورت ہے ہم رُوحانی ہستیاں ہیں نہ کہ صرف جِسمانی اَور ذہنی ہستیاں ہیں۔ ہمیں اپنی رُوحوں کی تربیت کرنے ضرُورت ہے تاکہ وہ محفوظ سے محفوظ تر رہنُما بن جائیں۔

تمام رُوحانی مشقوں میں سے ایک بڑی مشق ہے ہر روز غیر زُبان میں دُعا کرنا۔ اُس وقت آپ کی رُوح، رُوحوں کے باپ کے ساتھ براہِ راست رابطے میں ہوتی ہے۔

**اکُرنتھیوں۱۴:۲آیت**

**۲آیت کیونکہ جو بیگانہ زُبان میں باتیں کرتا ہے وہ آدمیوں سے باتیں نہیں کرتا بلکہ خُدا سے اِس لِئے کہ اُس کی کوئی نہیں سمجھتا حالانکہ وہ اپنی رُوح کے وسیلہ سے بھید کی باتیں کہتا ہے۔**

جب آپ غیر زُبان میں دُعا کرتے ہیں تو یہ آپ کی رُوح دُعا کرتی ہے — رُوحُ القُدس آپ کو الفاظ عطا کرتا ہے، مگر آپ کی رُوح دُعا کرتی ہے۔ پولُس نے فرمایا،''اِس لِئے کہ اگر مَیں کِسی بیگانہ زُبان میں دُعا کرُوں تو میری رُوح تو دُعا کرتی ہے۔'' (اکُرنتھیوں ۱۴:۱۴آیت)۔

مَیں نے ہمیشہ ہر روز غیر زُبان میں دُعا کرنے کی حکمتِ عملی کی پیروی کی ہے۔ یہ میری رُوح کو رُوحوں کے ساتھ رابطے میں رکھتی ہے۔ اِس سے مُجھے رُوح میں بیدار رہنے کے لِئے مزید مدد ملتی ہے۔

جب آپ رُوح میں دُعا کرتے ہیں تو آپ کی عقل خاموش ہو جاتی ہے — کیونکہ آپ اپنی عقل سے دُعا نہیں کر رہے ہوتے اَور

ایک بار جب آپ کی عقل خاموش ہوجاتی ہے، آپ رُوح اَور رُوحانی چیزوں کے بارے میں زیادہ باشعور ہوجاتے ہیں۔

عقل کے دائرے سے باہر نِکلیں، جسم کے دائرے سے باہر نِکلیں، اِنسانی اِستدلال کے دائرے سے نِکلیں۔

اِیمان کے دائرے اَور رُوح کے دائرے میں داخِل ہوں۔ اِیمان لانا رُوح سے ہوتا ہے اَور یہی وہ جگہ ہے جہاں شاندار چیزیں رُونُما ہوتی ہیں!

ضمیمہ ۱

# رُوح القُدس سے معمُور زِندگی کی خصوصیات

اَور شراب میں متوالے نہ بنو کیونکہ اِس سے بدچلنی واقع ہوتی ہے بلکہ رُوح سے معمُور ہوتے جاؤ۔
اَور آپس میں مزامیر اَور گیت اَور رُوحانی غزلیں گایا کرو اَور دِل سے خُداوند کے لئے گاتے بجاتے رہا کرو۔
اَور سب باتوں میں ہمارے خُداوند یِسُوع مسیح کے نام سے ہمیشہ خُدا باپ کا شُکر کرتے رہو۔
اَور مسیح کے خوف سے ایک دُوسرے کے تابع رہو۔
اِفسیِوں ۵:۱۸۔۲۱ آیت

(یہ ضمیمہ ۱۸ فروری ۲۰۰۲ء کو بھائی ہیگن کے شام کو دیئے گئے پیغام سے ترمیم شُدہ ہے، کینتھ ہیگن منسٹریز کے سرمائی بائبل سیمینار کے دوران۔ایڈ۔)

افسس کی کلیسیا کو لکھتے ہوئے، پولُس نے اِیمانداروں کو ''رُوح سے معمُور'' ہونے کی ترغیب دی ہے۔ہمیں رُوح سے معمُور ہونے کی ضرُورت ہے اگر ہمیں رُوح کی رہنمائی میں چلنا ہے۔مگر بہت سے مسیحی اس اُلجھن کا شکار ہیں کہ رُوح سے معمور ہونے کیا کیا مطلب ہے۔ یہ اُلجھن ایک غلط فہمی سے پیدا ہوئی ہے جو صحیفے ہمیں افسس میں اِیمانداروں کے بارے بتاتے ہیں۔

اعمال کا ۱۹ باب ہمیں بتاتا ہے کہ افسس کی کلیسیا میں اِیماندار پہلے سے رُوح سے معمُور تھے۔

**اعمال ۱۹:۱۔۲،۶ آیت**

**۱ آیت اور جب اَپلوس کرنتھس میں تھا تو ایسا ہوا کہ پولس اُوپر کے علاقہ سے گزر کر اِفسس میں آیا اور کئی شاگردوں کو دیکھ کر**

**۲ آیت اُن سے کہا کہ تُم نے ایمان لاتے وقت رُوح القُدس پایا؟ اُنہوں نے اُس سے کہا کہ ہم نے تو سُنا بھی نہیں کہ رُوح القُدس نازل ہوا ہے۔**

**۶ آیت جب پولس نے اُن پر ہاتھ رکھے تو رُوح القُدس اُن پر نازل ہوا اور وہ طرح طرح کی زُبانیں بولنے اَور نبُوّت کرنے لگے۔**

اِگر افسس کی کلیسیا پہلے ہی رُوح القُدس سے معمُور ہو چکی تھی تو پولس اِفسیِوں کے پانچویں باب میں اُنھیں رُوح سے معمُور

ہونے کی ترغیب کیوں دے گا؟ جواب یُونانی زُبان کے لفظ معمُور رہونے میں ہے۔ یونانی علماءہمیں اِفسیوں کے ۵ باب میں معمور ہونے کے لفظ کا ترجمہ ''مسلسل عمل'' بتاتے ہیں۔ چنانچہ پولس اِفسس میں ایمانداروں سے کہہ رہا تھا''۔۔۔رُوح سے معمُور ہوتے رہیں''۔

آپ نے دیکھا کہ رُوح القُدس سے بھرنے کی ایک اِبتدا ہے۔ اِسی کو ہم رُوح القُدس کا بپتسمہ کہتے ہیں اور ہم اعمال ۱۹ باب میں اِس کی ایک مثال دیکھتے ہیں۔ مگر ہماری زِندگی میں ہمیں بہت بار دوبارہ بھرنا ہوتا ہے۔ رُوح القدُس سے معمُور ہونا محض ایک وقتی واقعہ نہیں جس کا آغاز اور اِختتام ہو۔ یہ زندگی بھر کا مسلسل تجربہ ہے۔

غور کریں اِفسیوں ۵:۱۸ آیت کا پہلا حصہ کہتا ہے ''اَور شراب میں متوالے نہ بنو کیونکہ اِس سے بَد چلنی واقع ہوتی ہے'' البتہ جو لوگ نشے میں متوالے ہوتے ہیں اَور شراب کو ایک گھونٹ پر نہیں چھوڑتے، کیا وہ چھوڑتے ہیں؟ نہیں، وہ پیتے رہتے ہیں۔ اِسی طرح سے آپ کو رُوح القدُس سے معمُور رہونے کے لئے بھی پیتے رہنا ہے۔ آپ کو رُوح القدُس سے حاصل کرتے رہنا ہے۔

آپ رُوح القدُس کو کیسے حاصِل کرتے ہیں؟ رُوح سے معمُور رہونے کے بارے میں کلام جو کہتا ہے اُسے کرنے سے آپ اُس کی طرف متوجہ سکتے ہیں۔ آپ میں رُوح سے معمور زِندگی کی خصُوصیات کو برقرار رکھتے ہیں۔

## پہلی خصوصیت: آپ کے دل میں ایک گیت ہونا

رُوح سے معمُور زِندگی کی ایک خصُوصیت ہے کہ آپ کے دِل میں ایک گیت ہوگا۔ آیئے اِفسیوں کے ۵ باب کی ایک آیت کو دوبارہ دیکھتے ہیں۔

**اِفسیوں ۵:۱۹ آیت**

**۱۹ آیت اَور آپس میں مزامیر اَور گیت اور رُوحانی غزلیں گایا کرو اور دِل سے خُداوند کے لئے گاتے بجاتے رہا کرو۔**

اگر آپ رُوح سے معمور ہیں تو لوگ یہ جان لیں گے۔ یہ پہچان لیا جائے گا۔ آپ بھی یہ جان جائیں گے کیونکہ اگر آپ رُوح سے معمور ہیں تو آپ کے دِل میں ایک گیت ہوگا۔ آپ کے دِل میں گیت ہونے کا کیا مطلب ہے؟ اِس کا مطلب ہے کہ آپ کو خوشی مل گئی ہے!

بائبل بیان کرتی ہے'' کیونکہ خُدا کی بادشاہی کھانے پینے پر نہیں بلکہ راستبازی اور میل ملاپ اور اُس خوشی پر موقُوف ہے جو رُوح القدُس کی طرف سے ہوتی ہے'' (رومیوں ۱۴:۱۷ آیت)۔ اگر آپ خوشی سے بھرے ہوئے ہیں تو یہ آپ کے چہرے پر ظاہر ہوگی۔ آپ ناچ، گا یا ہنس بھی سکتے ہیں۔ کبھی کبھار جب آپ خوشی سے بھرے ہوتے ہیں تو آپ خود کو ہنسنے سے نہیں روک سکتے یہاں تک کہ جب آپ اکیلے بھی ہوں!

تو آپ نے دیکھا کہ رُوح سے معمُور ہونے کا مطلب ہے کہ آپ کے دِل میں خوشی اَور ایک گیت ہوگا۔ اَب اِس سے میرا مطلب کچھ گیت نہیں ہیں جنہیں آپ گیتوں کی کتاب سے نکالتے ہیں۔ جو گیت ہم کلیسیا میں گاتے ہیں وہ اچھے ہیں ہمیں اُنھیں گانا چاہیے۔

لیکن پولُس رسُول کے زمانے میں اُن کے پاس گیتوں کی کوئی کتاب نہیں تھی۔ تب اُن کے پاس پرنٹنگ پریس نہیں تھی۔

پولُس ''مزامیر اَور گیت اور رُوحانی غزلوں'' کے بارے میں بات کر رہا ہے۔ وہ اُسے بیان کر رہا ہے جو رُوح القدُس آپ کو دیتا

ہے۔ یہ گیت آپ کے دِل میں لحہ بہ لحہ آتے ہیں۔ ہماری مدد کرنے کے لئے رُوح کی طرف سے ہمیں دیئے گئے ہیں۔

میں نے غور کِیا ہے کہ میں اپنی زِندگی کے مشکل حالات میں خود کو مزامیر اَور رُوحانی گیتوں کو گاتے ہوئے پاتا ہوں۔ مشکل ترین حالات میں مَیں نے تقریباً ساری رات مزامیر گائے ہیں۔ ایک رات میں نے حقیقت میں ساری رات مزامیر گائے ہیں۔ اُس رات میں نے ذرا سی بھی نیند نہیں کی!

مشکل وقتوں میں رُوح القُدس مُجھے متاثر کرتا ہے۔ وہ میری مدد کے لئے مجھے مزامیر دیتا ہے۔ یا آپ کو یاد ہے کہ یسوع نے اپنے شاگردوں سے کہا، ''میں تمہیں یتیم نہ چھوڑوں گا''؟ (یوحنا۱۴:۱۸آیت) اُس نے باپ سے کہا کہ ''دوسرا تسلی دینے والا'' رُوح القُدس بھیجے۔ ایمپلیفائیڈ بائبل لفظ تسلی دینے والے کا ترجمہ ''مُشیر، مددگار، شفاعت کرنے والا، وکیل، مضبوط کرنے والا اَور حمایت کرنے والا'' کے طور پر کرتی ہے۔ (یوحنا۱۴:۱۶آیت) رُوح القُدس ہمارا حمایت کرنے والا ہے۔ وہ زِندگی کے مُشکل حالات میں ہماری مدد کے لئے ہمارے ساتھ کھڑا ہے اَور وہ مزامیر جو اُس نے مجھے دیئے اُنہوں نے میری مدد کی۔ وہ میرے لئے تسلی تھے۔

اَب پڑھتے ہیں کہ پولس نے کُلسے کی کلیسیا کو کِیا لکھا۔

**کلسیوں۳:۱۶آیت**

**۱۶آیت مسیح کے کلام کو اپنے دِلوں میں کثرت سے بسنے دو اَور کمال دانائی سے آپس میں تعلیم اور نصیحت کرو اَور اپنے دِلوں میں فضل کے ساتھ خُدا کے مزامیر اَور گیت اَور رُوحانی غزلیں گاؤ۔**

اِفسیوں۵:۱۹میں پوُلس نے لکھا ہے کہ ''آپس میں گاتے رہنا چاہیے...'' اِس آیت میں وہ کسی ایسی چیز کے بارے میں بات کر رہا ہے جو آپ اپنی دُعائیہ زِندگی میں کرتے ہیں۔ لیکن یہاں کُلسیوں میں پوُلس کہتے ہیں کہ ہم ''آپس میں ایک دُوسرے کو تعلیم اور نصیحت'' کر سکتے ہیں۔ یا پھر دوسرے الفاظ میں یہ کہ ایک دوسرے سے بات کرو۔ اس کا مطلب ہے کہ ہم ہر وقت مزامیر، گیت اَور رُوحانی غزلیں گا سکتے ہیں۔ جب ہم اکیلے دُعا کرتے ہیں تو ہم یہ کر سکتے ہیں۔ ہم یہ گیت کِسی دُوسرے شخص سے کہہ سکتے ہیں یا پھر ہم جماعت میں گا سکتے ہیں۔

مگر اِس معیار پر غور کریں۔ جس پر خُدا ہم سے پوُرا اُترنے کی توقع کرتا ہے اِس سے پہلے کہ ہم بولیں! پہلے مسیح کے کلام کو ''اپنے دِلوں میں کثرت اور کمال دانائی سے بسنے دو'' بعض اوقات مسیح کا کلام لوگوں میں تو بستا ہے لیکن کمال دانائی سے نہیں بستا۔ پولس آپ کو نصیحت کرتا ہے کہ اِس بات کو یقینی بنائیں کہ یہ آپ میں کمال دانائی کے ساتھ بستا ہے۔

میں آپ کو ایک مثال دیتا ہوں۔ کئی سال پہلے ۱۹۳۹ء میں، مَیں دو نوجوانوں کو جانتا تھا۔ اُن میں سے ایک ۱۶ سال کا تھا اَور دوسرا ۱۷ سال کا تھا۔ وہ نئے سرے سے پیدا ہوئے اَور بعد میں رُوح القُدس سے بھر گئے۔

ایک دن یہ دونوں نوعمر لڑکے خرگوش کا شکار کرنے نکلے۔ اُن کے پاس ۲۲ کیلبر کی رائفل تھی۔ جب وہ گھر واپس جا رہے تھے تو وہ ریل کی پٹڑی سے نیچے گئے یہاں تک کہ وہ ایک نوجوان لڑکے سے ٹکرائے۔ پھر وہ رُک گئے کیونکہ وہ اُس کو یسوع کی گواہی دینا چاہتے تھے۔

اُنہوں نے اُس سے کہا'' کیاتم مرنے کے لئے تیار ہو؟''

لہٰذا جب اُس نوجوان لڑکے نے اُن کی بات سُنی اَور دیکھا کہ اُن کے پاس ۲۲ رائفل ہے تو اُس نے بھاگنا شروع کر دیا!

بعد میں اُن نوعمرلڑکوں نے مُجھ سے کہا،'' ہم اُسے مارنے نہیں والے تھے۔'' ہم اُس سے یسوع کے بارے بات کرنے والے تھے۔ہم جاننا چاہتے تھے کہ کیا وہ خُدا کی بادشاہت میں جانے کے لئے تیار ہے''۔

اِن لڑکوں کے اندر خُدا کا کلام تھا لیکن وہ عقل اِستعمال نہیں کررہے تھے۔اِس لئے،اُن کا منصوبہ ناکام ہوگیا۔یہی وجہ ہے کہ خُدا کے کلام کوکمال دانائی سے بسنے کی ضرُورت ہے۔

## مزامیر،گیت اوررُوحانی غزلوں کا مقصد

غورکریں کہ کُلسیوں ۳ باب کی آیت ۱۶ آگے بیان کرتی ہے کہ'' آپس میں تعلیم اورنصیحت کرو۔'' ہم ایک دُوسرے کو کیسے تعلیم اَورنصیحت کرتے ہیں؟اورباقی کی آیت ہمیں یہ بتاتی ہے کہ ہم ایسا کریں''اَوراپنے دِلوں میں فضل کے ساتھ خُدا کے لئے مزامیر اَورگیت اوررُوحانی غزلیں گاؤ''۔

پوُلس کا مطلب ہے کہ وہ مزامیر اِیمانداروں کوتعلیم دیں گے اَورنصیحت کریں گے۔اگر کُلسے میں مسیحیوں کو اِمتحان یا آزمائش کا سامنا کرنا پڑ رہا تھا۔تو وہ مزامیر جواُنھیں رُوح القُدس سے ملے تھے وہ اُنھیں تعلیم یا اُن کی حوصلہ افزائی کریں گے۔جِن حالات میں سے وہ گزررہے تھے۔

یہ صرف اُن کا فائدہ نہیں تھا۔یہ ہر اِیماندار کا ہے! پوُلس اُن کلیسیاؤں میں سے صرف ایک یا دولوگوں کونہیں رلکھ رہا تھا۔وہ اِفِسس اورکُلسے کی ساری کلیسیا کولکھ رہا تھا تو وہ ہمیں لکھ رہا تھا۔یہ فائدہ ہم میں سے ہرایک کا ہے!

اب پرانے عہدنامے میں نبی،کاہن اَور بادشاہ کے سوائے کسی کے پاس رُوح القُدس نہیں تھا۔اُن افراد میں سے ہرایک کورُوح القُدس کے ذریعہ اپنے مخصوص عہدہ پر کھڑا ہونے کے لئے مَسح کِیا گیا تھا۔داؤد ایک بادشاہ اَور نبی دونوں تھا اَوراُس کے لکھے ہوئے بہت سے زبوراُسے رُوح القُدس کی طرف سے دیئے گئے تھے۔تا کہ اُسے امتحان اَورآزمائش میں کامیابی سے گزرنے میں مدد ملے۔داؤد کے مشکل وقت میں رُوح القُدس نے اُسے نصیحت کرنے اَورتعلیم دینے کے لئے ایک زبُور دیا۔

## اِیمان سے مزامیر گانا

رُوح القُدس سے مزامیز گانے کے حِصّے میں قدم رکھنے کے لئے ہمارا اِیمان ہونا چاہیے۔جوکچھ بھی ہمارا ہے اُسے حاصل کرنے کے لئے اِیمان کی ضرورت ہے اور یقیناً یہ نعمت ہماری ہے۔مزامیر،گیت اَوررُوحانی غزلیں گانا رُوح سے معمُور رہنے اَور برکت پانے کا ایک ذریعہ ہے۔

مزامیر رُوح القُدس سے ملتے ہیں بلکل اُسی طرح جیسے غیر زُبان میں بیان کرنے کے لئے ترجُمہ آتا ہے۔جب کوئی غیر زُبان میں دُعا کرتا ہے،اگرآپ ترجُمہ کرنے والے ہیں تو رُوح القُدس آپ کوترجُمہ کرنے کے لِئے مَسح کرتا ہے۔

لیکن ترجُمہ شروع کرنے سے پہلے آپ کو پورا پیغام نہیں ملتا۔عام طور پرآپ کوصرف پہلے ایک یا دو الفاظ ملیں گے۔باقی ترجُمہ

اُس وقت سامنے آتا ہے جب آپ وہ بات بولتے ہیں، جو آپ پہلے سے جانتے ہیں۔لیکن آپکو اِیمان سے شروع کرنا ہوگا رُوحُ القُدس پر بھروسہ کرنا ہوگا کہ وہ آپ کو بقیہ ترجُمہ فراہم کرے گا۔

مزامیر کے ساتھ بھی ایسا ہی ہے۔بعض اوقات مُجھے صرف ایک سادہ لفظ ملتا ہے۔بعض اوقات مُجھے دو الفاظ ملیں گے اَور کبھی ایک سطر، پھر میں صرف اِیمان کے ساتھ اُس کو بولنا شروع کرتا ہوں۔

یہ ایک زبُور ہے جو خُداوند نے مجھے ''فتح'' کے عنوان پر دِیا۔

## فتح

فتح جھگوں پر نہیں ہے۔
فتح چیزوں میں نہیں ہے۔
اَبدی فتح اُس میں ہے۔
کیونکہ بہُت پہلے ایک باپ سے نکل کر آیا تھا۔
اِس دُنیا میں اِک فاتح،
باپ کی محبت سے دِیا گیا،
جو خوفناک لڑائی میں دُشمن سے لڑا۔
اَور جو موت عالمِ ارواح اور قبر پر غالب ہُوا۔
اور اُس نے دُشمن کو بھاگنے پر مجبور کِیا۔
تو آج رات فتح آپ کی ہے!

یہ مزامیر ابھی میری رُوح سے نکلتے ہیں۔یہ ایک اَور زبُور ہے جو خُداوند نے مجھے دِیا۔

## چلنا

نُور میں چلنا کلام میں چلنا ہے۔
کیونکہ اُس کے کلام کا دروازہ نُور بخشتا ہے۔
مِیں تاریکی میں نہیں ہوں، مَیں نُور میں ہوں۔
جو لوگ دُنیا میں ہیں وہ تاریکی میں ہیں۔
تاریکی اُن کو گھیر لیتی ہے۔
تاریکی اُن کی رہنمائی کرتی ہے۔
اَور تاریکی کا دُشمن اُن کو گھیرے ہوئے ہے۔

لیکن مَیں نُور میں ہوں۔

اَور خُدا کا نُور میری راہ پر چمکتا ہے۔ ہاہاہاہا۔

اَور مَیں حمد و تعریف سے بھرا ہُوں!

مَیں خوشی سے بھرا ہُوں!

کیونکہ خُداوند میرا نُور ہے۔

ہاں، وہ میری نجات ہے۔

اُس نے دُشمن کو بھگا دیا ہے۔

جنگ تُمہاری نہیں ہے۔

جنگ میری نہیں ہے۔

لیکن فتح ہم دونوں کی ہے۔

آپ دیکھ سکتے ہیں کہ یہ مزامیر کِس طرح مشکل وقت میں کسی شخص کی حوصلہ افزائی کریں گے، کیا آپ دیکھ نہیں سکتے؟ خُدا کی تعریف ہو! اِسی لئے ہم مزامیر، گیت اور رُوحانی غزلیں گاتے ہیں۔

## دُوسری خصُوصیت: شُکر ادا کرنا

مسیحیوں کے لئے رُوح القُدس سے معمُور رہنے کا ایک اَور طریقہ ہے: **شُکر گزاری**۔ غور کریں پولُس اِفسیوں کے ۵ باب میں کیا کہتا ہے۔

اِفسیوں ۵: ۲۰ آیت

**۲۰ آیت** اَور سب باتوں میں ہمارے خُداوند یِسُوع مسیح کے نام سے ہمیشہ خُدا باپ کا شُکر کرتے رہو۔

رُوح سے معمُور زِندگی کی دُوسری خصُوصیت یہ ہے کہ آپ شُکر ادا کرتے رہیں۔ اگر آپ رُوح سے معمُور رہتے ہیں تو آپ شُکر گزاری سے بھرے ہوئے ہیں۔

عبرانیوں میں حوالے کو یاد رکھیں جو بیان کرتا ہے کہ ''پس ہم اُس کے وسیلہ سے حمد کی قُربانی یعنی اُن ہونٹوں کا پھل جو اُس کے نام کا اِقرار کرتے ہیں خُدا کے لئے ہر وقت چڑھایا کریں'' (عبرانیوں ۱۳: ۱۵ آیت)۔ خُدا آپ کو شُکر ادا کرتے سُننا چاہتا ہے۔

آیئے اِسی خیال کے ساتھ فِلپّیوں کے ۴ باب سے ایک آیت دیکھتے ہیں۔

**فلپیوں ۴: ۶ آیت**

**۶ آیت کِسی بات کی فکر نہ کرو بلکہ ہر ایک بات میں تُمہاری درخواستیں دُعا اَور مِنّت کے وسیلہ سے شُکر گزاری کے ساتھ خُدا کے سامنے پیش کی جائیں۔**

یہ الفاظ ''کِسی بات کی فکر نہ کرو'' ہمارے لئے تھوڑے اُلجھے ہوئے ہیں۔ ہم فکر کے لفظ کو کنگ جیمز کے ترجموں کے مقابلے میں مختلف معنوں میں اِستعمال کرتے ہیں۔ لیکن ایمپلیفائیڈ ترجمہ ہماری مدد کرتا ہے۔ ''پریشان نہ ہو اور نہ ہی کسی چیز کے بارے میں فکر مند ہو'' کیا یہ کمال کی بات نہیں ہے؟ مُجھے یقین ہے کہ مَیں وہ کرسکتا ہوں جو کلام کہتا ہے کہ مَیں کرسکتا ہُوں۔ اور کلام فرماتا ہے ''پریشان نہ ہوں اَور نہ

ہی کسی چیز کے بارے میں فکر مند ہوں''۔

شاید کوئی یہ کہے، ''لہٰذا، اگر مَیں فکر مند نہیں ہوسکتا تو مَیں کیا کرُوں گا؟ باقی کی آیت آپ کو بتاتی ہے کہ کیا کرنا ہے،''.... ہر ایک بات میں تُمہاری درخواستیں دُعا اَور مِنّت کے وسیلہ سے شُکر گزاری کے ساتھ خدا کے سامنے پیش کی جائیں۔''

مُجھے یقین ہے کہ ہم شُکر گزاری کرنے میں بہت پیچھے ہیں۔ ہم دُعا، دُعا اَور بس دُعا کرتے ہیں۔ ہم خُدا سے چیزیں مانگتے ہیں اَور اِس میں کوئی حرج نہیں ہے۔ لیکن ہمیں ہر اُس کام کے لئے شُکر ادا کرنے کے لئے بھی وقت نکالنا چاہیے جو اُس نے ہماری زِندگی میں کئے ہیں۔ اَور جو وہ کر رہا ہے۔ ہمیں اُس کے لئے اُس کی حمد و تعریف کرنی چاہیے۔

## ترازُو میں تولا گیا

جب میں پہلی بار ۱۹۷۳ میں نے رُوح القُدس کا بپتسمہ لیا، تو میں نے مندرجہ ذیل گواہی پڑھی: غیر مُلکی فیلڈ میں ایک مشنری ایک کو چیچک کی بیماری لگ گئی۔ یہ اُس وقت ہُوئی جب ڈاکٹروں کے پاس چیچک کی ویکسین نہیں تھی۔ اکثر یہ جان لیوا بیماری تھی، اَور بہت زیادہ مُتعدی (چھوت والی) والی تھی، لہٰذا، اِسے پھیلنے سے روکنے کے لِئے، اُنھوں نے اُس عورت کو ایک الگ تھلگ جگہ میں رکھا۔

مِشنری گواہی دیتی ہے کہ جیسے وہ دُعا کر رہی تھی، خُداوند نے اُسے رویا دی۔ رویا میں، اُس نے ایک پُرانی طرز کا ترازُو دیکھا۔ ترازُو کے ایک پلڑے پر ''دُعا'' کا لیبل لگا ہُوا تھا اَور دُوسرے پلڑے پر ''حمد و ثنا'' کا لیبل لگا ہُوا تھا۔ اُس نے غور کیا کہ دُعا کی جانب والا انبار بہت اُونچا تھا، اَور بوجھ کی وجہ سے وہ نیچے جُھکا ہُوا تھا۔ اَور حمد و ثنا والی طرف صرف چھوٹی سے ایک ڈھیری تھی۔ جِس کے نتیجہ میں یہ پلڑا ہوا میں بُلند تھا۔

خُداوند نے اُس سے کہا، ''جب تُمہاری حمد و ثنا تُمہاری دُعاؤں کے برابر ہوگئی، تُم شِفایاب ہو جاؤ گی۔'' مِشنری کہتی گئی، ''دو دِن اَور دو راتیں، مَیں بہت تھوڑا سوئی۔ مَیں کُچھ نہیں کِیا بلکہ خُدا کی حمد و ثنا کی۔ مَیں جانتی تھی کہ مُجھے ٹھیک ہونے کے لِئے بہت زیادہ حمد و ثنا کرنی تھی۔

پُورے دو دِن، اُس نے کُچھ نہیں کِیا مگر خُدا کی حمد و ثنا اَور شُکر گزاری کرتی رہی۔ دو دِنوں کے اِختتام پر وہ مُکمل طور پر شفایات ہو گئی تھی! ہر علامت غائب ہوگئی۔ کیا آپ حمد و ثنا اَور شُکر گزاری کی قدر کو سمجھتے ہیں؟

## مُجھے کب شُکر گزاری کرنی چاہیئے؟

اُس مِشنری نے ہولناک حالات میں خُدا کی حمد و ثنا کی اَور اُس کا شُکر کِیا۔ غور کریں کہ عِبرانیوں ۱۳:۱۵ آیت یہ نہیں فرماتی،'' آؤ ہم خُدا کو حمد کی قُربانی کبھی کبھار چڑھائیں—— اگر ہم یہ محسُوس کریں، اگر سب کُچھ چل رہا ہے، اَور جب ہماری جیب پیسوں سے بھری ہے۔'' ہمیں حمد و ثنا کی قُربانی متواتر چڑھانی ہے۔

اَور اِفسیوں ۵:۲۰ آیت یہ نہیں فرماتی، ''سب کُچھ ٹھیک چل رہا ہے، کبھی کبھار شُکر گزاری کریں۔'' یہ فرماتی ہے، ''اَور سب باتوں میں ہمیشہ خُدا کا شُکر کرتے رہو۔'' اَب اِس کا مطلب یہ نہیں کہ جو شیطان کر رہا ہے اُس کے لِئے آپ خُدا کو شُکر ادا کریں۔ آپ مَصائب، بیماری یا دُکھوں کے لِئے خُدا کا شُکر ادا نہ کریں۔ نہیں، اُس سب کے دوران جو شیطان کر رہا ہے، آپ اُس اِیمان رکھنے کے شرف کے لِئے

خُدا کا شُکر ادا کریں۔ آپ اُس کا شکر ادا کریں کہ اُس کا کلام سچا ہے اَور یہ کہ وہ وفادار ہے۔ آپ اپنے ایمان کی مشق کرنے اَور ترقی دینے کے لئے ایک اَور موقع کے لئے خُدا کا شُکر ادا کریں۔

یاد رکھیں۔ اگر آپ رُوح سے معمور ہیں، شُکر گزاری آپ کے مُنہ سے نکلے گی۔ آپ شکر گزاری کے الفاظ بولیں گے۔ آپ شُکر گزاری کا سوچ نہیں رہے بلکہ ہر ایک چیز کے لئے خُدا کا شُکر ادا کر رہے ہیں۔ شُکر ادا کرنا آپ کے ہونٹوں کا پھل ہے۔

کلیسیا میں بہت سے لوگ ہیں جو شُکر ادا کرنے کی بجائے توجہ کا محور بننے اَور شکایات سے بھرے ہوئے ہیں۔ اُن کے پاس شِکایت کرنے کے لِئے ہمیشہ کچھ نہ کچھ ہوتا ہے۔ میں نے لوگوں کو کہتے سنا ہے، ''وہ مُجھے کوائر میں گیت نہیں گانے دیتے۔'' اچھا، وہ مجھے بھی گیت نہیں گانے دیتے۔ ہوسکتا ہے اُنہوں نے ہم دونوں کو سنا ہو اور یہی وجہ ہے جو وہ ہمیں گیت گانے نہیں دیتے!

توجہ کے خواہاں اَور شکایات سے معمُور نہ ہوں۔ شکر گزار بنیں اور اپنے ہونٹوں کے پھل سے خُدا کی حمد کریں۔

## تیسری خصُوصیّت: ایک دوسرے کی سُنیں

رُوح سے معمُور زِندگی کی تیسری خصُوصیّت خُدا کے خوف سے ایک دُوسرے کے تابع رہنا ہے۔

**اِفسیوں ۵:۲۱۔۲۲ آیت**

**۲۱ آیت اَور مسیح کے خوف سے ایک دُوسرے کے تابع رہو۔**

**۲۲ آیت اَے بیویو! اپنے شوہروں کی ایسی تابع رہو جیسے خُداوند کی۔**

بہت سے لوگوں نے اِفسیوں ۵:۲۲ آیت کو سیاق وسباق سے ہٹ کر لیا ہے اَور اُسے کچھ ایسا بتانے پر مجبور کِیا ہے جو یہ آیت نہیں کہتی۔ بہت سے لوگوں کا یقین ہے کہ اِس آیت کا مطلب یہ ہے کہ شوہر کو ایک آمر ہونا چاہیئے تا کہ وہ اپنی کو باتیں کرے اَور اُس پر حکُومت کرے۔ البتہ، اِس سے پچھلی آیت میں پولُس نے فرمایا ''ایک دُوسرے کے تابع رہو'' کیا اِس کا مطلب یہ ہے کہ ہمیں ایک دُوسرے پر غلبہ حاصل کرنا اَور ایک دوسرے پر حکومت کرنی چاہیئے؟ نہیں!

دراصل، یونانی لفظ ''تابع ہونے کا'' ترجُمہ اِس بات کا حوالہ نہیں دیتا جو لوگ اکثر اِس لفظ کے ساتھ مُنسلِک کرتے ہیں۔ پولُس لوگوں کو ایک دُوسرے کے لئے دروازے کی چٹائی بننے کو نہیں کہتا ہے۔ تھئیر کی نئے عہدنامے کی یونانی انگریزی کی لغت بیان کرتی ہے کہ ۲۱ آیت میں لفظ تابع ہونے کے کا مطلب ہے ''کسی دُوسرے کی نصیحت یا مشورے کو قبول کرنا'' ۱۔ بائبل ہمیں ایک دُوسرے کی سُننے اَور اَحترام کرنے کے لئے کہہ رہی ہے۔ اگلی آیت میں جہاں یہ بیان ہے ''اَے بیویو! اپنے شوہروں کی تابع رہو''۔ اِس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ شوہر اپنی بیوی پر حکُومت چلائے۔ اِس کے برعکس یہ آیت خاص طور پر بیویوں سے مُخاطب ہے۔ اَور اُنھیں ہدایت کر رہی ہے کہ وہ اپنے شوہروں کی بات سُنیں اَور گھر میں اُن کے مقام کا اَحترام کریں۔

---

۱ تھئیر کی نئے عہدنامے کی یونانی۔ انگریزی لُغت (گرینڈ ریپڈز مِیچ: زونڈروان پبلشنگ ہاؤس، ۱۹۷۷)، پی۔ ۶۴۵

ہمیں یہ سمجھنے کی ضرورت ہے کہ جب پولُس نے یہ کہا، وہ ایسے حالات کے بارے میں بات کر رہا تھا جہاں دونوں شوہر اور بیوی نجات یافتہ ہیں — جہاں دونوں مسیحی ہیں۔ وہ ایک غیر نجات یافتہ شوہر اَور غیر نجات یافتہ بیوی کے بارے میں بات نہیں کر رہا ہے۔

دُنیا میں ایک غیر نجات یافتہ شوہر ایک نجات یافتہ بیوی کو پائیدار قدر و قیمت کے بارے میں کیا بتا سکتا ہے؟ جبکہ بیوی کو گھر کے سربراہ کی حیثیت سے اُس کی عزّت کرنی چاہیے، اُسے اُس کے لئے گناہ نہیں کرنا ہے۔ اگر آپ کا شوہر نجات یافتہ نہیں ہے، کلام کی اطاعت کریں اُور اُس کے لِئے دُعا کریں۔ بائبل عورت کو گناہ تابع ہونے کو نہیں کہتی ہے۔

نہیں، اِفسیوں ۵:۲۱ آیت فرماتی ہے ''اَور مسیح کے خَوف سے ایک دُوسرے کے تابع رہو۔'' دُوسرے لفظوں میں یہ ہے ایک دوسرے کی سُنیں۔ ایک دُوسرے کے ساتھ چلیں۔

آپ جانتے ہیں کہ اگر آپ رُوح سے معمُور ہیں۔ آپ کے ساتھ چلنا آسان ہے۔ وہ لوگ جِن کے ساتھ چلنا مُشکل ہے وہ رُوح سے معمُور نہیں ہیں۔ اَب وہ لوگ ایک وقت میں رُوح سے معمُور ہوئے ہوں گے۔ اَور ہوسکتا ہے وہ اُس تجربے پر واپس جاسکیں جو اُنھیں برسوں پہلے ہُوا تھا لیکن وہ مُسلسل رُوح سے معمُور نہیں رہتے ہیں۔

جب آپ رُوح القُدس سے بھر جاتے ہیں تو آپ کو خوش کرنا مُشکل نہیں ہوتا اَور اگر کوئی ایسی بات کہے جو آپ کو پسند نہیں ہے تو اُسے خود کو تنگ نہیں کرنے دیتے۔

ایک دفعہ میں ایک میٹنگ میں بیٹھا ایک خادم کی بات سُن رہا تھا اَور اُس نے اِیمان کے پیغام کے بارے میں منفی تبصرہ کِیا۔ اَلبتہ میرا جسم اُس کی باتوں کا جواب دینا چاہتا تھا لیکن بائبل ہمیں جسم کو قابُو میں رکھنا سکھاتی ہے۔ تو مَیں نے اپنے آپ کو قابُو میں رکھا اَور کہا ''اے خُداوند، اُسے برکت دے۔ مُجھے یقین تھا کہ اگر مَیں نے اُس سے بات کی تو مَیں جان جاؤنگا کہ واقعی میں اُس کے کہنے کا مطلب یہ نہیں تھا جیسا وہ لگ رہا تھا۔''

مَیں نے اُس کی سُننے کے لئے کان کُھلے رکھے۔ اَور تقریباً ۱۰ منٹ میں، اُس نے مجھے بائبل کے ایک موضوع پر ایک سوال کا جواب دے دِیا۔ جِس کا مَیں تقریباً ۲۵ سال سے مطالعہ کر رہا تھا۔ اَور مُجھے اُس کا جواب نہ مِل سکا۔ لہٰذا، کیا ہوتا اگر مَیں اُس کو روک دیتا اَور اُس کی بات سُننا چھوڑ دیتا کیونکہ اُس نے اِیمان کے پیغام کے بارے میں مَنفی تبصرہ کِیا تھا؟ تو شاید مَیں ابھی تک اُس سوال کا جواب تلاش کر رہا ہوتا۔

خُدا چاہتا ہے کہ ایماندار رُوح کی ہدایت سے چلیں اور رُوح سے معمُور زِندگی کی خصُوصیات کو ظاہر کریں۔ یاد رکھیں، رُوح سے معمُور زِندگی گزارنے کے لِئے، ہمیں ایک دُوسرے کی سُننے، مزامیر، گیتوں اَور رُوحانی غزلوں میں اپنے آپ سے بات کرنے، اَور شُکر ادا کرنے کی ضرُورت ہے۔ جب ہم یہ کام کرتے ہیں، ہم رُوح سے معمُور رہیں گے۔ ہم خُدا کی نعمتوں میں چلیں گے اَور خُدا کے رُوح کی رہنمائی میں چلنا آسان ہوجائے گا۔

# ضمیمہ۲

# دُعامیں خُدا کے
# رُوح کے ذریعے رہنمائی

اَور ہر وقت ہر طرح سے رُوح میں دُعا اَور مِنّت کرتے رہواَور اِسی غرض سے
جاگتے رہو کہ سب مُقدسوں کے واسطے بِلا ناغہ دُعا کِیا کرو۔

اِفسیوں ۶:۱۸ آیت

(اِس ضمیمہ کو صبح کے پیغامات کی تحریر سے مُرتب اَور اِس کی ترمیم کی گئی ہے جو بھائی ہیگن نے لیک لینڈ،فلوریڈا میں ۲۲ جنوری ۲۰۰۳ءاَور مریٹا کیلیفورنیا میں ۱۰اَور ۱۱مارچ ۲۰۰۳ء میں آل فیتھ کروسیڈز کے دَوران سنائے تھے۔ترمیم شدہ)۔

۵۰ سال سے زیادہ کے عرصے سے دُعا کے موضوع پر تعلیم دیتے ہوئے مَیں نے ہمیشہ دوحوالوں کو اِستعمال کِیا ہے: یوحنا ۱۵:۷ آیت اَور اِفسیوں ۶:۱۸ آیت۔ دُعا کے موضوع پر تعلیم دینے کے لئے اِن سے بہتر کوئی اَور حوالے نہیں ہیں، کیونکہ اِن میں سب کُچھ شامِل ہے۔دُعا کے بارے میں آپ جو کچھ بھی جاننا چاہتے ہیں وہ ان دوآیات میں موجُود ہے۔

غور کریں کہ یسوع نے یوحنا ۱۵ باب کی ۷ آیت میں کیا کہا:

**یوحنا ۱۵:۷ آیت**

**۷ آیت اگر تُم مُجھ میں قائم رہواَور میری باتیں تُم میں قائم رہیں تو جو چاہو مانگو۔وہ تُمہارے لِئے ہو جائے گا۔**

یہ ایک شاندار حوالہ ہے، ہے نا؟ یہ آپ کو بتاتا ہے کہ ہر بار آپ کی دُعاؤں کا جواب کیسے حاصل کیا جائے: ''اگر تُم مُجھ میں قائم اور میری باتیں تُم میں قائم رہیں۔۔۔۔'' آپ نے دیکھا کہ اگر آپ کلام کے مطابق دُعا کریں گے تو آپ کی دُعائیں کام کریں گی۔بہت دفعہ ہم کلام کے مطابق دُعا نہیں کررہے ہوتے۔اگر ہم یہ نہیں جانتے کہ کلام کیا کہتا ہے تو ہم تاریکی میں ہیں۔لیکن خُدا کے کلام کی تشریح نُور بخشتی ہے (زبور ۱۱۹:۱۳۰ آیت)۔

کلام پر غور کرنے کے لئے وقت نکالیں جب تک یہ آپ کے اندر نہ آجائے۔پھر آپ جو چاہو مانگواور وہ آپ کے لئے ہو جائے گا۔

## روح میں دُعا

دُوسری آیت جو مَیں دُعا کی تعلیم دینے کے لئے اِستعمال کرنا پسند کرتا ہوں وہ افسیوں ۶:۱۸ آیت ہے۔پولس نے یہ خط اِفِسس کی کلِیسیا میں رُوح سے معمُور مسیحیوں کو لکھا تھا۔

اِفسیوں ۶:۱۸ آیت

۱۸ آیت اور ہر وقت اور ہر طرح سے رُوح میں دُعا اور مِنّت کرتے رہو اور اِسی غرض سے جاگتے رہو کہ سب مُقدسوں کے واسطے بِلا ناغہ دُعا کیا کرو۔

ایمپلیفائیڈ بائبل آیت کے پہلے حصے کا ترجمہ اس طرح کرتی ہے: ''ہر وقت (ہر موقع پر، ہر حالت میں) رُوح میں دُعا کِیا کرو، ہر طرح سے دُعا اور اِلتجا کِیا کرو'' رُوح میں دُعا کرنے کا کیا مطلب ہے؟ پہلا کرنتھیوں ۱۴ باب میں ہمارے پاس اِس موضوع پر ہدایات موجود ہیں۔

۱۔کرنتھیوں ۱۴:۲ آیت

۲ آیت کیونکہ جو بیگانہ زُبان میں باتیں کرتا ہے وہ آدمیوں سے باتیں نہیں کرتا بلکہ خُدا سے اِس لئے کہ اُس کی کوئی نہیں سمجھتا حالانکہ وہ اپنی رُوح کے وسیلہ سے بھید کی باتیں کہتا ہے۔

''کیونکہ جو بیگانہ زُبان میں باتیں کرتا ہے'' خُدا سے باتیں کرتا ہے، لہٰذا یہی دُعا ہے، ایسا ہی ہے نا؟ دُعا کی ایک تعریف باپ کے ساتھ رفاقت رکھنا ہے۔ اِس لئے پولُس یہاں دُعا کے بارے میں بات کر رہا ہے۔ آیت کا دوسرا حصہ کہتا ہے، ''اس لئے کہ اُس کی کوئی نہیں سمجھتا، حالانکہ وہ اپنی رُوح کے وسیلہ سے بھید کی باتیں کہتا ہے''۔ پولس رُوح میں دُعا کرنے کے بارے میں بات کر رہا ہے۔ وہ غیر زبان میں دُعا کرنے کی بات کر رہا ہے۔

آیت کا آخری حصہ ہمیں بتاتا ہے جو شخص رُوح میں دُعا کرتا ہے وہ بھید کی باتیں کرتا ہے۔ اِس کا کیا مطلب ہے؟ البتہ بھید خُدا کے لئے نہیں ہے کیونکہ خُدا سب کُچھ جانتا ہے۔ بھید ہمارے لئے ہے۔ ہم لوگ سب کچھ نہیں جانتے کہ کس صورت حال کے لئے کیسے دُعا کی جائے۔ جب تک خُداوند ہمیں نہ دِکھائے یا ہمیں مکاشفہ نہ دے۔ ہم نہیں جانتے کہ کیا دُعا مانگی جائے، جیسے ہمیں مانگنی چاہیے لیکن خُدا کا شُکر ہے کہ رُوح القُدس جانتا ہے۔ اگر ہم اُسے اجازت دیں گے تو وہ دُعا کرنے میں ہماری مدد کرے گا۔

## دُعا میں رُوح کی طرف رہنمائی

ہم میں سے بہت لوگوں نے دُعا میں رُوح کی رہنمائی سے فائدہ اُٹھایا ہے۔ بعض اوقات ہمارے پاس انگریزی میں دُعا کرنے کے الفاظ ختم ہو جاتے ہیں۔ دُعا کے تھوڑی ہی دیر بعد ہم وہ سب کچھ کہہ دیتے ہیں جو ہم کہنا جانتے ہیں۔ اگر ہم اِس مقام پر دُعا کرنا روک دیتے ہیں تو ہماری دُعائیہ زِندگی جو ہم جانتے ہیں اُس سے محدود ہو جائے گی۔ مگر یاد رکھیں، خُدا سب کُچھ جانتا ہے۔ جو کُچھ ہم نہیں جانتے وہ جانتا ہے۔ وہ ہماری دُعا میں مدد کرنا چاہتا ہے۔ جب اور کُچھ کام نہیں کرے گا تو رُوح میں دُعا کرنے سے کام ہو جائے گا۔

آیئے دیکھتے ہیں کہ پہلے کرنتھیوں کا ۱۴ باب ہمیں رُوح میں دُعا کرنے کے لئے بارے میں کیا بتاتا ہے۔

اکرنتھیوں ۱۴:۱۴ آیت

۱۴ آیت اِس لئے کہ اگر مَیں کسی بیگانہ زُبان میں دُعا کروں تو میری رُوح تو دُعا کرتی ہے مگر میری عقل بیکار ہے۔

اِس آیت میں پولُس کہتا ہے کہ اگر ہم کِسی بیگانہ زُبان میں دُعا کرتے ہیں تو ہماری رُوح دُعا کرتی ہے۔ ایمپیفائیڈ بائبل کہتی ہے ''میری رُوح (میرے اندر رُوح القُدس کے ذریعے) دُعا کرتی ہے۔'' دُوسرے الفاظ میں یہ کہ رُوح القُدس ہے جو میری رُوح کو الفاظ عطا کرتا ہے، دراصل دُعا میری رُوح ہی کرتی ہے۔

ہمیں رُوح کی رہنمائی میں چلنا سیکھنے کی ضرُورت ہے! اور غیر زُبان میں دُعا کرنا آپ کے لئے ایسی چیزوں کے لئے دُعا کرنے کا طریقہ فراہم کرتی ہے جن کے بارے میں آپ نہیں جانتے ہونگے کہ دُعا کرنے کی ضرورت ہے۔ اِفسیوں کے ۶ باب کی ۱۸ آیت کو دوبارہ دیکھیں۔

**افسیوں ۶:۱۸ آیت**

**۱۸ آیت اور ہر وقت اور ہر طرح سے رُوح میں دُعا اور منت کرتے رہو اور اسی غرض سے جاگتے رہو کہ سب مقدسوں کے واسطے بلا ناغہ دُعا کیا کرو۔**

یُونانی اسکالرز ہمیں بتاتے ہیں کہ اصل میں ہاتھ سے لکھے ہوئے یُونانی مخطوطات (مَسَودوں) کے مطابق اِس آیت کا پہلا حِصّہ لفظی طور پر کہتا ہے ''رُوح القُدس کی رہنمائی میں دُعا کریں۔''

یقیناً اِس جملے میں غیر زُبانوں میں دُعا کرنے کا خیال شامل ہے، لیکن اِس کا مطلب یہ بھی ہے کہ رُوح القُدس آپ کی رہنمائی کرے گا کہ دُعا کیسے کریں۔ شاید وہ مختلف اوقات میں مُختلف طریقے سے آپ کی رہنمائی کرے۔ اگر چہ دو حالات ایک جیسے نظر آ سکتے ہیں، رُوح القُدس آپ کو ایک بار ایک طرح سے، اور دُوسری بار دُوسری طرح سے دُعا کرنے میں رہنمائی کر سکتا ہے۔ ہم ہر بار یہ نہ جانتے ہوں کہ وہ ایک خاص طریقے سے دُعا کرنے میں کیوں ہماری رہنمائی کر رہا ہے۔

اہم بات رُوح کی رہنمائی کی پیروی کرنا ہے۔ وہ آپ کو آپ کے حالات کے بارے میں دُعا کرنے کا بہترین طریقہ دکھائے گا۔ اُس کی طرف متوجہ ہوں کہ وہ آپ کی رہنمائی کرے کہ ہر موقع پر دُعا کیسے کی جائے۔ وہ صحیح سمت میں آپ کی رہنُمائی کرے گا۔

## ہمیں دُعا کرنے کی ضرُورت کیوں ہے؟

کچھ لوگ کہہ سکتے ہیں کہ ہمیں دُعا کرنے کی کیوں ضرُورت ہے۔ شاید وہ سوچ رہے ہوں، ''خُدا پہلے ہی سے سب کچھ جانتا ہے۔ کیا خُدا پہلے سے نہیں جانتا کہ مجھے کیا چاہیے؟'' جی ہاں، وہ جانتا ہے۔ لیکن آپ کو پھر بھی دُعا کرنے کی ضرُورت ہے۔ مجھے وضاحت کرنے دیں کہ کیوں۔

تخلیق کے وقت خُدا نے دُنیا اور اُس کی بھرپُوری، چاندی، سونا ایک ہزار پہاڑیوں پر مویشی، اور زمین پر موجُود ہر چیز کو بنایا۔ پھر اُس نے اپنے انسان، آدم کو بنایا اور خُدا نے کہا ''آدم میں تُمہیں اپنے ہاتھ کے تمام کاموں پر اِختیار دیتا ہُوں''۔ آدم کا پوری دُنیا پر اِختیار تھا (پیدائش ۱:۲۶-۲۸ آیت)۔

لیکن آدم نے سنگین غدّاری کی، اُس نے سب شیطان کو بیچ دیا۔ اور خُدا کا کلام ہمیں ۲ کرنتھیوں ۴:۴ آیت میں بتاتا ہے کہ شیطان اِس دُنیا کا خُدا ہے۔ وہ اِس دُنیا کا خُدا کیسے بنا؟ جب آدم نے سنگین غدّاری کی تو اُس نے اپنا اِختیار شیطان کو دے دیا۔ شیطان اِس دُنیا پر غالب ہے

کیونکہ آدم بیچ چُکا ہے۔

خُدا کا شُکر ہے کہ یسوع آیا اور ہم کو اِختیار پر بحال کِیا۔ پھر ہمیں دُعا کرنے کی ضرُورت کیوں ہے؟ مَیں آپ کو تین حوالہ جات دوں گا جو کم از کم ہماری دُعا کرنے کی ضرورت کو ظاہر کرتے ہیں۔

متی ٦ باب کی ۵ سے ۱۵ آیت میں یسوع دُعا کے موضوع پر تعلیم دے رہے ہیں۔ دیکھتے ہیں آیت نمبر ۸ میں اُس نے کیا کہا ہے:

**متی ٦:۸ آیت**

**۸ آیت ....کیونکہ تُمہارا باپ تُمہارے مانگنے سے پہلے ہی جانتا ہے کہ تم کن کن چیزوں کے محتاج ہو۔**

اگر آپ کا آسمانی باپ جانتا ہے کہ آپ کس چیز کی ضرُورت ہے، تو وہ اُسے کیوں نہیں بھیجتا؟ آپ کو اُس سے کیوں مانگنا پڑے گا؟ آیت ۸ یہ واضح کرتی ہے کہ یِسُوع ہم سے توقع کرتا ہے کہ جِس چیز کی ہمیں ضرورت ہے، ہم باپ سے مانگیں۔ یہ آیت اس بات پر زور دیتی ہے کہ جِس چیز کی آپ کو ضرُورت ہے اُس وقت تک نہیں بھیجے گا، جب تک آپ اُس سے نہ مانگیں۔

اَب متی کے ۹ باب پر غور کریں۔ یہاں ایک بار پھر یِسُوع دُعا کے موضوع پر ہدایات دے رہے ہیں۔

**متی ۹:۳۵۔۳۸ آیت**

**۳۵ آیت اور یِسُوع سب شہروں اور گاؤں پھرتا اور اُن کے عبادت خانوں میں تعلیم دیتا اور بادشاہی کی خُوشخبری کی منادی کرتا اور ہر طرح کی بیماری اور ہر طرح کی کمزوری دور کرتا رہا۔**

**۳٦ آیت اور جب اُس نے بھیڑ کو دیکھا تو اُس کو لوگوں پر ترس آیا کیونکہ وہ اُن بھیڑوں کی مانند جن کا چرواہا نہ ہو خستہ حال اور پراگندہ تھے۔**

**۳۷ آیت تب اُس نے اپنے شاگردوں سے کہا فصل تو بہت ہے لیکن مزدور تھوڑے ہیں۔**

**۳۸ آیت پس فصل کے مالک کی مِنّت کرو کہ وہ اپنی فصل کاٹنے کے لئے مزدُور بھیج دے۔**

میں آپ سے ایک سوال پوچھنا چاہتا ہوں۔ فصل کا مالِک کون ہے؟ کیا یہ خُدا کی فصل ہے؟ کیا وہ فصل کا مالک ہے؟

جی ہاں!

کیا وہ مزدُور چاہتا ہے؟ جی ہاں! اگر وہ مزدور چاہتا ہے تو وہ خود کیوں نہیں بھیجتا؟ ہمیں اُس سے مِنّت کرنے کی کیا ضرورت ہے اگر وہ ویسے بھی اُنھیں بھیجنا ہی چاہتا ہے؟ پھر بھی یسوع، ہمیں واضح طور پر بتاتے ہیں کہ ہمیں اپنے باپ سے مزدُور بھیجنے کے لئے دُعا کرنی ہے۔ اِس آیت کا مطلب ہے کہ خُدا اُنھیں نہیں بھیجے گا جب تک کہ ہم اُس سے نہ مانگیں۔

اَب متی ۱۸ باب کی اِن آیات کو دیکھیں۔

**متی ۱۸:۱۸۔۱۹ آیت**

**۱۸ آیت مَیں تم سے سچ کہتا ہُوں کہ جو کُچھ تُم زمین پر باندھو گے وہ آسمان پر بندھے گا اور جو کُچھ تُم زمین پر کھولو گے وہ آسمان کُھلے گا۔**

۱۹ آیت پھر میں تُم سے کہتا ہوں کہ اگر تُم میں سے دو شخص زمین پر کسی بات کے لئے جِسے وہ چاہتے ہوں اِتفاق کریں تو وہ میرے باپ کی طرف سے جو آسمان پر ہے اُن کے لئے ہو جائے گا۔

غور کریں کہ یسُوع ہمیں یہاں زمین پر کُچھ کرنے کو کہہ رہے ہیں۔ وہ ہمیں دُعا کرنے کو کہہ رہے ہیں۔ آپ دیکھتے ہیں کہ آسمان پر حرکت ہونے سے پہلے زمین پر کُچھ کرنا ہے۔ آیت ۱۹ ہمیں بتاتی ہے کہ زمین پر کیا ہونا ہے۔ ''اگر آپ میں سے دو شخص زمین پر کسی بات کے لئے جِسے وہ چاہتے ہوں اِتفاق کریں'' اُنھیں مانگنا ہے! اُنھیں دُعا کرنی ہے!

## لگا تار دُعا

آسمان پر حرکت سے پہلے زمین پر عمل ہونا چاہیے۔ آپ دیکھ سکتے ہیں کہ رُوح القُدس ایسے لوگوں کی تلاش میں ہے جنہوں نے اپنے آپ کو دُعا کے لئے وقف کر دیا ہے۔ ہم بعض اوقات اُن لوگوں کو ''دُعا کرنے والے جنگجو'' کہتے ہیں۔ وہ لوگ جو اپنے آپ کو دُعا کے لئے دیتے ہیں اکثر محسُوس کر لیتے ہیں کہ خُدا کا رُوح ساری زمین پر جُنبش کرتا ہے جب کسی ایسے شخص کو تلاش کرنے کی کوشش کرتا ہے جسے وہ کُچھ چیزوں کے لئے دُعا کرنے کے لئے اِستعمال کر سکتا ہے!

کیوں؟ کیونکہ کسی کو اُن باتوں کے بارے میں دُعا کرنی ہوگی۔ کسی کو تو وہ دُعا مانگنی ہے! کیا آپ جانتے ہیں کہ ''کُچھ دُعائیں مانگنے'' سے میرا کیا مطلب ہے؟

پُرانے زمانے سے پینتی کاسٹل اِس عمل کو ''لگا تار دُعا کرنا'' کہتے ہیں۔ جب آپ کے پاس وہ ہے جِسے کچھ لوگ رہبری کہتے ہیں—اور جب آپ دُعا کرنے کی خواہش یا بوجھ رکھتے ہیں— آپ کیا کرتے ہیں؟ آپ دُعا کرتے ہیں! اور جب آپ جانتے نہیں کہ کس لِئے دُعا کر رہے ہیں تو بیگانہ زُبان میں دُعا کرتے، بھید کی باتیں کرتے، الٰہی راز بولتے ہیں، جیسے اکرنتھیوں کا ۱۴ اباب ہمیں بتاتا ہے۔

''لگا تار دُعا'' کا سیدھا یہ مطلب ہے کہ آپ دُعا کرتے رہیں جب تک کہ آپ کو فتح کا پیغام نہ ملے۔ فتح کے پیغام سے میرا کیا مطلب ہے؟ البتہ، تھوڑی دیر دُعا کرنے کے بعد آپ ہنسنا یا غیر زُبانوں میں خود سے گانا شروع کر دیں گے۔ آپ نے دیکھا کہ تھوڑی دیر پہلے آپ پر یہ بوجھ تھا۔ آپ نے اُس بوجھ کو محسوس کیا پھر آپ نے دُعا کی اور اچانک آپ کو لگتا ہے کہ جیسے بوجھ ختم ہو گیا ہے اب آپ میں خوشی کا احساس ہے۔ یہ نشانیاں آپ کو بتاتی ہیں کہ آپ نے صُورتِ حال کے لئے دُعا کی ہے اور فتح حاصل کی ہے!

## لگا تار دُعا کی اہمیت

جب آپکے پاس دُعا کے لئے کوئی بوجھ یا رہنمائی ہے۔ یہ ضرُوری ہے کہ آپ اُس رہنمائی کو قبول کریں اور دُعا کریں جب تک کہ آپ دُعا پوری نہ کر لیں۔ جب آپ ایسا کریں گے تو آپ کو فتح کا تجربہ ہوگا۔

برسوں پہلے میں نے ایک فُل گاسپل میگزین میں بھائی بولے نامی ایک مشنری کی گواہی پڑھی۔ اس کے بعد مجھے ڈیلاس کے ایک چرچ میں اُسے منادی کرتے ہوئے سننے کا موقع ملا۔ اُس نے اپنے پیغام میں اپنی گواہی دہرائی۔

بھائی بولے اور اُس کی بیوی ۱۹۲۰ء کی دہائی کے شروع میں مشنری کے طور پر افریقہ گئے تھے۔ وہ اندرونِ ملک، افریقہ کے بلکل درمیان میں گئے اور وہاں ایک مقامی قبیلے کے لئے ایک مقصد بنایا۔

ایک دن ایک ہمسایہ قبیلے نے اُس قبیلے کی ایک چھ سالہ لڑکی کو اغوا کر لیا جہاں مَیں خدمت کر رہا تھا۔ بھائی بولے مقامی قبائل کے رسم و رواج کو جانتا تھا۔ اُس نے کہا''ہم جانتے ہیں کہ اگر ہم نے اُس چھوٹی بچی کو سورج غروب ہونے سے پہلے واپس نہ، ہم اُسے کبھی بھی باز یاب نہیں کر پائیں گے۔ مجھے ایک مقامی آدمی مِلا جو نجات یافتہ تھا اور وہ اُس قبیلے کی بولی بول سکتا تھا اور ہم وہاں گئے۔

''وہاں پہنچنے سے پہلے ہم اُس خوفناک بُو کو سونگھ سکتے تھے۔ اُن کے ہاں جانور لے کر مارنے کا رواج تھا۔ قبیلے کی چار یا پانچ عورتوں کو اُسے پکانا تھا۔ پھر وہ اُس جانور کو قبیلے کی زمین کے داخلی راستہ پر ایک کھمبے پر لٹکا دیتے۔ جو بھی اندر آتا تھا اُسے چھُری لینا پڑتی تھی، اُس گوشت کا ایک ٹکڑا کاٹ کر کھانا پڑتا تھا۔ اگر آپ نے نہیں کھایا تو جس عورت نے گوشت تیار کیا تھا اُسے مار دیا جائے گا۔''

اُس گرم مرطوب آب و ہوا میں گوشت بوسیدہ ہو چکا تھا۔ بھائی بولے نے اپنے مترجم سے کہا''ہمیں اُس کا ایک ٹکڑا کھانا پڑے گا۔ ہم نہیں چاہتے کہ اُن عورتوں کو قتل کیا جائے۔ یسوع نے کہا''اِیمان لانے والوں کے درمیان ہونے والے معجزوں میں سے ایک یہ ہے کہ اگر وہ کوئی ہلاک کرنے والی چیز پئیں گے تو اُنہیں کچھ ضرر نہ پہنچے گا۔ میرا بھی خیال ہے کہ ہم کوئی ہلاک کرنے والی چیز بھی کھا سکتے ہیں اور ہمیں کوئی ضرر نہیں پہنچے گا۔ پھر ہم نے کہا''یسوع کے نام میں'' پھر ہم نے اُس بوسیدہ اور سڑے ہوئے گوشت کا ایک ٹکڑا کاٹا تو ہم نے ایک ایک ٹکڑا کھایا اور اُس نے ہم پر کِسی طرح سے کوئی اثر نہیں کِیا۔

''ہم نے اُس قبیلے کے سردار سے معاہدہ کِیا'' بھائی بولے نے کہا''ہم نے اُس سے لڑکی کے بدلے زیورات، موتیوں اور دوسری چیزوں کا سودا کِیا۔ مگر پھر رات ہو گئی''۔

کیونکہ رات کے وقت جنگل کا سفر کرنا خطرناک تھا۔ بھائی بولے اور اُس کے مترجم نے قبیلے کی مہمان جھونپڑی میں رات گزاری۔ آدھی رات کو وہ ڈھول کی آواز سے بیدار ہوئے۔ مترجم نے بھائی بولے سے کہا''اِسکا مطلب ہے کہ ہم مر چکے ہیں یہ موت کی گھنٹی ہے۔ یہ بات سردار پر آ گئی ہے کہ اُنھیں لڑکی کو چھوڑنے کی ضرورت نہیں ہے۔ وہ ہمیں مار کر لڑکی کو واپس لے جا سکتے ہیں۔''

دو آدمیوں نے قبیلے کے ارکان کو جھونپڑی کے باہر اِرد گِرد گھُومتے ہوئے سُنا تھا۔ یہ جانتے ہوئے بھی کہ وہ مرنے والے ہیں، اُنہوں نے خود کو خُدا کے سُپرد کِیا اور پھر باہر قدم رکھا۔ بھائی بولے نے کہا''میں آنکھیں بند کر کے انتظار کرنے لگا۔ میں جانتا ہوں کہ صرف چند سیکنڈ تھے لیکن ایسا لگتا تھا کہ یہ ایک طویل عرصہ ہے مگر کچھ بھی نہیں ہوا۔

''میں نے عجیب آوازیں سُنیں اور جب میں نے آنکھیں کھول کر دیکھا تو جنگجو زمین پر تھے! اور وہ جُھکے ہوئے تھے اور اُن کی چھُریاں زمین پر پڑی تھیں''۔ بھائی بولے نے اپنے مترجم سے پوچھا جنگجو کیا کہہ رہے تھے، آدمی نے جواب دیا''وہ آپ سجدہ کر رہے ہیں وہ آپ کو دیوتا سمجھتے ہیں۔ وہ کہتے ہیں کہ جب آپ جھونپڑی سے باہر نکلے تو سفید لباس میں ملبُوس دو دیو قامت آدمی دونوں ہاتھ میں ایک بڑی تلوار لِئے آپ کے بلکل ساتھ باہر نکلے ہیں!'' اُس کی نجات کے لِئے خُدا کا شُکر ہو۔ لیکن یہ کہانی کا اِختتام نہیں ہے۔ اِس میں مزید اور ہے۔

اِس معجزانہ رہائی کے فوراً بعد بھائی بولے ایک خاتُون سے ملنے گئے جو ایک دوسرے مقامی قبیلے کے لئے مشن سٹیشن کا انتظام کر رہی تھی۔ جب وہ وہاں گئے تو اُس عورت نے اُس سے پوچھا''بھائی بولے، کیا گزشتہ پیر کی آدھی رات کو آپ کے ساتھ کُچھ ہوا تھا؟''

''اُس نے کہا آپ کیوں پوچھتی ہیں''؟

اُس نے کہا" دراصل مَیں ہمیشہ دن میں ۱۴ سے ۱۶ گھنٹے کام کرتی ہوں، اور مَیں اِس پیر کو اصل میں بہت تھکی ہوئی تھی اور میں بستر پر جا کر سوگئی تھی۔ میں دُعا کرنے کے بوجھ سے اُٹھی۔ میں وہیں بستر پر لیٹی دُعا کرنے لگی۔ لیکن مُجھے بہت نیند آ رہی تھی مَیں پھر سے سوگئی۔ مَیں پھر سے اُٹھی اور مُجھ پر دُعا کا وہی بوجھ تھا چنانچہ مَیں نے دُعا کی لیکن مَیں اتنی تھکی ہوئی تھی کہ مَیں پھر سے سوگئی مَیں اُس رات ۱۰:۳۰ بجے کے قریب تیسری بار بیدار ہوئی اور مَیں نے اُٹھنے کا فیصلہ کِیا کیونکہ مَیں جانتی تھی کہ اگر مَیں وہاں لیٹ گئی تو میں پھر سے سو جاؤں گی۔"

عورت بستر سے اُٹھی اپنے گھٹنوں کے بل بیٹھی اور کہا" خُداوند مَیں نہیں جانتی کہ آپ نے مُجھے کس چیز کے لئے دُعا کرنے کو جگایا ہے۔ مَیں یہ نہیں جانتی کہ وہ کون ہے جِسے دُعا کی ضرُورت ہے۔ مَیں بس رُوح اُلقدس پر بھروسہ کرتی ہوں کہ وہ مُجھے الفاظ بخشے"۔ اور وہ غیر زُبانوں میں دُعا کرنے لگی۔ اُس نے تقریباً ڈیڑھ گھنٹہ غیر زُبان میں دُعا کی۔

اُس نے بھائی بولے کو بتایا" جب مَیں دُعا کر رہی تھی، آپ کا چہرہ میرے سامنے آ رہا تھا۔ مُجھے نہیں پتہ کہ مَیں آپ کے لئے دُعا کر رہی تھی یا نہیں۔ آدھی رات کو، مَیں جانتی تھی کہ مَیں نے دُعا کر لی ہے۔ مَیں ہنسنے لگی۔ مَیں روح میں ہنسنے لگی اور گانا شروع کر دیا! بوجھ ہٹ گیا تھا۔ بھاری پن کے بجائے مَیں نے ہلکا پن محسوس کیا۔"

جس رات اُس نے دُعا کی تھی اُسی رات بھائی بولے کو موت سے رہائی مِلی تھی۔ یہ اُس کے لئے ایک پیغام تھا کہ وہ دُعا کے لئے کیوں بیدار ہوئی، لیکن یہ خُدا کے لئے کوئی بھید نہیں تھا! کیا ہوتا اگر وہ دُعا نہ کرتی؟ خُدا کا شکر ہے کہ اُس نے دُعا کی!

آپ دُعا کرنے کے لئے اُس رہنمائی کی پیروی کرنے کی ضرُورت کو دیکھ سکتے ہیں، اگرچہ ہم نہیں جانتے کہ کِس چیز کے لئے دُعا کر رہے ہیں۔ اِس کے بعد بعض اوقات پتہ چل جاتا ہے کہ ہم کِس چیز کے لئے دُعا کر رہے تھے۔ بعض اوقات جب تک ہم خُدا کی بادشاہی میں نہ چلے جائیں ہم یہ کبھی نہیں جان پائیں گے۔ مگر یہ کتنا اہم ہے کہ جب رُوح القُدس دُعا کرنے کے لئے ہماری رہنمائی کرتا ہے تو ہمیں اُس کا جواب دینا چاہیے!

**جب رُوح دُعا کرنے کے لِئے آپ کی رہنمائی کرے—دُعا کریں!**

مَیں آپ کو اپنی زِندگی کا ایک تجربہ بتانا چاہتا ہوں جب رُوح نے دُعا کرنے کیلئے میری رہنمائی تھی۔

۱۹۷۹ء میں، ہم نے ریما کیمپس میں دُعا اور شفائیہ اسکول کا اِنعقاد کِیا۔ ساز بجانے والے تھوڑا سا گاتے اور پھر ہمیں ہدیہ لینا ہوتا۔ پھر وہ عِبادت میرے سپرد کر دیتے۔ اکثر میں کمرے میں اکیلا رہتا اور عبادت سنبھالنے کے لئے باہر آنے سے پہلے دُعا کرتا۔

ایک دِن مَیں چھوٹے آڈیٹوریم میں چلتے ہوئے آیا جہاں ہم نے شفائیہ اسکول کا اِنعقاد کِیا تھا۔ جب ہدیہ وصول کِیا جا رہا تھا، مَیں منبر پر بیٹھ گیا۔ اچانک—یہی طریقہ ہے کہ رُوح القُدس جُنبش کرتا ہے—اچانک آپ جانتے ہیں، مُجھ دُعا کرنے کیلئے یہ بوجھ آیا اور مَیں نے سوچا" مُجھے دُعا کرنی ہے اور مُجھے ابھی دُعا کرنی ہوگی۔ کِسی کی جان خطرے میں ہے۔ کوئی مَوت کے قریب ہے۔" مَیں نے اپنی رُوح میں محسُوس کِیا کہ کوئی، مَیں نہیں جانتا کہ کون، مگر کوئی مَوت کے قریب تھا۔

مَیں اُٹھا اور بھیڑ سے کہا" لوگو، مُجھے دُعا کرنی ہے اور ابھی دُعا کرنی ہے۔ مُجھ پر یہ بوجھ ہے۔ مَیں نے دُعا کرنی ہے، چلیں ابھی دُعا کرتے ہیں۔ مَیں نے دُعا کے لئے گھٹنے ٹیکے اور مَیں آپ کو بتاؤں کہ جب تک میرے گھٹنے زمین سے ٹکرائے رہے مَیں رُوح میں تھا۔ میرا مطلب ہے کہ مَیں غیر زُبان میں دُعا کرتا رہا تھا۔ مَیں نے کم از کم ۴۵ منٹ تک سنجیدگی سے دُعا کی۔

اور پھر ،مُجھے فتح کا ایک پیغام مِلا۔مَیں نے ہنسنا شروع کر دیا۔مَیں نے خاموشی سے خُود سے گانا شروع کر دیا۔خُدا کی تعریف ہو! میں جانتا تھا کہ یہ جو کچھ بھی تھا اور جو کوئی بھی تھا فتح میری تھی۔

اُس رات ۹:۳۰ بجے مُجھے ایک نوجوان خاتون کا ٹیلی فون آیا جس کی والدہ کئی سالوں سے اِس خدمت کی بڑی حمایتی رہی تھی۔ اُسی سہ پہر تین بجے کے قریب، پورٹ آرتھر میں ٹیکساس میں ٹیکسا کو ریفائنری میں دھماکہ ہُوا تھا اور اُس نوجوان خاتون کے والد دیگر سترہ (۱۷) مَردوں کے ساتھ وہاں پھنس گئے تھے۔ساڑھے چھ گھنٹے گُزر گئے تھے۔وہ لوگ ابھی تک پھنسے ہوئے تھے،اور آگ بجھانے والے اہلکار آگ کو بُجھانے میں کامیاب نہیں ہو سکے تھے۔وہ اُن تمام مردوں کی جانوں کے لئے خوفزدہ تھے۔

یہ نوجوان خاتون مُجھے دُعا کرنے کے لئے فون کر رہی تھی۔مَیں فون پر ہی ہنسنے لگا کیونکہ اچانک مُجھے احساس ہُوا کہ میں اُس دِن پہلے سے کِس کے لئے دُعا کر رہا تھا۔مَیں نے کہا،''اِس وقت اِس بات کے لِئے دُعا کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔میں نے پہلے ہی اُس پر فتح پالی ہے۔مَیں یہ پہلے ہی حاصِل کر چُکا ہُوں۔آپ کے والِد بالکُل خیریت سے ہیں۔''

مَیں اور میری اہلیہ بستر پر آ گئے ،اور صُبح ڈیڑھ بجے (۱:۳۰) فون بجا، ہمارے دو فون تھے، ہماری دونوں کی طرف ایک ایک۔ ہم دونوں نے جواب دِیا۔

یہ وہی نوجوان خاتون تھی۔اُس نے ہمیں بتایا''امّی نے ابھی وہاں سے فون کیا تھا۔آخر کار اُنہوں نے آگ بُجھا لی ہے۔اور وہ وہاں اندر پہنچ گئے ہیں اور اُنھیں یقین نہیں ہو رہا کہ تمام اٹھارہ (۱۸) مرد محفوظ ہیں۔'' ہیلیلو یاہ!

کیا آپ دیکھ سکتے ہیں کہ دُعا کرنا کیوں ضروری ہے جب رُوح دُعا کرنے کے لئے آپ کی رہنمائی کرتا ہے؟ کیا ہوتا اگر مَیں دُعا نہ کرتا؟ مَیں نے پورے گروپ کو شفائیہ اسکول میں اپنے ساتھ دُعا کرنے کے لئے تیار کِیا۔اگر ہم اُنھیں رُوح کے حوالے نہ کرتے تو کیا ہوتا؟ وہ لوگ مر گئے ہوتے!

جب رُوح القُدس ہماری رہنمائی کرتا ہے تو دُعا کرنا سیکھنا ہمارے بہت سے خطرات کو ٹال دے گا۔اگر رُوح سے معمُور ایماندار اُس کے اشارے پر عمل کریں اور دُعا کے لِئے بیدار ہو جائیں تو بہت سے مسائل پیدا نہیں ہوں گے۔اگر لوگ واقعی رُوح کی رہنمائی پر چلتے تو بہت سی خوفناک چیزیں کبھی نہ ہوتیں۔

## جب ہم رُوح میں دُعا کرتے ہیں تو عظیم کام ہوتے ہیں

رُوح کی رہنمائی میں چلنا ہماری زِندگیوں میں پریشانیوں کو روکنے سے کہی زیادہ کام کرتا ہے۔یہ رہنمائی خُدا کے حیرت انگیز اقدامات میں ہماری بھی مدد کرتی ہے۔جب خُدا کے لوگوں نے ماضی میں دُعا کی ہے تو عظیم اور زبردست کام ہوئے۔عظیم اور زبردست کام زیادہ سے زیادہ ہونے والے ہیں۔لیکن صرف اس لئے نہیں ہونگے کیونکہ خُدا نے فیصلہ کرتا ہے۔''بہر حال،مَیں اِس کو برکت دُوں گا مَیں اُس کو برکت دُوں گا۔''

نہیں! یہ ہماری دُعا کے نتیجے میں ہونگے!

۱۹۴۲ء میں مَیں مشرقی ٹیکساس میں ایک چرچ کا پاسٹر تھا۔اُس سال نومبر کے آخر میں پیر سے جمعہ تک مَیں صبح ۲ سے ۴ بجے کے درمیان اُٹھتا اور ایک گھنٹہ دُعا کرنے کے لئے کمرے میں جاتا تھا۔

اب ایسا کرنے کے لئے میری رہنمائی نہیں کی گئی تھی۔بعض اوقات آپ کی رہنمائی کی جاتی ہے۔بعض اوقات آپ کے لِئے رہنمائی ہوتی ہے،اور آپ پر کُچھ طریقوں اور مخصوص خطوط پر دُعا کرنے کا ایک بوجھ ہوتا ہے۔مگر مَیں شروع کرنے کے لئے صرف انگریزی میں دُعا کرتا تھا۔اور مَیں کہتا:

''خُداوند ہم رُوح کی تمام نعمتوں،اور ظہُور کے لئے آپ کا شُکر ادا کرتے ہیں: مکاشفہ کی تین نعمتیں:حِکمت کا کلام—عِلمیّت کا کلام،رُوحوں کا امتیاز؛قُدرت کی تین نعمتیں—اِیمان،معجزوں کی قدرت،شفا دینے کی نعمت؛اور تین بولنے کی نعمتیں—نبُوّت،طرح طرح کی زُبانیں،زُبانوں کا ترجمہ۔''

''خُداوند ہمارے پاس بولنے والی نعمتوں کا ظہور کافی ہے۔ہم نے کبھی ایسی عِبادت نہیں کی ہے جس میں غیر زُبانیں اور زُبانوں کا ترجُمہ نہ ہو۔ہمارے پاس نبوت کی نعمتوں کا ظہور کافی ہے لیکن مجھے لگتا ہے کہ اِن قدرتی نعمتوں کا مزید ظہور ہونا چاہیے:ایمان،معجزوں کی قُدرت،شفا دینے کی نعمت اور اِس لئے میں دُعا کرتا ہوں کہ جتنا ہم نے دیکھا ہے۔اِن نعمتوں کا اُس زیادہ ظہُور ہوگا۔''

اَب تقریباً ۱۵ منٹ میں مَیں نے وہ سب کُچھ کہہ دیا جو مَیں انگریزی میں کہنا جانتا تھا۔میں دُعا کر چُکا تھا جتنا میری عقل کرنا جانتی تھی۔اس لئے میں کہوں گا''مجھے رُوح القدس پر بھروسہ ہے جو میرے اندر بستا ہے مُجھے اِس کے بارے دُعا کرنے کے لِئے اور کِسی اور چیز کے لئے جس کے لئے خُدا چاہتا ہے کہ میں دُعا کروں الفاظ دے۔''اور مَیں باقی کا ایک گھنٹہ غیر زُبان میں دُعا کرنے میں گزارتا۔

میں نے ایسا روزانہ ہفتے میں پانچ دن،ہفتہ بہ ہفتہ،نومبر کے آخری دو ہفتوں سے لے کر فروری ۱۹۴۳ کے ۲۳ ویں دن تک کِیا۔ یہ تین مہینے سے زیادہ ہے!اور ۲۳ فروری کو خُداوند نے مجھ سے بات کرنا شروع کی۔

اُس نے کہا''دُوسری عالمی جنگ کے اختتام پر امریکہ میں الٰہی شفا کے لئے ایک بیداری آئے گی۔''لہٰذا،وہ بیداری ۱۹۴۷ء میں شروع ہوئی اور لوگوں کو شفا دینا دُنیا کا سب سے آسان کام بن گیا۔مُجھے بعد میں معلُوم ہوا کہ دُوسرے لوگوں کی اِس کے لئے دُعا کرنے کے لئے رُوح کی طرف سے رہنمائی کی گئی تھی۔ہمارا ایک دُوسرے کے ساتھ کوئی رابطہ نہیں تھا اور ہم نہیں جانتے تھے کہ ہم سب ایک ہی چیز کے لئے دُعا کر رہے تھے۔لیکن خُدا کا شُکر ہے کہ اُس نے ہماری دُعاؤں کا جواب دِیا۔

## دُعا میں ثابت قدم رہنا

مجھے یقین ہے کہ اسی قسم کی پیش رفت آج بھی ہو سکتی ہے اگر ہم فتح پانے تک صرف دُعا میں رہیں۔

**اِفسیوں ۶:۱۸ آیت**

**۱۸ آیت اور ہر وقت ہر طرح سے رُوح میں دُعا اور منّت کرتے رہو اور اِسی غرض سے جاگتے رہو کہ سب مقدسوں کے واسطے بِلا ناغہ دُعا کِیا کرو۔**

بِلا ناغہ کیا ہے؟مَیں نے ایک ساتھی کو اِسے''ڈٹ جانے کی قابلیت'' کہتے ہوئے سُنا ہے۔بس اُس میں رہیں۔دُعا میں رہیں جب تک آپ لگاتار دُعا نہ کرلیں۔

میں کئی بار یہ سوچتا ہوں،اگر کُچھ بھی جلدی نہیں ہوتا،ہم بہت جلد ہار مان لیتے ہیں۔اور اگر ہم ہار مان لیں گے تو ہم وہ نتائج نہیں

دیکھ پائیں گے جو خُدا ہمارے لئے چاہتا ہے۔

مُجھے ایک کہانی یاد آتی ہے جو مَیں نے مشرقی ٹیکساس کے تیل والے علاقہ کے بارے میں سنی تھی۔کئی سالوں میں وہاں سے بہت زیادہ تیل نکالا گیا۔لیکن ۱۹۳۰ کی دہائی میں یہ منافع بخش تھا۔وہاں تیل کے کاروبار سے وابستہ ایک شخص نے ایک ملین ڈالر کمائے اور پھر اُنھیں کھو دیا۔ایک بینک اُسے مالی امداد دے رہا تھا تا کہ وہ دُوسرا کنواں کھود سکے۔وہ ابھی تیل تک نہیں پہنچا تھا اور پیسے ختم ہو گئے۔مگر اُسے یقین تھا کہ اگر وہ صرف ۵۰ فٹ گہرائی میں اور جا سکے تو وہ تیل تک پہنچ جائے گا۔

کسی نہ کسی طرح سے اُس نے بینک والوں سے تھوڑی مزید رقم بڑھانے کے لئے بات کی۔اُس نے ۵۰ فٹ مزید نیچے کھودا اور ایک تیل کے قُدرتی بہاؤ والے کنویں تک پہنچ گیا۔اِس نے اُس شخص کو راتوں رات ایک کروڑ پتی بنایا۔

کیا ہوتا اگر وہ ہار مان لیتا؟ کیا ہوتا اگر بینک والے کہتے ''نہیں ہم آپ کو وہ سب کچھ دے چکے ہیں جو ہم دے سکتے تھے۔بس یہی ہے!بس یہی اس کا اختتام ہے۔'' لیکن اُنہوں نے تھوڑا اور آگے تک کھودائی کی اور ایک تیل کا کنواں ڈھونڈ لیا۔

میں بعض اوقات سوچتا ہوں کہ اگر ہم زیادہ پُرعزم ہوں گے تو ہمارے پاس رُوح کی نعمتوں کا زیادہ سے زیادہ ظہور ہو گا۔ہم عظیم اور زبردست کام ہوتے ہوئے دیکھیں گے۔

میں کئی بار سوچتا ہوں کہ اگر کچھ بھی جلدی نہیں ہوتا تو ہم بہت جلدی ہار مان لیتے ہیں اور اگر ہم ہار مان لیں گے تو ہم وہ نتائج نہیں دیکھ پائیں گے جو خُدا ہمارے لئے چاہتا ہے۔

مجھے ایک کہانی یاد آ رہی ہے جو نے مشرقی ٹیکساس معدنی تیل کے علاقہ کے بارے میں سُنی تھی۔سالوں کے عرصہ میں بہت زیادہ تیل باہر نکالا گیا لیکن ۱۹۳۰ کی دہائی میں آخر میں یہ فروغ پذیر تھا۔مگر وہاں تیل کے کاروبار سے وابستہ ایک شخص نے ایک ملین ڈالر کمائے اور پھر اُنہیں کھو دیا۔ایک بینک اُسے مالی مدد دے رہا تھا۔تا کہ وہ دوسرا کنواں کھود سکے۔اُس نے ابھی تک تیل نہیں ڈھونڈا تھا اور پیسے ختم ہو گئے۔مگر اُسے یقین تھا کہ اگر وہ صرف ۵۰ فٹ گہرائی میں جا سکتا ہے تو وہ تیل ڈھونڈ لے گا۔

کسی نہ کسی طرح سے اُس نے بینک والوں سے تھوڑی سی مزید رقم بڑھانے کے لئے بات کی۔اُس نے ۵۰ فٹ نیچے کھودے اور ایک تیل کے کنویں سے ٹکرایا۔اس نے اُس شخص کو راتوں رات ایک کروڑ پتی بنا دیا۔

البتہ اگر وہ ہار مان لیتا تو کیا ہوتا؟ کیا ہوتا اگر بینک والے کہتے ''نہیں ہم آپ کو وہ سب کچھ دے چکے ہیں جو ہم دے سکتے تھے۔بس یہی ہے!بس یہی اس کا اختتام ہے لیکن اُنہوں نے تھوڑا اور آگے تک کھودائی کی اور ایک تیل کا کنواں ڈھونڈا۔

میں بعض اوقات سوچتا ہوں کہ اگر ہم زیادہ پُرعزم، اَور ثابت قدم ہوں گے تو ہمارے پاس رُوح کی نعمتوں کا زیادہ سے زیادہ ظہور ہو گا۔ہم عظیم اور زبردست کام ہوتے ہوئے دیکھیں گے۔

# ضمیمہ ۳

# خِدمت میں رُوحُ القُدس کے ذریعے رہنمائی

''۔۔۔۔کیونکہ خُداوند انسان کی مانند نظر نہیں کرتا اس لئے انسان ظاہری صورت
کو دیکھتا ہے پر خُداوند دل پر نظر کرتا ہے۔''
اسموئیل ۱۶: ۷ آیت

(یہ ضمیمہ ۲۸ اور ۳۰ جولائی ۱۹۹۹ کی شام کیمپ میٹنگ تلسا، اوکلاہوما میں کینتھ ہیگن کی خِدمات کے دوران بھائی ہیگن کے پیغامات کی تحریروں سے مرتب اور ترمیم کیا گیا ہے۔ ترمیم شدہ)۔

میں ۱۹۴۳ء اور ۱۹۴۴ء میں شمالی وسطی ٹیکساس کے فارمرویل میں ایک چھوٹے سے چرچ کا پاسٹر تھا۔ ایک مدرز ڈے پر مُجھے ایک دوسرے چرچ میں اتوار کی دوپہر کی خصُوصی عِبادت میں سُنانے کے لئے کہا گیا تھا۔ اِس کا مطلب تھا کہ مُجھے اپنے چرچ میں صبح کی عِبادت چھوڑنی پڑے گی۔ ہم نے اپنی کلیسیا سے کہا کہ ہم اُس شام کو اپنی مدرز ڈے کی عبادت کریں گے۔ (ویسے بھی شام کی عبادات میں ہمارے ہاں سب سے زیادہ لوگ ہوتے تھے)۔ چونکہ یہ مئی کا مہینہ تھا۔ اِس لئے گرمی اتنی تھی کہ کھڑکیاں اور دروازے کھلے تھے اور بعض اوقات ہمارے چرچ میں اندر کے مقابلے میں باہر زیادہ لوگ ہوتے۔

مَیں نے مدرز ڈے کے پیغام پر ہفتوں کام کِیا تھا اور یہ ایک اچھا پیغام تھا — جِسے ہم ''چابی والی گھڑی'' کہتے ہیں۔ میرے پاس تحریری مواد تھا۔ میرے پاس حوالاجات تھے اور میرے پاس بینجمن، فرینکلین، ابراہم لنکن اور دُوسروں کے حوالے تھے۔ میں تیار تھا۔

عِبادت کے دوران کچھ نوجوان بچوں نے ماؤں کے بارے باتیں دوہرائیں۔ گیت گانے سے ماؤں کو عزت بخشی سب کچھ ماؤں کے بارے میں تھا۔

جب مَیں وہاں بیٹھا تھا تو تین نوجوان خواتین نے میرے کلام پیش کرنے سے پہلے آخری گیت گایا۔ خُدا کی رُوح نے مُجھ سے کہا ''جیسے ہی وہ گیت گالیں، اُٹھو اور شفایابی کی عبادت کرو۔''

مَیں نے کہا ''پیارے خُداوند یہ لوگ سوچیں گے کہ مَیں پاگل ہوں۔ آج مدرز ڈے ہے۔ کیا آپ سمجھتے نہیں ہیں؟ شفایابی کے بارے میں کچھ بھی نہیں کہا گیا ہے۔ ساری عِبادت ماؤں کے بارے میں ہے۔'' مُجھے بالکل نہیں پتہ تھا کہ وہ تینوں کیا گا رہی تھیں کیونکہ میں اپنے دِل اور دماغ کے درمیان بحث کرر ہا تھا۔ (دیکھا، خُدا کا رُوح آپ کے دماغ میں نہیں رہتا۔ وہ آپ کے دِل میں، آپ کی رُوح میں بسا ہے۔ وہ آپ کے دماغ سے بات نہیں کرتا۔ وہ آپ سے آپ کی رُوح میں، آپ کے باطن میں بات کرتا ہے)۔

مَیں نے لوگوں پر نظر ڈالی۔ وہاں کئی لوگ صرف اِس لئے آئے تھے کہ اُن کے بچے پروگرام کا حِصّہ تھے۔ مَیں نے سوچا، یہ لوگ کرسمس تک یہ آدمی واپس چرچ نہیں آئیں گے۔ مَیں ماؤں پر مُنادی کر سکتا ہُوں اور تھوڑا جذباتی ہو سکتا ہُوں اور ہو سکتا ہے کہ یہ لوگ آ گے

آ ئیں اور نجات پالیں۔

جب میرے پیغام کا وقت آیا، میں منبر پر چڑھ گیا، اپنا تحریری مواد نکالا اور اپنا حوالہ پڑھا۔مَیں مزید آگے نہ بڑھ سکا۔مَیں نے اپنی بائبل بند کی اور کہا ''لوگو! مُجھے خُدا کی فرمانبرداری کرنی ہے'' اور ہم نے شفایابی کی ایک زبردست عِبادت کی۔

جماعت میں ایک بزُرگ آدمی سیدھا نہیں چل سکتا تھا۔ جب مَیں نے اُس پر ہاتھ رکھا تو خُدا کی قُدرت نے اُسے چھوا اور اُسے فوراً سیدھا کر دیا۔ وہ پیچھے کی طرف جُھکا اور فرش کو چھوا۔ وہ آگے کی طرف جُھکا اور فرش کو چھوا۔ وہ ہر قسم کی جسمانی پُھرتی سے گزرا۔ عام طور پر اُن کی عمر کا کوئی شخص (وہ تقریباً ۶۹ سال کا تھا)—ایسا نہیں کرسکتا تھا۔ جب جماعت کے دُوسرے لوگوں نے اُسے دیکھا تو اُن کی حوصلہ افزائی ہوئی اور وہ شفا پانے لگے۔

مَیں نے پیچھے کی طرف دیکھا اور اُن تمام لوگوں کو دیکھا جو اپنے بچوں کو دیکھنے کے لئے آئے ہوئے تھے۔ جن کے بارے میں میں نے سوچا تھا کہ میں ماؤں کے بارے میں مُنادی نہیں کرتا تو وہ لوگ کبھی واپس نہیں آئیں گے۔ وہ وہاں بیٹھے رو رہے تھے۔ خُدا نے اُن تک کیسے پہنچنا ہے اور اُن میں سے بہت سے لوگ اگلے ہفتے واپس آئے۔

اکثر اوقات ہم مُنادی کرنے والے سوچتے ہیں کہ ہم جانتے ہیں کہ کیا ہونے کی ضرُورت ہے کیونکہ ہم نے اپنا تمام پروگرام ترتیب دے دیا ہوتا ہے۔ رُوحُ اُلقدس عِبادت میں جُنبش کی کوشش کرے گا، لیکن وہ نہیں کرسکتا ہے۔ کیونکہ ہم اپنے پروگرام کو آگے بڑھانے کی کوشش کر رہے ہوتے ہیں۔

اَب، پیغام کا خاکہ رکھنا اچھی بات ہے اور اگر ضرُوری ہو تو اُسی پر رہنا ٹھیک ہے۔ لیکن اگر رُوح اُلقدس آپ کو کُچھ اور کرنے کے لئے رہنمائی کرتا ہے تو وہ کریں! کیا آپ نے کبھی غور کیا ہے بعض اوقات خُدا اُن طریقوں سے کام نہیں کرتا جیسا ہم سوچتے ہیں کہ اُسے کرنا چاہیے؟ ہم یہ چاہتے ہیں کہ اگر خُدا ہمیں شروع سے ہی اپنا سارا منصوبہ بتا دے ہم یہی نہیں چاہتے کیا؟ اگر وہ ایسا کرے تو یہ ہمارے جسم اور عقل کے لئے بہت آسان ہوگا۔

سموئیل نبی کو اِس مسئلے سے نمٹنا پڑا جب خُداوند نے اُسے اسرائیل کے لئے بادشاہ کو مَسح کرنے کو کہا۔ آئیں پہلے سموئیل کے ۱۶ باب میں سے کچھ حصّے دیکھتے ہیں۔

**اسموئیل ۱۶: ۱، ۴، ۵۔۱۳ آیت**

**ا آیت اور خُداوند نے سموئیل سے کہا تُو کب تک ساؤل کے لئے غم کھاتا رہے گا جس حال مَیں نے اُسے بنی اسرائیل کا بادشاہ ہونے سے رد کر دیا ہے؟ تُو اپنے سینگ میں تیل بھر اور جا۔ مَیں تُجھے بیت الحمی یسّی کے پاس بھیجتا ہوں کیونکہ مَیں نے اُس کے بیٹوں میں سے ایک کو اپنی طرف سے بادشاہ چُنا ہے۔**

**۴ آیت اور سموئیل نے وہی جو خُداوند نے کہا تھا کیا اور بیت الحم میں آیا۔ تب شہر کے بزرگ کانپتے ہوئے اس سے ملنے کو گئے اور کہنے لگے تو صُلح کے خیال سے آیا ہے؟**

**۵ آیت اُس نے کہا صُلح کے خیال سے۔ مَیں خُداوند کے لئے قربانی چڑھانے آیا ہُوں۔ تُم اپنے آپ کو پاک صاف کرو اور میرے ساتھ قربانی کے لئے آؤ اور اُس نے یسّی کو اور اُس کے بیٹوں کو پاک کِیا اور اُن کو قربانی کی دعوت دی۔**

۶ آیت جب وہ آئے تو وہ اِلیاب کو دیکھ کر کہنے لگا یقیناً خُداوند کا ممسُوح اُس کے آگے ہے۔
۷ آیت پر خُداوند نے سموئیل سے کہا کہ تُو اُس کے چہرہ اور اُس کے قد کی بُلندی کو نہ دیکھ اس لئے کہ مَیں نے اُسے ناپسند کیا ہے کیونکہ خُداوند اِنسان کی مانند نظر نہیں کرتا اِس لئے کہ انسان ظاہری صُورت کو دیکھتا ہے پر خُداوند دِل پر نظر کرتا ہے۔
۸ آیت تب یسّی نے ابینداب کو بُلایا اور اُسے سموئیل کے سامنے سے نکالا۔ اُس نے کہا خُداوند نے اس کو بھی نہیں چنا۔
۹ آیت پھر یسّی نے سمہ کو آگے کِیا۔ اُس نے کہا خُداوند نے اس کو بھی نہیں چنا۔
۱۰ آیت اور یسّی نے اپنے سات بیٹوں کو سموئیل کے سامنے سے نِکالا اور سموئیل نے یسّی سے کہا کہ خُداوند نے اِن کو نہیں چُنا ہے۔
۱۱ آیت پھر سموئیل نے یسّی سے پوچھا کیا تیرے سب لڑکے یہی ہیں؟ اُس نے کہا سب سے چھوٹا ابھی رہ گیا۔ وہ بھیڑ بکریاں چراتا ہے۔ سموئیل نے یسّی سے کہا اُسے بُلا بھیج کیونکہ جب تک وہ یہاں نہ آ جائے ہم نہیں بیٹھیں گے۔
۱۲ آیت سو وہ اُسے بُلوا کر اندر لایا۔ وہ سُرخ رنگ اور خوبصُورت اور حسین تھا اور خُداوند نے فرمایا اُٹھ اور اُسے مَسح کر کیونکہ وہ یہی ہے۔
۱۳ آیت تب سموئیل نے تیل کا سینگ لیا اور اُسے اُس کے بھائیوں کے درمیان مَسح کِیا اور خُداوند کی رُوح اُس دِن سے آگے کو داؤد پر زور سے نازل ہوتی رہی۔ پھر سموئیل اُٹھ کر رامہ کو چلا گیا۔

خُدا نے سموئیل کو یہ سیدھا کیوں نہیں کہا کہ ''داؤد کو مسح کر''؟ نکالنے کے عمل سے کیوں گزرتے ہیں؟ خُدا نے سموئیل کو یہ کیوں کہا کہ اگلا بادشاہ کون نہیں ہوگا بجائے اِس کے کہ وہ کون ہوگا؟

سموئیل ہم سب کی طرح اِنسان تھا۔ وہ یسّی کے بیٹوں میں سے ایک معقُول اِنتخاب کرنے کی کوشش کر رہا تھا۔ اُس نے سوچا کہ ضرُور وہ سب سے بڑا بیٹا ہوگا لیکن خُداوند نے سموئیل سے کہا ''کہ تُو اُس کے چہرہ کو نہ دیکھ۔۔۔ کیونکہ خُداوند انسان کی مانند نظر نہیں کرتا اِس لئے کہ انسان ظاہری صورت کو دیکھتا ہے پر خُداوند دِل پر نظر کرتا ہے'' (۷آیت)۔ اگر خُداوند ہماری ظاہری صورت کو دیکھتے تو ہم میں سے بہت سے لوگ اُلجھن میں ہوں گے۔

ایک بار کنساس میں عِبادت منعقد کرتے ہوئے مَیں نے ایک دوپہر اکیلے عبادات کے لئے دُعا میں گزاری۔ اُس وقت کے دوران مَیں نے اپنی ذاتی غلطیوں اور ناکامیوں اور ماضی میں کی گئی غلطیوں کے بارے میں سوچنا شروع کِیا جب مَیں نے ایسا کِیا، مَیں شرمندہ ہُوا، مَیں نے کہا ''خُداوند مَیں آپ کی حضُوری میں کھڑے ہونے کے لئے شرمندہ ہوں''۔ پھر مَیں نے ایسے مواقع کو سُننا شروع کِیا جب مَیں نے مختلف حالات میں غلطیاں کیں یا اُس کی ہدایت کو رد کِیا۔

اُس کے جواب نے مُجھے چونکا دِیا۔ اُس کی آواز میرے لئے حقیقی تھی ایسے جیسے کوئی میرے ساتھ ہی ایک کمرے میں کھڑا ہو۔ مَیں نے دیکھنے کے لِئے اِدھر اُدھر دیکھا کہ کوئی اُدھر تھا۔ اُس نے کہا ''مَیں جانتا ہُوں کہ تُم نے اِسے ترک کِیا۔ لیکن مَیں ہر وقت تُمہارے دِل کو دیکھتا رہا۔ مَیں ظاہری اِنسان کو نہیں دیکھا رہا تھا''۔ تب ہی اُس نے مُجھے ۱ سموئیل ۱۶:۷ آیت دکھائی۔ اُس نے بات جاری رکھی۔ ''اگرچہ تُم نے غلطیاں کیں ہیں، تُمہارا دِل ہمیشہ میری طرف رہا ہے۔'' اِس نے مجھے برکت دی!

جب سموئیل نے یسّی کے بیٹوں میں سے ہر ایک کو دیکھا تو خُدا کہتا رہا ''نہیں، اسے نہیں چُننا۔'' مَیں تصور کرتا ہوں کہ سموئیل نے تعجب کرنا شروع کر دیا ہوگا کہ کیا اُس نے یسّی کے گھر میں جانے کے لئے خُدا کی بات صحیح سے سنی تھی۔ تو اُس نے یسّی سے پوچھا ''کیا تمہارے اور بھی بیٹے ہیں۔''

کُچھ لوگوں کا خیال ہے کہ نبی سب کچھ جانتے ہیں۔ مگر ایسا بالکل نہیں ہے۔ ہم بھی خادِم ہوتے ہوئے سب کچھ نہیں جانتے۔ ہم صرف جانتے ہیں۔ جو خُدا ہمیں بتاتا ہے، اکثر خُدا نے مُجھے عِبادت کے دوران بتایا کہ یہاں کوئی موجُود ہے جس کی وہ مدد کرنا چاہتا ہے۔ کئی بار اُس نے مُجھے یہ بھی بتایا کہ وہ کون ہے۔ لیکن یہ رعایت ہے، قاعدہ نہیں۔ سموئیل صرف وہی جانتا تھا جو خُدا نے اُسے بتایا تھا کہ یسّی کے بیٹوں میں سے ایک اسرائیل کا اگلا بادشاہ ہوگا۔

خُدا ہمیں ساری بات ایک ساتھ کیوں نہیں بتا دیتا؟ کیونکہ اگر وہ ہمیں ہمارے حالات کے بارے میں سب کُچھ بتا دے تو ہم اِیمان پر نہیں بلکہ آنکھوں دیکھے پر چل رہے ہونگے۔ اور اگر ہم اِیمان پر نہیں چلتے تو اُسے خوش نہیں کر سکتے ہیں (عبرانیوں ۱۱:۶ آیت)۔ یہی وجہ ہے کہ اُس نے شروع میں سموئیل کو یہ نہیں بتایا کہ یسّی کے بیٹوں میں سے کس کو بادشاہ کے طور پر مَسح کرنا ہے۔

فارمرز ویل میں ہمارے چرچ کے پیانو بجانے والی کے بائیں پھیپھڑے میں آدمی کی مٹھی کے برابر ایک بڑی رسولی تھی۔ اُس نے کبھی بھی ہم سے دُعا کرنے کے لئے نہیں کہا تھا اور نہ ہی وہ شفایابی کی قطار میں نہیں لگی تھی۔ لیکن ایک اتوار کی صبح جب میں نے عبادت ختم کی، خُداوند نے مجھ سے کہا ''یہاں ایک عورت ہے جِسے میں آج تمہارے جانے سے پہلے شفا دینا چاہتا ہوں۔''

اب اگر مَیں ہچکچاتا تو سوچتا کہ اچھا، اگر کوئی عورت ہے جِسے وہ شفا دینا چاہتا ہے، کیا وہ نہیں جانتا کہ وہ کون ہے؟ میں عبادت کو ختم کر کے خُدا کو ردّ کر دیتا اور اُس پیاری بہن کو شاید شفا نہ مل پاتی۔

اِس سے پہلے کہ مُجھے سوچنے کا وقت ملتا۔ میں نے کہا ''خُداوند آج صبح یہاں ایک عورت کو شفا دینا چاہتے ہیں۔''

ایک خاتون جماعت میں سے باہر نکلی اور سامنے کی طرف چلنے لگی۔ میری رُوح میں جسے ہم ہلکی سی آواز کہتے ہیں، میں نے سنا ''یہ وہ نہیں ہے''، تو میں نے اُس خاتون سے کہا ''بہن آپ وہ نہیں ہیں جس کی خُدا بات کر رہا ہے۔ لیکن نیچے آئیں کیونکہ شفا آپ کی ہے۔ مَیں آپ کے لیے دُعا کروں گا اور آپ پر ہاتھ رکھوں گا۔'' اُسی وقت پیانو بجانے والی باہر آئی۔ رُوح اُلقدس نے مجھے کہا ''یہ وہی ہے۔'' تو میں نے اُس پر ہاتھ رکھے اور دُعا کی۔

اگلے منگل کو وہ عِلاج کے لئے ہسپتال واپس گئی۔ چند ایکسرے کرنے کے بعد ڈاکٹروں نے بتایا کہ رسولی مکمل طور پر ختم ہو چکی ہے! آپ نے دیکھا خُدا چاہتا ہے کہ ہم اِیمان میں چلیں، یہاں تک کہ ہمیں ایک وقت میں ایک قدم لینے کی ضرورت ہے! اور ہر قدم پر اِیمان کی ضرورت ہوتی ہے۔ بعض اوقات ہم سوچتے ہیں کہ وہ ہمیں آخری قدم کی بُنیاد پر ایک جو اُس نے ہمیں اُٹھانے کو کہا تھا ایک ہی سمت میں لے جا رہا ہے۔ مگر حقیقت میں وہ قدم ہمیں دوسری سمت میں لے جانے کے لئے صحیح جگہ پر لانا تھا۔ پاسٹر، مبشر اور عام آدمی ہم سب کو اِس اُصول کو سمجھنے کی ضرورت ہے۔

## خُدا نے کس طرح ٹُلسا، اوکلا ہوما تک پہنچایا

(اِس کتاب کے باب نمبر ۱۱ میں بھائی ہیگن بتاتے ہیں کہ کیسے خُداوند نے اُسے بتایا کہ وہ چاہتا ہے کہ اُنھیں اپنا دفتر ٹُلسا اوکلا ہوما میں منتقل کرنا ہے۔ یہاں پر ریورنڈ ہیگن اس اقدام کی مزید تفصیلات فراہم کرتے ہے۔ ترمیم شدہ)

خُداوند نے مجھے بتایا تھا کہ ہم اپنے دفاتر کو ٹُلسا میں منتقل کریں اور وہ ہمیں بھائی ٹی ایل (TL) اوسبورن کے پرانے دفتر کی عمارت دے گا۔ تھوڑے وقت کے بعد خُدا نے مُجھے ایک صبح طلوعِ آفتاب کے وقت جگایا اور مُجھ سے کہا کہ ٹُلسا میں ایک خاص تاجر کے پاس جاؤ، اب مَیں جانتا تھا کہ اُس کے پاس پیسے ہیں۔ لیکن مَیں اُس سے پیسے نہیں مانگنے والا تھا۔ مَیں نے کبھی بھی کسی سے ذاتی طور پر پیسے نہیں مانگے تھے اور مَیں مانگنے والا بھی نہیں تھا۔

لہٰذا، اوریتھا اور مَیں کاروبار کے سلسلے میں اوکلاہوما سٹی گئے۔ جب ہم وہاں تھے تو میں نے اُس تاجر کو فون کِیا اور ہم نے اُس سے اور اُس کی بیوی سے ٹُلسا میں رات کے کھانے پر ملنے کا اِتفاق کِیا۔ چنانچہ ہم اُن سے ملے اور کھانا کھایا۔ مَیں نے اُسے بالکل بھی ٹُلسا میں منتقل ہونے کے بارے میں نہیں بتایا یا پھر یہ کہ خُدا نے ہمیں بھائی اوسبورن کی عمارت کے بارے میں کیا کہا ہے۔

جب ہم اُس جوڑے کے ساتھ ہوٹل سے باہر نکلے تو ایک دوسرا جوڑا ہمارے کافی پُرانے دوست (وہ بعد میں ہمارے بورڈ کے ممبروں میں سے ایک بن گئے) اُسی ہوٹل میں کھانا کھانے کے لئے آئے۔ اُنہوں نے اُس جوڑے سے ہاتھ ملائے جن کے ساتھ ہم نے ابھی کھانا کھایا تھا اور پھر وہ لوگ گاڑی میں بیٹھ کر چلے گئے۔ پھر جو دوست ابھی آئے تھے اُنہوں نے ہمیں اپنے ساتھ کھانا کھانے کی دعوت دی۔ ہم نے پیشکش کے لئے اُن کا شکریہ ادا کیا، لیکن ہم نے کہا ہم نے بس ابھی ہی کھانا کھایا ہے۔

اُنہوں نے کہا ''اچھا چلیں پھر ایک کپ چائے یا اور کُچھ پی لیں۔'' ہم اُن کے ساتھ ہوٹل میں واپس چلے گئے۔ جب ہم لوگ بات کر رہے تھے مَیں نے کہا (مذاق میں) کہ ہم شائد ٹی ایل (TL) اوسبورن کے پرانے دفاتر میں ٹُلسا منتقل ہو جائیں۔ اُس شخص نے اپنی بیوی سے مختصر سی بات کی اور اپنی چیک بُک نکالی اور مُجھے منتقل ہونے میں مدد کے لئے ایک ہزار ڈالر کا چیک دیا۔

ارے نہیں نہیں نہیں ''مَیں نے کہا، ہم اِس بارے میں صرف سوچ رہے ہیں۔ ہم شاید ایسا نہیں کریں گے۔'' اَور اُس شخص نے کہا، ''لے لیں۔ خُدا ہم سے آپ کو یہ رقم دینے کے بارے میں بات کر رہا ہے۔ آپ جس کام کے لئے چاہیں اِسے استعمال کریں۔''

میں نے کہا ''اِس صورت میں مَیں اسے لے لونگا۔ آپ کا شکریہ۔'' ٹُلسا سے آنے سے پہلے کچھ چیزیں خریدنے کے لئے بازار گئے۔ جب ہم وہاں تھے تو مَیں نے ایک آدمی کو دیکھا جس سے میں فُل گاسپل کاروباری مردوں کی رفاقت میں ملا تھا۔ میں نے جاتے ہوئے ذکر کیا کہ شائد ہم ٹُلسا منتقل ہو جائیں۔

اُس نے کہا ''ہم آپ کو آپ کے منتقل ہونے کے لئے ایک ہزار ڈالر دیں گے''۔

مُجھے ایک اور شخص کو فون کرنا پڑا جسے میں جانتا تھا اور اُس جوڑے کو بتایا کہ کیا ہو رہا ہے اُس کے شوہر نے کہا ''میری طرف سے ایک ہزار ڈالر کا وعدہ یاد رکھنا۔''

چند دنوں کے اندر ہی میں نے کُچھ دُوسرے تاجروں کے ساتھ اقدام کِئے اور پہلے سے پیش کردہ مالیات کی بات کی۔ اُس میں سے ہر ایک نے کہا ''میری طرف سے ایک ہزار ڈالر کا وعدہ یاد رکھنا۔''

اس سے پہلے میں یہ جانتا، میرے پاس سات ہزار ڈالر ہاتھ میں تھے یا ہمارے ٹلسا منتقل ہونے کی مدد کے وعدے کئے گئے تھے۔ خُدا نے بس اُن سب کو اکٹھا کر دیا۔ یہ دُنیا کا سب سے آسان کام تھا۔

یہاں پر میرا نقطہ یہ ہے کہ اگر مَیں اُس شخص سے مِلنے کے لِئے ٹلسا نہیں جاتا جس سے خُدا نے مجھے مِلنے کے لئے کہا تھا— جس نے اُس وقت ہمیں پیسے نہیں دیئے تھے— مَیں اُس دُوسرے جوڑے کے پاس نہ جا پاتا جس نے ہمیں پیسے دیئے تھے۔ کئی بار جب خُدا ہماری رہنمائی کرتا ہے تو چیزیں اُس طرح سے نہیں ہوتیں جِس طرح ہم سوچتے ہیں کہ وہ ہوں گی لیکن ہمیں قدم قدم پر خُدا کی رہنمائی اور اِیمان پر چلنے کی ضرُورت ہے۔

## پیچھے ہٹنے سے شرمندہ نہ ہوں

۱۹۵۱ء میں مَیں اوکلاہوما میں پینٹی کاسٹل فرقے کے لِئے علاقائی عِبادت میں مُنادی کر رہا تھا۔ ایک خاص مرحلے کے اِختتام پر خُداوند نے مُجھے بتایا کہ ایک مخصوص تاجر کو سامنے بُلاؤ اور اُس پر ہاتھ رکھو، اور وہ (خُدا) اُس رُوح اُلقدس سے بھر دے گا۔ مَیں اُس آدمی کو جانتا تھا۔ وہ معاشرے میں مشہور تھا۔ لیکن وہ پینٹی کاسٹل نہیں تھا۔ وہ ناصری چرچ کا رُکن تھا۔

جِتنا وہ آدمی مشہور تھا، مَیں اُسے نام لے کر نہیں بُلانا چاہتا تھا۔ اِس لِئے میں نے کہا ''اگر کوئی رُوحُ القُدس سے بھرنا چاہتا ہے تو وہ سامنے آئے اور مَیں آپ پر ہاتھ رکھوں گا اور آپ رُوح سے بھر جائیں گے۔''

دو یا تین لوگ آئے لیکن وہ تاجر نہیں آیا۔ مَیں پلیٹ فارم سے اُتر آیا اور جواب دینے والوں پر ہاتھ رکھے۔ لیکن یہ دروازے کے دستہ پر ہاتھ رکھنے جیسا تھا۔ کُچھ بھی نہیں ہُوا۔ کسی کو بھی رُوحانی طور پر کچھ نہیں مِلا۔ کیونکہ مَیں نے خُدا کو رد کِیا تھا۔ اُس نے مُجھے سب کو نیچے بُلانے کو نہیں کہا تھا۔ اُس نے مُجھے ایک مخصُوص آدمی پر ہاتھ رکھنے کو کہا تھا۔

مَیں پیچھے ہٹ گیا، مَیں پلیٹ فارم پر واپس آیا اور لوگوں سے کہا، ''لوگو، مَیں نے خُدا کی بات کو رد کِیا۔ مُجھے پیچھے ہٹنے کی ضرُورت ہے۔ مجھے معاف کرنا۔'' پھر میں نے اُس آدمی کو سامنے نیچے بُلایا اور اِس سے پہلے کہ مَیں اُس پر ہاتھ رکھ پاتا، اُس نے اپنے ہاتھ اُوپر کر دیئے اور غیر زُبان میں بولنا شروع کر دیا۔

اکثر اوقات ہم خادِم یہ تسلیم کرنے سے اِتنا ڈرتے ہیں کہ ہم نے خُدا کو کھو دیا ہے، ہم پیچھے ہٹ کر اصلاح کرنے اور آگے بڑھنے کے بجائے غلط راستے پر چلتے رہتے ہیں۔ جیسے آپ خدِمت کرتے ہیں اگر آپ کو محسُوس ہو کہ آپ نے مسح کھو دیا ہے، آپ پیچھے ہٹنے اور اپنی اِصلاح کرنے سے شرمندہ نہ ہوں!

### رُوحانی نعمتوں کے عمل میں رُوح کی طرف سے رہنمائی

اکثر جب مَیں شام کی عِبادت کے لئے دُعا کر رہا ہوتا ہُوں، خُداوند مُجھے پیغام کے لئے کوئی خاص ہدایت نہیں دیتے۔ بلکہ اُس نے کہا، ''ایک پیغام اکٹھا کرنے میں وقت نہ گزارو۔ بس مُجھ پر توکل کرو۔ عِبادت میں جو کُچھ بھی دَرکار ہوگا، مَیں اُسے تُمہاری رُوح میں سے نکال لُوں گا۔'' آپ دیکھتے ہیں مَیں جتنے بھی سالوں سے خدمت کر رہا ہوں کلام کو اپنی رُوح میں ڈال رہا ہوں، بالکل اُسی طرح جیسے آپ کمپیوٹر میں ڈالتے ہیں۔ تاکہ خُداوند کے پاس کُچھ ہو جو وہ نکال سکے۔ یہی وجہ ہے کئی بار مُجھے پتہ نہیں ہوتا کہ عِبادت کِس سمت جا رہی

ہے۔ جب تک پرستار اپنی تعریف وتمجید سے فارغ نہ ہوجائیں۔

اب مَیں بھی آپ کی طرح اِنسان ہُوں اورمَیں وقت سے پہلے جاننا چاہونگا کہ خُداوند اِس عِبادت میں کیا کرنا چاہتے ہیں۔ کئی بار وہ مُجھے نہیں بتاتا۔لیکن رُوحُ القُدس مُجھ میں رہتا ہے،اورمَیں اُس پر بھروسہ کرتاہُوں کہ جو کُچھ بھی خاص عِبادت کے لئے درکار ہے وہ مُجھے دے گا۔

اسی سے متعلق آیئے ا کرنتھیوں ۳ باب کی مندرجہ ذیل آیت پرغور کرتے ہیں:

**ا کرنتھیوں ۳:۱۶ آیت**

**۱۶ آیت کیا تُم نہیں جانتے کہ تُم خُدا کا مَقدِس ہواور خُدا کا رُوح تُم میں بسا ہُوا ہے؟**

ہم نے اِس حقیقت پر زور دیا ہے،اور یہ رُوحانی ہے، کہ خُدا کا رُوح ہم میں اِنفرادی طور پر رہتا ہے۔لیکن ایک چیز کو ہمیں مکمل طور پر سمجھنے کی ضرُورت ہے کہ یہ بھی سچ ہے کہ خُدا کا رُوح اِجتماعی طور ہم میں بستا ہے—ایک مقامی جماعت میں،ایک عِبادت میں،اور مسیح کے پُورے بدن میں رہتا ہے۔خُدا کا رُوح ہر ایماندار میں اِنفرادی طور پر بستا ہےاور ایمانداروں کی ہر ایک کلِیسیا میں اِجتماعی طور پر رہتا ہے۔

پُرانے عہدنامے میں سُلیمان نے خُدا کے لِئے ایک جِسمانی ہیکل یا گھر بنایا۔آج ہم خُدا کے رُوح کی رُوحانی رہائش گاہیں ہیں۔ اور چونکہ ہم رُوحانی مخلوق اور گھر ہے،ہمیں رُوحانی نعمتوں کی ضرُورت ہے۔

جیسا کہ مَیں نے ایک جگہ سے دُوسری جگہ جا کر خدمت کے شروع میں ایک کلِیسیا سے دُوسری کلِیسیا تک کا سفر کِیا ہے۔مَیں نے دیکھا کہ مَیں کچھ کلَیسیاؤں میں رُوحانی نعمتوں میں دُوسروں کے مقابلے میں زیادہ کام کرنے کے قابل تھا۔کِسی کلِیسیا میں مَیں نے نبُوّت کی کیونکہ میرے پاس عِلمیّت کا کلام تھا۔دُوسری کلِیسیا کے پاس نعمتوں میں سے زیادہ سے زیادہ سات نعمتیں ہونگی۔رُوح کے تمام مظاہر جو پہلے کرنتھیوں کے ۱۲ باب میں بیان ہیں وہ اس کا ثبُوت ہیں۔

**آخرکار مَیں نے خُداوند سے پوچھا،''ایسا کیوں ہے؟''**

وہ مجھے ا کرنتھیوں ۱۴:۱ آیت پر لے گئے، جہاں پولُس نے کرنتھس کی کلیسیا کو''رُوحانی نعمتوں کی آرزُو'' کرنے کی ترغیب دی۔ پھر اُس نے مُجھے بتایا کہ وہ خط کلِیسیا کے کِسی فرد کے لئے نہیں لکھا گیا تھا۔ بلکہ لوگوں کے ایک پورے گروہ کو اجتماعی طور پر لکھا گیا تھا۔ پولُس کُرنتھس کی کلِیسیا کے پورے بدن کو رُوحانی نعمتوں کی آرزُو رکھنے کے لئے کہہ رہا تھا۔ اگر وہ اُن کی خواہش کریں گے اور رُوحُ القُدس جماعت کے درمیان جیسا وہ چاہے گا ہ فرد میں نعمتیں تقسیم کرے گا۔

خُداوند نے مُجھے بتایا کہ رُوحانی نعمتیں کے ایک کلِیسیا میں ظاہر ہونے کے لئے اُس کلِیسیا کو پہلے رُوحانی نعمتوں پر یقین کرنا چاہیے اور پھر اُنھیں اُن کی آرزُو کرنی چاہیے(یہاں ایک بار پھر ہم عبرانیوں ۱۱:۶ آیت کی سچائی کو دیکھتے ہیں کہ بغیر ایمان کے خُدا کو پسند آنا ناممکن ہے)۔

لوگوں کو رُوحانی نعمتوں کے بارے میں مزید جاننے کی ضرُورت ہے۔ جب وہ دیکھتے ہیں کہ خُدا کا کلام رُوحانی نعمتوں کے بارے میں کیا کہتا ہے، وہ اُن پر یقین کر سکتے ہیں،اور اُن نعمتوں کے فوائد حاصل کر سکتے ہیں جو اُن کی زندگیوں میں کام کر رہی ہیں۔

## رُوحُ القُدس کی رہنمائی

لوگوں نے مُجھ سے پوچھا کہ میرے کہنے کا کیا مطلب ہے جب مَیں کہتا ہوں کہ میرے پاس کِسی فرد کی مدد کرنے کے لئے رُوح القُدس کی رہنمائی ہے۔ لٰہذا، مَیں اِس کی سب سے اچھی وضاحت اِس طرح کر سکتا ہُوں: تصور کریں کہ ایک ''تار'' آپ کی رُوح سے جُڑی ہُوئی ہے، آپ کے بدن سے نہیں، جو آپ کو ایک خاص سمت میں کھینچ رہی ہے۔ خدمت کے دَوران آپ کو ایسا محسُوس ہوگا کہ وہ ''تار'' آپ کو کسی اور کی طرف کھینچ رہی ہے۔

ایسا میرے ساتھ کئی بار ہوا ہے۔ جب میں اُس شخص کے پاس پہنچتا ہُوں، مَیں اُن پر ہاتھ رکھتا ہوں، اگرچہ مَیں اِس شخص یا اُس کی صورت حال کے بارے میں کچھ خاص معلومات نہیں جانتا، لیکن جب میں اُن پر ہاتھ رکھتا ہُوں، مجھے بخوبی معلوم ہو جاتا ہے کہ مسئلہ کیا ہے۔

ایک اور طریقہ جو خُدا کا رُوح میری رہنمائی کے لیے استعمال کرتا ہے یہ ہے کہ وہ مُجھے دِینے جسے مَیں ''چھوٹی رویا'' کہتا ہوں دے کر میری رہنمائی کرتا ہے۔ بعض اوقات کِسی عِبادت یا خِدمت سے پہلے، مَیں اپنی رُوح میں خود کو کچھ کرتے ہوئے: جیسے کسی خاص شخص پر ہاتھ رکھنا یا کِسی صورتِ حال کے لیے دُعا کرتے دیکھتا ہُوں۔ عِبادت میں وقت آنے پر مَیں وہی کروں گا جو مَیں نے خُود کو اُس رویا میں کرتے دیکھا تھا۔

یِسُوع نے اِسی طریقے کام کِیا۔

یوحنا ۵:۱۹ آیت

۱۹ آیت پس یِسُوع نے اُن سے کہا مَیں تُم سے سچ کہتا ہُوں کہ بیٹا آپ سے کُچھ نہیں کر سکتا سِوا اُس کے جو باپ کو کرتے دیکھتا ہے، کیونکہ جِن کاموں کو وہ کرتا ہے اُنھیں بیٹا بھی اُسی طرح کرتا ہے۔

### مُقامی کلِیسیا کا کِردار

ہمیں یہ سمجھنے کی ضرُورت ہے کہ یِسُوع مسیح کلِیسیا کا سر (اپنے بدن) کے طور پر، اپنے رُوحانی بدن کے ذریعے وہی کام کرنا چاہتا ہے جو اُس نے اپنے فطری بدن کے ساتھ کِئے۔ اِس لِئے اُسے آپ کی ضرُورت ہے۔

پولس رسُول نے فرمایا، ''اِسی طرح تُم مِل کر مسیح کا بدن ہو اور فرداً فرداً اعضا ہو (۱کرنتھیوں ۱۲:۲۷)۔ مسیح سر ہے۔ ہم بدن ہیں۔ اِس سے مُراد عالمگیر کلِیسیا ہے۔ ہر نئے سرے سے پیدا ہونے والا ایماندار اُس بدن کا ایک حِصّہ ہے۔ مگر جب ایمانداروں کا ایک مقامی گروہ آپس میں مل جاتا ہے تو وہ درحقیقت مسیح کا بدن بن جاتے ہیں۔ وہ ایک مَقدِس — خدا کی ہیکل بن جاتے ہیں۔

۱کرنتھیوں ۳:۱۶ (ایمپلیفائیڈ)

۱۶ آیت کیا تُم نہیں جانتے کہ تُم (کرنتھس کی تمام کلِیسیا) خُدا کا مَقدِس ہو (اُس کی مُستقل سکُونت گاہ) اور خُدا کا رُوح تُم میں مستقل رہائش پذیر ہے۔ (اِجتماعی طور پر ایک کلِیسیا کی طرح اور اِنفرادی طور پر بھی)؟

ہم اِنفرادی طور پر رُوحُ القُدس کا مَقدِس ہیں لیکن جب ہم مقامی طور پر اکٹھے ہوتے ہیں تو ہم اِجتماعی طور پر اِس ملاقات کے لئے

خُدا کا مَقدِس بن جاتے ہیں۔ اکثر سب نگاہیں عِبادت کرنے والے پر لگی ہوتی ہیں۔ تاہم اِیمانداروں کے ایک گروہ میں زیادہ طاقت ہے۔

ہم نے بہت سارے لوگوں کو وہیل چیئرز سے اُٹھتے ہوئے دیکھا ہے۔ ایک رات میں تین لوگ تھے۔ کسی نے اُن پر ہاتھ نہیں رکھے تھے، لیکن خُدا کا جلال موجود تھا۔ وہ اُچھل کر چلنے پھرنے لگے۔ کچھ لوگ کہتے ہیں "او، کاش ہمارے پاس اِس سے بھی زیادہ ہوتا۔" ہم کر سکتے تھے اگر جماعت رُوحانی طور پر خادم کے ساتھ جڑی رہتی۔ شک اور بے اعتقادی رُوح القُدس کے کام میں رکاوٹ بن سکتی ہے۔ یِسُوع نے مرقس ٦ باب میں اِس کا سامنا کِیا۔

**مرقس ٦: ١۔ ٦ آیت**

**١ آیت پھر وہاں سے نکل کر وہ اپنے وطن میں آیا اور اُس کے شاگرد اُس کے پیچھے ہو لِئے۔**

**٢ آیت جب سبت کا دِن آیا تو وہ عِبادت خانہ میں تعلیم دینے لگا اور بہت لوگ سُن کر حیران ہُوئے اور کہنے لگے یہ باتیں اِس میں کہاں سے آ گئیں؟ اور یہ کیا حکمت ہے جو اسے بخشی گئی اور کیسے معجزے اُس کے ہاتھ سے ظاہر ہوتے ہیں؟**

**٣ آیت کیا یہ وہی بڑھئی نہیں جو مریم کا بیٹا اور یعقوب اور یوسیس اور یہُوداہ اور شمعون کا بھائی ہے؟ اور کیا اُس کی بہنیں یہاں ہمارے ہاں نہیں؟ پس اُنہوں نے اُس کے سبب سے ٹھوکر کھائی۔**

**٤ آیت یِسُوع نے اُن سے کہا نبی اپنے وطن اور رشتہ داروں اور اپنے گھر کے سِوا اور کہیں بے عِزّت نہیں ہوتا۔**

**٥ آیت اور وہ کوئی مُعجزہ وہاں نہ دِکھا سکا۔ صرف تھوڑے سے بیماروں پر ہاتھ رکھ کر اُنہیں اچّھا کر دِیا۔**

**٦ آیت اور اُس نے اُن کی بے اِعتقادی پر تعجُّب کِیا۔**

یِسُوع اپنے وطن میں کوئی مُعجزہ نہ دِکھا سکا کیونکہ لوگوں نے یقین نہیں کِیا۔ تو پھر اُس نے کیا کِیا؟ وہی جو بطور خادِم کو ہمیں کرنا چاہیئے تھا— سِکھانا۔ جیسے جیسے رُوحُ القُدس کے کام کے بارے لوگوں کی سمجھ میں اضافہ ہوتا ہے، اُن مظاہر پر، اُنکے یقین کرنے کی صلاحیت بڑھ جاتی ہے، اُسی طرح اُن مظاہر کو حاصل کرنے کی صلاحیت میں بھی اضافہ ہو جاتا ہے۔ کوئی بھی پاسٹر، خادِم، مُبشر یا نبی اُس سے زیادہ نہیں کر سکتا جتنا وہ اِجتماع (جماعت) اُسے کرنے دے گا۔

ایک دفعہ جب میں اوکلاہوما میں خدمت کر رہا تھا، ایک ٢٧ سالہ خاتون جو چار سال سے وہیل چیئر پر تھی وہ عبادت کے شفائیہ حصّے کے دوران آگے آئی۔ ریاست کے تین بہترین ڈاکٹروں نے اُس کا معائنہ کِیا اور کہا کہ وہ پھر کبھی بھی چل نہیں پائیں گی۔ اِس سے پہلے کہ مَیں اُس پر ہاتھ رکھتا، وہ زور زور سے رونے لگی۔

مَیں نے کہا "بہن، ایک منٹ رُکیں،" میرے پاس آپ کے لئے خُدا کی طرف سے ایک بشارت ہے۔" خُدا کی رُوح نے مُجھے یہ کہنے کی ترغیب دی۔ لیکن وہ اپنا گلا پھاڑ کر روتی رہی۔ ہر بار جب مَیں اُسے خاموش کرانے کی کوشش کی، وہ اور تیز آواز سے روتی۔ اُس کی آواز ایسے تھی جیسے کوئی مال بردار ریل گاڑی کِسی سرنگ سے گزر رہی ہو۔ آخر کار مَیں اُس کے بالکل سامنے کھڑا ہو گیا اور چیخ کر کہا، "مَیں یِسُوع کے نام پر آپ کو حکم دیتا ہوں: خاموش ہو جائیں!" آخر کار وہ پُرسکون ہو گئی۔ مَیں نے ایک ٢٧ سالہ خاتون کے ساتھ ایسا کیوں کِیا؟ مُجھے اُس کی توجہ حاصل کرنے کے لئے اُس سے زیادہ اُونچی آواز کرنی پڑی۔ اپنی تمام چیخ و پکار کے ساتھ وہ یہ نہیں سن سکتی تھیں

کہ خُدا کے پاس اُس کے لئے کُچھ ہے۔

اَب کلِیسیا کو سمجھ نہیں آ رہا تھا کہ مَیں کیا کر رہا تھا۔ اُنھوں نے سوچا مَیں ایک خاتون کے ساتھ بدتمیز ہو رہا تھا۔ وہ رُوحانی طور پر غیر منسلک ہو گئے۔ مَیں اُس خاتون کی مدد نہ کر سکا کیونکہ جماعت نے رُکاوٹ پیدا کر دی تھی۔

"لہٰذا مَیں رُکا اور وہ پندرہ منٹ تعلیم دینے — جماعت کو سمجھانے میں گزارے کہ مَیں نے ابھی کیا کِیا تھا۔ اُن میں سے بہت سے لوگوں نے سمجھ لیا اور بریک پر سے اپنے رُوحانی پاؤں اُٹھا لئے۔ مَیں واقعی میں اُسے اپنی رُوح میں محسُوس کر رہا تھا اور عبادت آگے بڑھی۔ دس منٹ سے بھی کم وقت میں، اُس پیاری خاتون نے جِس کے لئے ڈاکٹروں نے کہا تھا کہ وہ کبھی نہیں چل پائے گی کلِیسیا کے سامنے اُچھلنا کودنا شروع کر دیا، وہ بالکل ٹھیک ہو گئی تھی۔ لیکن اگر مَیں جماعت میں سے کافی لوگوں کو اپنے ساتھ مُتفِق کرنے کے قابل نہ ہو پاتا، مَیں اُس کی مدد نہیں کر سکتا تھا۔

میری فیلڈ منسٹری کی عِبادات میں مَیں ۹۰ فیصد یا اُس سے زیادہ لوگوں کو شفایاب ہوتے ہوئے دیکھتا تھا— اور بعض اوقات ۱۰ میں سے ۹ لوگوں کو۔ لیکن ایک عِبادت میں، مَیں جانتا تھا یہاں کہ ۱۰ فیصد لوگ بھی شِفایاب نہیں ہو رہے تھے۔

مَیں اِس بارے میں خُدا کے پاس گیا۔ مَیں نے کُچھ دِن روزے رکھے اور دُعا کی اور مَیں نے خُداوند سے پوچھا کہ مَیں کہاں غلط تھا۔ خُدا نے کہا''یہ تُم نہیں ہو۔ بھیڑ میں بہت زیادہ بے اِعتقادی ہے۔'' ''تُم وہاں کِسی کو شفا پاتے نہیں دیکھو گے۔ پِھر اُس نے مُجھے کئی واقعات یاد دِلائے جب اُسے کِسی کو شفا دینے سے پہلے ماحول کو بدلنا پڑا تھا۔ ایک مثال مرقس ۷ باب میں ہے۔

**مرقس ۷: ۳۲۔۳۵ آیت**

**۳۲ آیت اور لوگوں نے ایک بہرے کو جو ہکلا بھی تھا اُس کے پاس لا کر اُس کی مِنّت کی کہ اپنا ہاتھ اُس پر رکھ۔**

**۳۳ آیت وہ اُس کو بِھیڑ میں سے الگ لے گیا اور اپنی اُنگلیاں اُس کے کانوں میں ڈالیں اور تھُوک کر اُس کی زبان چھُو لی۔**

**۳۴ آیت اور آسمان کی طرف نظر کر کے ایک آہ بھری اور اُس سے کہا اِفتّح یعنی کُھل جا۔**

**۳۵ آیت اور اُس کے کان کُھل گئے اور اُس کی زُبان کی گِرہ کُھل گئی اور وہ صاف بولنے لگا۔**

خُداوند نے مُجھے پوچھا''تُم کیا سوچتے ہو کہ مَیں اُسے کیوں بھیڑ سے الگ لے گیا؟''

میں نے کہا، ''میں نہیں جانتا۔'' ''میں ہمیشہ حیران ہوتا ہُوں۔''

خُداوند نے کہا''مَیں اُس ہجوم میں اُسے شفا نہیں دے سکتا تھا۔ وہاں بہت زیادہ بےاِعتقادی تھی۔''

اب جب تُم کسی ایک جگہ پر ہوتے ہو تو یہ مختلف ہوتا ہے، مثال کے طور پر مشن فیلڈ میں جہاں رکاوٹ ڈالنے کے لِئے کوئی مُقامی جماعت نہ ہو۔ لیکن امریکہ کے زیادہ تر حصّے میں مقامی جماعتیں کافی حد تک جانتی ہیں کہ اُن کا اِیمان بیمار کے لئے دُعا کرنے والے کی کوشش کی کامیابی پر اثر انداز ہوتا ہے۔ اُن کلِیسیاؤں میں جہاں رُوحانی نعمتوں کے بارے مسلسل تعلیم دیتے رہے تھے، مجھے خدمت کرنے کی مُکمل آزادی ہے جیسے خُدا میری رہنمائی کرتا ہے۔

## خُداوند کی طرف سے خادموں کے لئے کلام

یہی وہ وقت ہے۔ وہ دِن آ گیا ہے۔ تُم پہلے ہی اِس کے کِنارے پر ہو۔

اب آگے بڑھتے رہو۔ پیچھے مت دیکھو۔ ضرُوری مخصُوصیّت اور تقدیس کرو۔

آگے بڑھو۔ خُدا کی قدُرت میں چلو۔ خُدا کی قدُرت میں خِدمت کرو۔

اور جو کچھ میں نے تُم سے کہا وہ یقیناً پورا ہوگا۔ اُن میں سے کوئی بھی ناکام نہیں ہوگا، کیونکہ خُداوند نے اِس کا حکم دیا ہے۔

خُداوند نے اُسے آخری ایّام کے لِئے مُقرر کیا ہے۔

اور چونکہ یہ آخری ایّام کا وقت ہے اور کُچھ چیزیں پُوری ہوگئی ہیں، دُوسری چیزیں جلد ہی پوری ہونگی — فطرتی دُنیا میں اور آپ کی اپنی زندگی اور خِدمت میں پوری ہونگی۔

آخرکار ایسا ہوگا اَور تُم خُوش اور شادمان ہوگے۔

کیونکہ خُداوند نے کہا ہے اور کوئی بدرُوح، اِبلیس یا خُود شیطان اور یقیناً بنی نوع اِنسان بھی اُسے روک نہیں پائے گا، کیونکہ خُداوند کام کر رہا ہے۔

## یِسُوع کو بطورِ نجات دہندہ قبُول کرنے کے لِئے

## ایک گُنہگار کی دُعا

پیارے آسمانی باپ،

مَیں یِسُوع کے نام میں تیرے پاس آتا ہُوں۔

تیرا کلام فرماتا ہے، ''جو کوئی میرے پاس آئے گا اُسے مَیں ہرگز نِکال نہ دُوں گا'' (یُوحنّا ٦:٣٧ آیت)۔ مَیں جانتا ہُوں تُو مُجھے نِکال نہیں دے گا۔ تُو مُجھے قبُول کر، اِس کے لِئے مَیں تیرا شُکر ادا کرتا ہُوں۔

آپ نے اپنے کلام میں فرمایا ہے، '' کیونکہ جو کوئی خُداوند کا نام لے گا نجات پائے گا'' (رُومیوں ١٠:١٣ آیت)۔ مَیں تیرا نام لیتا ہُوں، اور مَیں جانتا ہُوں کہ تُو نے مُجھے نجات دے دی ہے۔

آپ نے یہ بھی فرمایا ہے، '' کہ اگر تُو اپنی زُبان سے یِسُوع کے خُداوند ہونے کا اِقرار کرے اور اپنے دِل سے اِیمان لائے کہ خُدا نے اُسے مُردوں میں سے جِلایا تو نجات پائے گا۔ کیونکہ راستبازی کے لِئے اِیمان لانا دِل سے ہوتا ہے اور نجات کے لِئے اِقرار مُنہ سے کِیا جاتا ہے'' (رُومیوں ١٠:٩۔١٠ آیت)۔ مَیں دِل سے اِیمان لاتا ہُوں کہ یِسُوع مسیح خُدا کا بیٹا ہے۔ مَیں اِیمان لاتا ہُوں وہ میری راستبازی کے لِئے مُردوں میں سے جِلایا گیا تھا۔ مَیں اِقرار کرتا ہُوں وہ میرا خُداوند ہے۔

کیونکہ تیرا کلام فرماتا ہے، '' کیونکہ راستبازی کے لِئے اِیمان لانا دِل سے ہوتا ہے''—اور مَیں اپنے دِل سے اِیمان لاتا ہُوں—اب میں مسیح میں خُدا کی راستبازی بن گیا ہُوں (٢ کُرنتھیوں ٥:٢١ آیت)۔ اب مَیں نجات یافتہ ہُوں!

خُداوند تیرا شُکر ہو!

دستخط______________________

تاریخ______________________

## کیا آپ نے کبھی اپنے آپ سے پوچھا ہے،

## وہ مَیں تھا یا خُدا تھا؟

اگر ایسا ہے، یہ کتاب آپ کے لئے ہے!

آج کے مقابلے میں پہلے خُدا کے رُوح کی رہنمائی کو سمجھنے کے قابل ہونا زیادہ اہم رہا ہے۔ بہت سی آوازوں کے ساتھ، دُنیا کی آواز، ہمارے جسم کی آواز، دُشمن کی آواز جو ہماری توجہ حاصل کرنے کے لئے مقابلہ کر رہی ہیں، یہ ضروری ہے کہ ہم خُدا کے رُوح کی رہنمائی کے لئے ہم آہنگ ہوں۔ خُدا کے رُوح سے آپ کی رہنمائی کیسے ہو سکتی ہے، یہ اشاعت آپ کو سِکھاتی ہے کہ اپنی زندگی کے ہر حصے میں رُوح کی رہنمائی پر کیسے توجہ مرکوز کی جائے۔

- یہ کتاب سوالات کے جواب دیتی ہے جیسے کہ:
- مَیں اپنی رُوح کو خُدا کے ساتھ ہم آہنگ ہونے کی تربیت کیسے دُوں؟
- کیا میں اپنے خیال یا باطنی الہام پر بھروسہ کر سکتا ہوں؟
- میں ذاتی نبوّتوں کو کتنی اہمیت دُوں؟
- کیا میں خُدا سے نشان مانگ سکتا ہوں؟

نئے مواد میں شامل ہیں:

بھائی ہیگن کی مزید رُوح کی رہنمائی میں خدمت کے ۷۰ سال کے ذاتی تجربات۔

وہ خصوصیات جن کو آپ اپنے مسیحی سفر میں دیکھنے کی توقع کر سکتے ہیں جب آپ رُوح القدس کی پیروی کرتے ہیں۔

دُعا میں رُوح کی رہنمائی کرنے کی اہمیت کی دلچسپ یاد دہانی۔

---

کینتھ ہیگن نے تقریباً ۷۰ سال تک خدمت کی جب خُدا نے ۱۷ سال کی عمر میں انھیں خراب دِل اور ایک لاعلاج خُون کی بیماری سے معجزانہ طور پر شفا بخشی۔ اگرچہ ریورنڈ ہیگن ۲۰۰۳ میں خُداوند کے پاس چلے گئے۔ اُنھوں نے جس خدمت کی بنیاد رکھی تھی وہ پوری دُنیا میں آج بھی لوگوں کو برکت دے رہی ہے۔

کینتھ ہیگن کی خدمات کی رسائی میں ایمان کا کلام ایک مفت میگزین شامل ہے، ریما خط و کتابت بائبل اسکول اور ریما منسٹری۔

ہیگن کا بیٹا اور بہو، کینتھ ڈبلیو اور لینیٹ ہیگن، شریک میزبان ریما پریز ایک ہفتہ وار ٹیلی ویژن نشریات، ریما آج کے لئے ہفتے کے دن کا ریڈیو پروگرام اور دُنیا بھر میں زندہ ایمان کی کروسیڈز منعقد ہوئیں۔